اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Visit us at: www.dailyafaaq.com

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

8 امریکی دھمکی سے ایران کے ساتھ معاہدوں میں تبدیلی نہیں آئے گی

7 انڈر 19-ورلڈ کپ: ہندوستان نے امریکہ کو 107 رنز پر ڈھیر کردیا

3 تعلیم محض ذریعہ معاش نہیں بلکہ یہ معاشرے اور ملک کی خدمت کا ذریعہ بھی ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 16 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

16 جنوری 2026ء بمطابق 26 رجب 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 14، صفحات 8، قیمت 3 روپے

مرکزی داخلہ سیکریٹری کی لیفٹننٹ گورنر سے اہم ملاقات، سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

ہمالیائی بیلٹ اور پیر پنجال کے دُشوار گزار علاقوں میں جاری تلاشی آپریشنز پر تبادلہ خیال

دہشت گردی کیخلاف مشترکہ کارروائیوں اور ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو مزید مؤثر بنانے پر اتفاق

جموں/۱۵جنوری (یو این آئی/یو پی آئی) مرکزی حکومت کی جانب سے جموں وکشمیر کی سیکورٹی صورتحال پر مسلسل نظر رکھنے کے درمیان، مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن نے جمعرات کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ساتھ ایک اہم و اعلیٰ سطحی میٹنگ کی، جس میں وادی کشمیر اور جموں خطے میں جاری سیکورٹی چیلنجوں، انسداد دہشت گردی کارروائیوں اور سرحدی علاقوں میں ڈرون سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ یہ میٹنگ ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب خطے میں گزشتہ دو برسوں کے دوران گھنے جنگلات اور پہاڑی علاقوں میں سرگرم درجنوں دہشت گردوں کی موجودگی کے واضح انٹیلی جنس اشارے ملے ہیں۔ حکام کے مطابق ہوم سکریٹری دو روزہ دورے پر بدھ کی سہ پہر جموں پہنچے اور بدھ کے روز کنونشن سینٹر میں اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ جمعرات کو انہوں نے ایل جی منوج سنہا کے ساتھ ملاقات کی، جس میں سیکورٹی، آپریشنل تیاریوں، بین ایجنسی ہم آہنگی، سرحدی انتظامات اور حالیہ دہشت گردانہ (بقیہ ۶ پر)

یوم فوج: منوج سنہا، لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما کی جوانوں کو مبارکباد

سری نگر/۱۵جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جمعرات کو یوم فوج کے موقع پر فوجی جوانوں اور ان کے اہلخانہ کو مبارکباد پیش کی۔ منوج سنہا نے ایکس 'پر اپنے ایک

ہماری جمہوریت تناور درخت کی مانند، تنوع اس کی سب سے بڑی طاقت: وزیراعظم

ہندوستان میں جمہوریت کا مطلب قطار میں کھڑے آخری شخص تک سہولیات پہنچانا ہے

بحث، مکالمے اور اجتماعی فیصلہ سازی کی ہندوستان کی طویل روایت پر زور

نئی دہلی/۱۵جنوری (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج نئی دہلی کے پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس کے سنٹرل ہال میں دولت مشترکہ (سی ایس پی او سی) کے اسپیکروں اور پریزائیڈنگ افسران کی 28ویں کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ پارلیمانی جمہوریت میں اسپیکر کا کردار منفرد ہوتا ہے۔ اسپیکر کو زیادہ بولنا نہیں پڑتا ہے لیکن ان کی ذمہ داری دوسروں کو سننے اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر ایک کو اظہار خیال کا موقع ملے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صبر و تحمل اسپیکر کی سب سے عام صفت ہے، جو شور مچانے والے اور زیادہ پرجوش (بقیہ ۶ پر)

”بھارتی فوج کسی بھی قسم کے حملے کے لئے ہر وقت پوری طرح تیار ہے“ فوجی سربراہ

مقامی ہتھیاروں کی تیاری خودمختاری کی ضمانت

چند سالوں میں بھارتی فوج کی سوچ میں واضح تبدیلی آئی

سری نگر/۱۵جنوری (ایجنسیز) آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے جمعرات کو کہا کہ ادارہ مستقبل کے لیے تیار فورس کے طور پر آگے بڑھ رہا ہے اور اسے ایک "اسٹریٹجک ضرورت" قرار دیتے ہوئے مقامی آلات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے آرمی ڈے پریڈ کے بعد جے پور میں نامہ نگاروں کو بتایا، "ہندوستانی فوج ایک مستقبل کے لیے تیار فورس کے طور پر آگے بڑھ رہی ہے، جس کے پاس اچھی تربیت یافتہ فوجی، جدید آلات اور ملٹی ڈومین آپریشنل صلاحیتیں ہیں۔ سپاہی کو مزید قابل بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند سالوں میں بھارتی فوج کی سوچ میں واضح تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہ صرف موجودہ چیلنجز سے نمٹ رہے ہیں بلکہ مستقبل کی جنگوں کی تیاری بھی کر رہے ہیں۔ اس سمت میں (بقیہ ۶ پر)

سانبہ اور کٹھوعہ میں وسیع سطح کی تلاشی کارروائیاں جاری

گھری دھند سیکیورٹی کے محاذ پر ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے، ڈی آئی جی

سرینگر/۱۵جنوری (یو پی آئی) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شیو کمار شرما نے جمعرات کو کہا کہ موسم سرما میں گھری دھند سیکیورٹی کے محاذ پر ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے اور اس نے تلاشی کارروائیوں کے دوران فورسز کے لیے مشکلات میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے یہ بات سامبا اور کٹھوعہ کے سرحدی علاقوں میں تعینات اہلکاروں سے براہِ راست ملاقات کے دوران کہی، جہاں حالیہ دنوں میں مشتبہ نقل وحرکت کے ان پٹ ملنے کے بعد سیکیورٹی مزید (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کو فلم سازی کے لئے ایک پرکشش مقام بنانے کی کوششوں میں مصروف: وزیراعلیٰ

عوامی شمولیت ہی تبدیلی کی بنیاد ہے، ووٹ ڈالنا شہری ذمہ داری کا پہلا قدم

سری نگر/۱۵جنوری (ایجنسیز) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ جموں وکشمیر کی حکومت خوبصورت مرکز کے زیر انتظام علاقے کو فلم سازی کے لیے ایک پرکشش مقام بنانے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو فلم سازی کے لیے ایک پرکشش مقام بنانے کے لیے، مناسب انفراسٹرکچر قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ جس کے لیے ممبئی میں واقع انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کری ایٹو ٹیکنالوجیز (IICT) جیسے ادارے کے ساتھ تعلق بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "ہم جموں وکشمیر میں دوبارہ فلمیں بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم جموں وکشمیر میں فلم انڈسٹری کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے ہیں کہ جموں و کشمیر فلم سازی کے لیے ایک پرکشش مقام بن جائے، تو انسانی صلاحیتوں اور پوسٹ پروڈکشن کی صلاحیت کو مقامی طور پر پیدا کیا جانا چاہیے، اور یہی وہ جگہ ہے جہاں آئی آئی سی ٹی جیسے ادارے کے ساتھ تعلق ہمارے لیے (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار کی مرکزی وزیر زراعت سے ملاقات

زراعت اور دیہی ترقی کیلئے مرکزی تعاون میں اضافے کا مطالبہ

نئی دہلی/۱۵جنوری/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر کے وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور انتخابات محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج مرکزی وزیر برائے زراعت و بہبود کسانان اور دیہی ترقی سے ملاقات کی اور یونین ٹیریٹری میں زراعت، باغبانی اور دیہی ترقی سے متعلق اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ دوران ملاقات جاوید ڈار نے مرکزی وزیر کو جموں وکشمیر میں مرکزی معاونت والی اہم سکیموں اور فلیگ شپ پروگراموں کی پیش رفت اور عمل آوری کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ انہوں نے زرعی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، باغبانی کا فروغ، آبپاشی اور پانی انتظام کی سہولیات میں توسیع، زرعی میکانائزیشن، معیاری بیجوں اور دیگر زرعی وسائل کی (بقیہ ۶ پر)

پونچھ اور سانبہ میں پاکستانی ڈرونز کی پرواز، فوج کی فائرنگ

لائن آف کنٹرول پر ہائی الرٹ جاری

راجوری میں تلاشی آپریشن کے دوران 3.5 کلو وزنی آئی ای ڈی برآمد

جموں/۱۵جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے پونچھ اور سانبہ اضلاع میں جمعرات کی شام پاکستانی ڈرون سرگرمیوں نے سرحدی سیکورٹی ایجنسیوں کو الرٹ کر دیا، جس کے بعد فوج اور دیگر فورسز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے نہ صرف فائرنگ کی بلکہ پورے بارڈر بیلٹ میں نگرانی کا دائرہ بھی مزید سخت کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پونچھ کے دیگوار سیکٹر میں مستعد فوجی دستوں نے شام کے وقت ایک مشکوک ڈرون کو کئی منٹ تک فضاء میں منڈلاتے ہوئے دیکھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈرون نہایت کم بلندی پر اڑ رہا تھا جس کا مقصد مبینہ طور پر بی ایس ایف چوکیوں کی نقل وحرکت پر نظر رکھنا یا پھر ممنوعہ سامان کی ڈراپنگ بھی ہوسکتی تھی۔ فوج نے فوراً ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ڈرون کی طرف متعدد راؤنڈ فائر کیے جس کے بعد وہ پاکستانی جانب واپس لوٹ گیا۔ اسی دوران ضلع سانبہ میں بین الاقوامی سرحد پر بھی ڈرون کی پرواز نوٹ کی گئی۔ پہلے مشاہدہ سانبہ کے مرکزی بیلٹ میں ہوا، جب ایک ڈرون کو فضا میں اڑتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس پر فورسز نے (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ 2026 منانے کیلئے اقدامات اور اجتماعات کو حتمی شکل

مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں سب سے بڑی تقریب

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا ترنگا لہرائیں گے، وزیراعلیٰ عمر عبداللہ مہمان خصوصی

دوسرے وزراء دیگر اضلاع میں تقریبات کی صدارت کریں گے

سرینگر/۱۵جنوری (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر میں ملک کا یوم جمہوریہ 2026 منانے کیلئے اقدامات اور اجتماعات کو حتمی شکل دی گئی ہے، جسکے تحت یونین ٹریٹری میں سرکاری سطح کی سب سے بڑی تقریب مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہوگی، جہاں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا 26 جنوری 2026 کی قومی پرچم ترنگا لہرائیں گے، پریڈ کا معائنہ کریں گے، سلامی لیں گے اور اسکے بعد اجتماع میں موجود ہزاروں لوگوں سے خطاب کریں گے۔ جبکہ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ مہمان خصوصی کے بطور تقریب میں شرکت کریں گے۔ یوم جمہوری 2026 منانے کے حوالے سے حکومت نے ایک شیڈول جاری کیا ہے، جسکے تحت سرکاری سطح کی سب سے بڑی تقریب مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہوگی، جہاں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا (بقیہ ۶ پر)

ایران کی صورتحال کے پیش نظر حکومت نے نوڈل آفیسر مقرر کیا

عمر عبداللہ کی وزیر خارجہ سے بات

سرینگر/۱۵جنوری (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر حکومت نے ایران میں موجود ریاست کے رہائشیوں اور طلبہ کی مدد اور رابطے کے لیے اٹل شرما جے کے اے ایس، ایڈیشنل ریذیڈنٹ کمشنر، نئی دہلی کو نوڈل آفیسر مقرر کیا ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جاری حکمنامے میں کہا گیا ہے کہ ایران میں جاری نازک صورتحال کے پیش نظر یہ تقرری فوری ضرورت کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی ہے۔ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ اس نئی ذمہ داری کے تحت اٹل شرما وزارت خارجہ، حکومتِ ہند کے علاوہ متعلقہ سفارت خانوں، قونصل خانوں اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں گے تاکہ ایران میں مقیم جموں وکشمیر کے طلبہ اور رہائشیوں کے حوالے سے معلومات کے تبادلے، ضروری کارروائیوں اور حکومتی مداخلت کو یقینی بنایا جا سکے۔ حکام کے مطابق نوڈل آفیسر کا بنیادی کام ایران میں موجود کشمیری طلبہ اور دیگر شہریوں کی سلامتی، بہبود، سفری سہولتوں اور ممکنہ ایمرجنسی صورتحال کے دوران فوری مدد فراہم کرنے کے تمام پہلوؤں پر نظر رکھنا ہے۔ موجودہ حالات میں طلبہ اور والدین کے بڑھتے ہوئے خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ قدم خاص اہمیت کا حامل تصور کیا جا رہا ہے۔ ایران میں کشیدہ حالات، بار بار جاری ہونے والی ایڈوائزریز اور سفری (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ کے پیش نظر جموں وکشمیر میں سیکورٹی کے فقیدالمثال انتظامات

متعدد علاقوں میں رات بھر اور دن بھر نگرانی کا نظام مزید سخت

سری نگر/۱۵جنوری (یو این آئی) یوم جمہوریہ 2026 کے قریب آتے ہی جموں وکشمیر بھر میں سیکورٹی فورسز نے انتہائی سخت اور فقید المثال حفاظتی انتظامات نافذ کر دیے ہیں، تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے یا دہشت گردانہ کوشش کو ناکام بنایا جا سکے۔ حکام کے مطابق اس سال سیکورٹی اہتمام گزشتہ برسوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ مضبوط، منظم اور ٹیکنالوجی پر مبنی ہے، جبکہ زمینی فورسز، فضائی (بقیہ ۶ پر)

22 سے 24 جنوری تک وسیع پیمانے پر برف و باراں کا امکان

سردیوں کا زور جاری، شوپیاں، پلوامہ سرد ترین علاقے

سری نگر/۱۵جنوری (ایجنسیز) محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں 21 جنوری تک موسم میں کسی بھی بڑی تبدیلی کو خارج از امکان قرار دیتے ہوئے کہا کہ وادی میں 22 سے 24 جنوری تک بیشتر مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ محکمے کے ایک ترجمان تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ وادی میں 15 جنوری کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 16 جنوری کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارش کا امکان ہے جبکہ 17 اور 18 جنوری کو بھی کم و بیش موسم کی یہی صورتحال جاری رہ سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 18 اور 20 جنوری کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے اور اس دوران شمالی اور وسطی کشمیر کے کچھ پہاڑی علاقوں میں درمیانی درجے کی برف باری ہوسکتی ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ 21 جنوری کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعدازاں 22 سے 24 جنوری تک موسم عام طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ ان کا (بقیہ ۶ پر)

کوکرناگ میں سی اے سی بی کی بڑی کاروائی

پٹواری اور چوکیدار رشوت لیتے ہوئے گرفتار

سرینگر/۱۵جنوری/ آفاق نیوز/ رشوت اور کورپشن کے خلاف سی اے سی بی کی مہم بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق کرناگ میں ایک پٹواری اور ایک چوکیدار کو حراست میں لیا جب مرکزی انسداد بدعنوانی بیورو (سی اے سی بی) نے مبینہ طور پر رشوت کے لین دین کا پردہ فاش کیا۔ یہ کارروائی اے ایس پی مکھن سنگھ کی سربراہی میں سی اے سی بی سری نگر کی ٹیم نے کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی محمد رفیق شیرے، لسہ شیرے کے بیٹے اور صوفشالی کے رہائشی کی شکایت کے بعد کی گئی۔ پٹواری خانہ، بولی، کوکرناگ میں چھاپے کے دوران، پٹواری منیب فاروق مالا ولد فاروق احمد مالا ساکنہ قائمہ، (بقیہ ۶ پر)

ڈی آئی پی آر نے ہولیسٹک ویلنس پر دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا

نامور ڈائیٹیشن ڈاکٹر میتالی گپتا نے شرکاء کو سانس

دماغ اور مراقبہ کی سائنس کے بارے میں تربیت دی

جموں/۱۵جنوری/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ اطلاعات میں تعینات ملازمین کی فلاح و بہبود کیلئے ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی آئی پی آر) نے ڈی آئی پی آر آڈیٹوریم میں ہولیسٹک ویلنس تناؤ کی بچاؤ، سانس، دماغ اور مراقبہ کی سائنس پر دو روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ ورکشاپ میں ڈائریکٹر انفارمیشن مسٹر نتیش راجورا، جوائنٹ ڈائریکٹر (ہیڈکوارٹرز) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ، جوائنٹ ڈائریکٹر جموں ڈویژن مسٹر دیپک دوبے، افسران اور ڈی آئی پی آر اور ڈویژنل آفس جموں کے دیگر اہلکاروں نے (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں حادثاتی فائرنگ، خاتون ایس پی او زخمی

پولیس نے تحقیقات شروع کر دی

سرینگر/۱۵جنوری (یو پی آئی) شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں منگل کے روز ایک افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک سیکورٹی گارڈ کی بارہ بور رائفل سے حادثاتی طور پر فائر چلنے کے نتیجے میں ایک خاتون اسپیشل پولیس آفیسر (ایس پی او) زخمی ہوگئیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایس بی آئی کے ایک سیکورٹی گارڈ کی سرکاری بارہ بور رائفل سے اچانک گولی چل گئی، جو قریب موجود لیڈی ایس پی او کو جا لگی۔ فائرنگ کے اس حادثے میں اہلکار محمودہ بیگم زخمی ہوئیں جنہیں گولی کان کے قریب لگی۔ زخمی اہلکار کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ ریفر کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ ڈاکٹرز کے مطابق ان کی حالت فی الحال خطرے سے باہر ہے۔ ادھر پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے واقعہ کی تفتیش شروع کر دی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ حادثہ کس طرح پیش آیا اور آیا حفاظتی پروٹوکول میں کوئی غفلت تو نہیں ہوئی۔ واقعے نے مقامی سیکورٹی اہلکاروں میں تشویش پیدا کر دی ہے، جبکہ محکمہ پولیس نے کہا ہے کہ اس نوعیت کے واقعات سے بچنے کے لیے اسلحہ کے محفوظ استعمال اور حفاظتی رہنما خطوط پر مزید سختی سے عمل درآمد کرایا جائے گا۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

زلزلے کے ہلکے جھٹکے کوئی نقصان نہیں

سری نگر/۱۵جنوری (یو این آئی) وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں جمعرات کی شام زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3 ریکارڈ کی گئی جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی پانچ کلومیٹر تھی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعرات کی شام سات بجکر دس منٹ پر کشمیر کے کئی علاقوں میں زلزلہ آیا۔ انہوں نے کہا کہ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3 ریکارڈ کی گئی جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی پانچ کلومیٹر تھی۔ تاہم زلزلے سے کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

ڈی جی پی سی جموں کا وفد ایل جی سے ملاقات

جموں/۱۵ جنوری/(ڈی آئی پی آر)ضلع گوردوارہ پربندھک کمیٹی (ڈی جی پی سی) جموں کے ایک وفد نے، اس کے صدر سردار رنجیت سنگھ توہرا کی قیادت میں آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد میں سردار رنویر سنگھ، سردار جگپال سنگھ، سردار گرومیت سنگھ، سردار کرن سنگھ بالی اور سردار اوتار سنگھ شامل تھے۔ وفد نے جموں و کشمیر میں سکھ کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور بااختیار بنانے سے متعلق مختلف امور پیش (بقیہ ۶ پر)

مینڈھر پونچھ میں ملک دشمن سرگرمیوں کے خلاف پولیس کی کارروائی

پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں مقیم ہینڈلر کی 10 کنال 104 مرلہ اراضی سر بمہر

سرینگر/ ۱۵ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک)ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے پولیس نے عدالتی احکامات کی پیروی کرتے ہوئے پاکستانی زیرانتظام کشمیر میں مقیم ہینڈلر کی لاکھوں روپے مالیت کی جائیدادمینڈھر پونچھ میں سر بمہر کرلی۔ ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے خطہ پیر پنچال کے مینڈھر پونچھ میں پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں مقیم ہینڈلر عبدالعزیز لون ولد احمد کی 22لاکھ 5ہزار روپے منقولہ غیر منقولہ جائیداد جس میں 10 کنال 14 مرلہ اراضی زیرخسرہ نمبر 491 پولیس نے عدالتی احکامات کی پیروی کرتے ہوئے سربمہر کرلی۔ پولیس کی جانب سے جاری کیے گئے ایک بیان کے مطابق پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں مقیم ہینڈلر مینڈھر پونچھ کے عبدالعزیز کے خلاف ایف آئی آر زیر نمبر 7/2002 پولیس اسٹیشن مینڈھر میں دفعہ 2/3 ای اینڈ آئی ایم سی او ایکٹ کے تحت درج کیا گیا تھا اور مذکورہ ہینڈلر کو بار بار عدالت نے حاضر ہونے کیلئے نوٹسیں جاری کیں تاہم مذکورہ شخص عدالت میں حاضر ہونے یا پولیس کے سامنے پیش ہونے میں ناکام ثابت ہوا جس کے بعد عدالت نے مذکورہ ہینڈلر کی منقولہ، غیر منقولہ جائیداد سر بمہر کرنے کے احکامات صادر کر دیئے۔ پولیس کے مطابق عدالت کے حکم کی پیروی کرتے ہوئے ایف 68، ایف 60 ای کے تحت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی موجوگی (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے گھراٹل میں دنگل مقابلے میں شرکت کی

روائتی کھیلوں کو فروغ دینے کیلئے حکومت کی وابستگی کا اعادہ کیا

جموں/۱۵ جنوری/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اور کنزیومر افیرز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور ٹرانسپورٹ مسٹر ستیش شرما نے آج گھراٹل میں دنگل (روائتی کشتی) مقابلے میں شرکت کی۔ جہاں ہماچل پردیش، چندی گڑھ، دہلی، ہریانہ، پنجاب اور جموں و کشمیر سے مشہور پہلوانوں کی پرجوش شرکت دیکھی گئی۔ اس مقابلے نے کھیلوں کے شائقین اور مقامی رہائشیوں (بقیہ ۶ پر)

ڈی آئی جی جنوبی کشمیر نے ضلع کولگام میں آنے والے

سیاحتی مقامات کی مشترکہ سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

سرینگر/۱۵ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک)سیاحتی مقامات کی سیکورٹی کا جائزہ لینے کے لیے ضلع کولگام کے دائرہ اختیار میں آنے والے سیاحتی مقامات کی مشترکہ سیکورٹی جائزہ میٹنگ احربل کولگام میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ڈی آئی جی جنوبی کشمیر شری جاوید اقبال متو آئی پی ایس نے کی۔ میٹنگ میں ڈی آئی جی سی آر پی ایف ایس کے او آر شری کلدیپ سنگھ دیسوال، بریگیڈیئر 12 سیکٹر آر آر، ایس ایس پی کولگام شری عنایت علی چودھری-آئی پی ایس، سی او 2 سیکٹر، سی او 20 آر آر، سی او 18 بٹالین سی آر پی ایف، اے ایس پی کولگام اور پولیس، آرمی، انٹیلی جنس، سنٹرل پولس اے آر ایم ڈی سی اے (آر ایم ڈی سی اے) کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، موجودہ سیکورٹی کے منظر نامے پر ایک اہم بات چیت کی گئی، خاص طور پر خراب موسمی حالات کے پیش نظر احربل آبشار سمیت سیاحتی مقامات کی حفاظت اور حفاظت پر خصوصی زور دیا گیا۔ سیاحوں کے درمیان اعتماد سازی اور محفوظ اور محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کے اقدامات پر تفصیل سے غور کیا گیا۔ مزید برآں، افسران کو چوکس رہنے اور قریبی تال میل کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت کی گئی۔ میٹنگ میں یوم جمہوریہ 2026-سے قبل سیکورٹی (بقیہ ۶ پر)

سپیکر عبدالرحیم راتھر نے جموں یونیورسٹی میں

’دُرنایاب‘ کی کتاب کے جائزے کی تقریب سے خطاب کیا

سکینہ اِیتو کی اَپنے والد شہید ولی محمد اِیتو کو خراجِ عقیدت

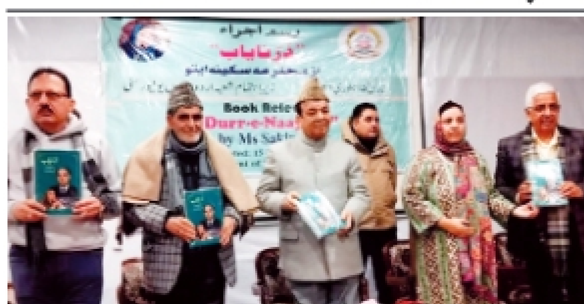

جموں/۱۵ جنوری/(ڈی آئی پی آر)سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی ایڈووکیٹ عبدالرحیم راتھر نے آج جموں یونیورسٹی کے شعبۂ اُردو میں شہید ولی محمد ایتو کی سوانح عمری پر مشتمل کتاب ’ دُرنایاب‘ کی کتاب کے جائزے کی تقریب سے خطاب کیا۔ یہ کتاب وزیر سکینہ ایتو، جو مرحوم رہنما کی صاحبزادی ہیں، (بقیہ ۶ پر)

ایران میں بگڑتی صورتحال: کشمیری والدین کا طلبا کی فوری انخلا کا مطالبہ

حالات مزید خراب ہوں تو ہنگامی انخلا کے لیے جامع پلان ترتیب دیا جائے

سری نگر/۱۵ جنوری(یو این آئی) ایران میں حالات تیزی سے خراب ہونے کے بعد وہاں زیر تعلیم کشمیری طلبہ کے اہل خانہ شدید اضطراب میں مبتلا ہو گئے ہیں اور انہوں نے حکومتِ ہند سے فوری اور منظم طور پر اپنے بچوں کے انخلا کا مطالبہ کیا ہے۔ والدین نے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور جموں و کشمیر انتظامیہ سے فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حالات ہر گزرتے لمحے کے ساتھ سنگین ہو رہے ہیں اور بچوں کی جانیں خطرے میں پڑتی جا رہی ہیں۔ والدین نے شدید پریشانی کے عالم میں کہا، 'ہماری راتیں بے خوابی میں گزر رہی ہیں۔ نہ انٹرنیٹ ہے، نہ پیسے بھیجنے کا راستہ اور نہ ہی فون کالیں لگ رہی ہیں۔ میری بیٹی نے روتے ہوئے کہا۔ بابا، ہمیں یہاں سے نکالو۔ میں اسے کیا جواب دوں؟ 'ایک اور والد نے کہا کہ یوکرین جنگ کے دوران جس طرح حکومتِ ہند نے طلبہ کا بڑے پیمانے پر انخلا کیا تھا، وہی امید آج ایران میں پھنسے بچوں کے لیے بھی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں سے یہ توقع رکھنا کہ وہ اپنے طور پر انخلا کا بندوبست کر لیں، عملاً ناممکن ہے کیونکہ نہ پیسے موجود ہیں، نہ سفری سہولیات اور نہ ہی رابطہ ممکن ہے۔ ادھر تہران میں ہندستانی سفارتخانے نے 14 جنوری کو اپنی تازہ ترین ایڈوائزری میں تمام ہندستانی شہریوں، جن میں طلبہ، زائرین، کاروباری افراد اور سیاح شامل ہیں، کو مشورہ دیا کہ وہ فوری (بقیہ ۶ پر)

شعری مجموعہ ''انشراح'' کی رسمِ رونمائی، رفیق راز کے فکری و تخلیقی فن کو خراجِ تحسین

کتاب کے فکری و فنی پہلوئوں پر سیر حاصل گفتگو

سرینگر/۱۵ دسمبر/ جمیل انصاری/جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے اردو ادب کی ترویج واشاعت کے سلسلے میں کانفرنس ہال ٹیگور ہال میں ایک باوقار اور یادگار ادبی تقریب کا (بقیہ ۶ پر)

کان کنی کے مربوط نگرانی نظام کے نفاذ کا اقدام

تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ کی جانچ کیلئے 6 رُکنی اعلیٰ سطحی تکنیکی تشخیص کمیٹی تشکیل

کمیٹی کو آرڈر جاری ہونے کی تاریخ سے 21 دنوں کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرنے کا حکم

سرینگر/۱۵ جنوری/ جے کے این ایس/حکومت نے جموں و کشمیر کے مرکزی علاقے میں کان کنی کی مربوط نگرانی نظام کے نفاذ کے پروجیکٹ کیلئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ کی جانچ کیلئے 6 رُکنی تکنیکی تشخیص کمیٹی کی تشکیل دی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کمشنر سیکرٹری برائے حکومت، ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے 15 جنوری 2026 کو جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر نمبر (GAD (65-JK آف 2026 میں کہا گیا ہے کہ محکمہ خزانہ کے ایس 227? مورخہ 9 جولائی 2021 کے تحت جموں و کشمیر کے مرکزی علاقے میں کان کنی کی مربوط نگرانی نظام کے نفاذ کے منصوبے کے لئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) کی جانچ کے لئے، درج ذیل پر مشتمل تکنیکی تشخیص کمیٹی کی تشکیل کے لیے منظوری دی گئی ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر JaKeGA کمیٹی کے چیئرمین ہونگے جبکہ اس کمیٹی کے ممبران میں ڈائریکٹر NIELIT، اسٹیٹ انفارمیٹکس آفیسر این آئی سی جموں وکشمیر، آئی آئی ٹی جموں (بقیہ ۶ پر)

’یوم سوچھ جمہوریہ مہم‘ مندیپ کور نے جانی پور- پلورہ

علاقوں میں صفائی ستھرائی اور تجاوزات کے مسائل کا جائزہ لیا

جموں/۱۵ جنوری/(ڈی آئی پی آر)کمشنر سیکرٹری محکمہ مکانات و شہری ترقی مندیپ کور نے کمشنر جے ایم سی ڈاکٹر دیونش یادو کے ہمراہ جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) کی جانب سے چلائی جانے والی صفائی مہم ’یوم سوچھ جمہوریہ مہم‘ کے تحت آج وارڈ نمبر 34، 35، 36، 37 اور 38 میں صفائی اور تجاوزات سے متعلق مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ معائینے کے دوران اولڈ جانی پور، ہائی کورٹ چوک، پاور ہاؤس، لکڑ منڈی، جانی پور کالونی، پلورہ، پٹولی اور ملحقہ علاقوں کا احاطہ کیا گیا۔ سینئر افسران نے گلیوں، سڑکوں، نالیوں اور عوامی مقامات میں (بقیہ ۶ پر)

گزشتہ سال کشمیر میں 324 لکڑی کے اسمگلروں کے خلاف مقدمہ درج

9 ہزار 6 سو فٹ سے زیادہ لکڑی ضبط، چار سالوں میں سمگلنگ میں 50 فیصد کمی

سری نگر/۱۵ جنوری (کے این ایس) جنگلاتی جرائم کے خلاف ایک بڑی کارروائی میں، کشمیر بھر کے حکام نے 2025 کے دوران 324 لکڑی کے اسمگلروں کے خلاف مقدمہ درج کیا اور 149 ایف آئی آر درج کیں، جس سے نفاذ میں نمایاں شدت آئی ہے۔ اس دوران اس عرصے کے دوران سمگلنگ میں 50 فیصد کمی درج ہوئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق دسمبر 2025 تک جنگلات کے تحفظ اور نفاذ سے متعلق ایک جائزہ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 14 فارسٹ ڈویژنوں میں 9600 کیوبک فٹ (Cft) سے زیادہ غیر قانونی لکڑی ضبط کی گئی۔ بانڈی پورہ میں Cft 1,498.96 کے سب سے زیادہ دورے ریکارڈ کیے گئے، اس کے بعد لنگیٹ میں Cft 1,495.46 اور کامراج میں Cft 1,240.11 کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ قانونی محاذ پر، لنگیٹ اور جے وی ڈویژن ۴۲ ایف آئی آر کے ساتھ سرفہرست ہیں، جب کہ کامراج نے ۹۱ اور پیر پنجال نے 16 مقدمات درج کیے ہیں۔ جنوبی کشمیر میں، شوپیاں نے 14 مقدمات میں 35 ملزمان کو درج کیا، جو خطے میں جنگل کے مجرموں کے خلاف مسلسل کارروائی کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک سال کے دوران مجموعی طور پر 324 ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ پیر پنجال (بقیہ ۶ پر)

لیم اور اساتذہ کے مسائل پر سنجیدہ پیش رفت، جموں و کشمیر ٹیچرز فورم

اور ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر کے درمیان اجلاس

سری نگر/۱۵ جنوری/ایک بیان کے مطابق جموں و کشمیر ٹیچرز فورم (جے کے ٹی ایف) نے اپنے متحرک چیئرمین شوکت علی بیگ کی قیادت میں آج ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر، جناب نصیر احمد وانی کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اور نتیجہ خیز اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس کے دوران چیئرمین نے جے کے ٹی ایف کی جانب سے مطالبات کا ایک جامع چارٹر ذاتی طور پر پیش کیا، جس میں شفاف اور وقت بند ٹرانسفر پالیسی (اے ٹی ڈی)، تدریسی عملے کی معقول تنظیم نو، ماسٹرز گریڈ کی طویل عرصے سے زیر التوا تنخواہی بے ضابطگی کا حل، اہل اساتذہ کی توثیق اور ترقیاں، مڈ ڈے میل اور دیگر اسکولی گرانٹس (بقیہ ۶ پر)

سیکورٹی فورسز گلمرگ میں آفات سے نمٹنے کی مشترکہ مشق کر رہے ہیں

یہ مشق مکمل طور پر احتیاطی نوعیت کی ہے

سری نگر/۱۵ جنوری (یو این آئی) بارہمولہ پولیس شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں آج معمول کی سیکورٹی تیاری اور عوامی تحفظ کے اقدامات کے تحت آفات سے نمٹنے اور سیکورٹی ردعمل کی ایک مشترکہ مشق کا انعقاد کر رہی ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ یہ مشق مکمل طور پر احتیاطی نوعیت کی ہے۔ جس کا مقصد تیاری کی سطح، ردعمل کے طریقہ کار اور شریک فورسز کے مابین باہمی ہم آہنگی کا جائزہ لینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشق کے دوران سیکورٹی اہلکار علاقے میں گشت، معمول کی چیکنگ اور عوامی معاونت کی سرگرمیاں انجام دیں گے۔ پولیس نے عوام سے گذارش کی ہے کہ وہ کسی قسم کی گھبراہٹ شکار نہ ہوں، تمام ضروری خدمات، سیاحتی سرگرمیاں اور روزمرہ زندگی معمول کے مطابق جاری رہیں گی۔ انہوں نے شہریوں اور سیاحوں سے سیکورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس مشق میں پولیس، فوج، سی آر پی ایف اور بی ایس ایف کے اہلکار شریک ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بارہمولہ پولیس ہر وقت امن و امان، سیکورٹی اور عوامی اعتماد کو برقرار رکھنے کے لئے پر عزم ہے۔

دسویں اور بارھویں جماعت کے نتائج میں اسلامیہ اسکول راجوری کدل کے طلباء کی بہترین کارکردگی

سرینگر/۱۵ جنوری/ایک بیان میں کہا گیا کہ بڑی مسرت اور فخر کے ساتھ دی جاتی ہے کہ تاریخی اسلامیہ ہائیر سیکنڈری اسکول راجوری کدل زیر اہتمام انجمن نصرۃ الاسلام سرینگر نے اپنے تعلیمی معیار اور اپنے اہداف کو حاصل کرتے ہوئے حسب سابق امسال بھی دسویں اور بارھویں جماعت کے نتائج میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ چنانچہ دسویں جماعت کی ثانیہ جان نے چوتھی پوزیشن، ارتقا جاوید نے چھٹی پوزیشن، مدیحہ فیروز نے ساتویں پوزیشن اور بشریٰ اشرف نے آٹھویں پوزیشن حاصل کی ہیں۔ جبکہ بارھویں جماعت کے امتحان میں 111 (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں منشیات فروش گرفتار، چرس جیسا مواد برآمد: پولیس

سری نگر/۱۵ جنوری (آفاق نیوز ڈیسک) منشیات اسمگلنگ کے خلاف مہم کو تواتر کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے پلوامہ پولیس نے ایک اور منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پلوامہ پولیس کی ایک ٹیم نے تہاب چوک کے نزدیک سرکولر روڈ پر ایک شخص کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی اس (بقیہ ۶ پر)

سائبر کرائمز کے بارے میں بڑے پیمانے پر بیداری،

ان کی روک تھام اور میڈیا برادری کے تعاون سے رپورٹنگ

سرینگر/۱۵ جنوری/(آفاق نیوز)جموں و کشمیر کے لوگوں میں تفصیلی سائبر بیداری پھیلانے کے لیے سی آئی سی ای کشمیر (کرائم برانچ) کی جانب سے سائبر کرائمز کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مختلف میڈیا ہاؤسز کے ممبران کو شری رانمیش گپتا-جے کے پی ایس، ایس ایس پی، سی آئی سی ای نے سائبر کرائمز کی مختلف اقسام کے بارے میں بریفنگ دی جس میں ڈیجیٹل گرفتاری، آن لائن سرمایہ کاری کے فراڈ، آن لائن جاب فراڈ، فشنگ وشنگ، اے پی کے فائل فراڈ کال، سیکس ٹارشن، پگ بچرنگ، واٹس ایپ ہیکنگ، آن لائن سوشل میڈیا فرینڈس، ایس ایم ایس، ایف اے ایف کے فراڈ وغیرہ شامل ہیں۔ لنکس، او ٹی پی، سی وی وی، پن شیئرنگ، کال فارورڈنگ اور مختلف قسم کے فراڈ، سائبر حفظان صحت کو کیسے برقرار رکھا جائے اور اگر کوئی جرم سرزد ہو تو فوری طور پر 1930 ہیلپ لائن یا www.cybercrime.gov.in پر اس کی اطلاع دیں اور اسے عوام میں مقبول بنائیں تاکہ قطار میں موجود آخری آدمی کو اس ہیلپ لائن کے بارے میں پتہ چل جائے جو 24*7 کے ساتھ دستیاب ہے اور بڑی رقم کما کر وقت پر دستیاب رہا اور محفوظ کیا۔ پروگرام میں ڈی ایس پی سی آئی سی ای (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں جے اینڈ کے پولیس نے یو اے پی اے کیس میں کار ضبط کر لی

سرینگر/۱۵ جنوری (آفاق نیوز)جموں و کشمیر پولیس نے جمعرات کو اننت ناگ ضلع میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون کے تحت ایک گاڑی ضبط کر لی۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی ایک جاری تفتیش کا حصہ ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ رجسٹریشن نمبر JK13E-5393 والی کار کو ایف آئی آر نمبر 40/2025 کے سلسلے میں ضبط کیا گیا ہے، جو تھانہ اُترسوں میں درج ہے۔ یہ ایف ا?ئی آر یو اے پی اے کی دفعات 18، 20، 23، 39 اور آرمز ایکٹ کی دفعہ 7/25 کے تحت قائم کی گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

ایس ڈبلیوایم جی موٹر انڈیا نے آل نیو ایم جی ہیکٹر لانچ کر دی

جدید ٹیکنالوجی، شاندار ڈیزائن اور اعلیٰ آرام کے ساتھ ابتدائی قیمت 11.99 لاکھ روپے

سرینگر/۱۵ جنوری/ایک بیان کے مطابق ایس ڈبلیوایم جی موٹر انڈیا نے آج باضابطہ طور پر آل نیو ایم جی ہیکٹر لانچ کرنے کا اعلان کیا، جو ایس یو وی سیگمنٹ میں جری ڈیزائن، جدید ٹیکنالوجی، بے مثال آرام اور متحرک ڈرائیونگ تجربے کا منفرد امتزاج پیش کرتی ہے۔ آل نیو ہیکٹر کی ابتدائی قیمت 11.99 روپے لاکھ (ایکس شوروم) مقرر کی گئی ہے، جو صرف محدود یونٹس کے لیے دستیاب ہوگی۔ اس موقعہ پر آر ٹی او کشمیر قاضی عرفان اور اے آر ٹی او سرینگر معظم احمد بھی موجود تھے۔ نئی ایم جی ہیکٹر میں بالکل نئی **Aura Hex گرل متعارف کرائی گئی ہے، جس کا ہیکسا گونل ڈیزائن گاڑی کی مضبوط اور پُر اثر سڑک پر موجودگی کو (بقیہ ۶ پر)

اچھ بل اننت ناگ میں 34 سالہ شخص کی پُر اسرار موت

موت کی وجہ کا پتہ لگانے کیلئے کارروائی شروع

سرینگر میں پولیس اہلکار دل کا دورہ پڑنے سے فوت

سرینگر/۱۵ جنوری/ جے کے این ایس/جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے اچھ بل علاقے میں جمعرات کو ایک شخص پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ متوفی کی شناخت 34 سالہ مسرور احمد موچی کے طور پر کی گئی ہے جو شیلی پورہ، اننت ناگ کا رہنے والا (بقیہ ۶ پر)

بجاج جنرل انشورنس نے فیٹل فلورش کرایا متعارف

جدید فیٹل ہیلتھ انشورنس پلان جو محض 1025 روپے کے پریمیم پر دستیاب ہے

سرینگر/۱۵ جنوری/ایک بیان کے مطابق بجاج جنرل انشورنس لمیٹڈ (جو پہلے بجاج الیانز جنرل انشورنس کمپنی لمیٹڈ کے نام سے جانی جاتی تھی) اور بھارت کی سرفہرست نجی جنرل انشورنس کمپنیوں میں سے ایک ہے، نے آج ''فیٹل فلورش'' متعارف کرایا، جو خصوصاً جنین کی صحت کیلئے تیار کیا گیا ایک انقلابی بیمہ کوریج ہے۔ یہ منفرد حل رحم مادر میں کیے جانے والے جدید طبی طریقہ کار اور زیادہ جوکھم والے حمل کے لیے مالی معاونت فراہم کرتا ہے، کیونکہ یہ ایسا شعبہ ہے جو طویل عرصے سے روایتی میٹرنٹی انشورنس کے دائرہ کار سے باہر رہا ہے۔ یہ ضمنی کوریج اپنی نمایاں مثالی مصنوعات، ''مائی ہیلتھ کیئر پلان'' اور ''ہیلتھ گارڈ'' کے ساتھ پیش کی جا رہی ہے۔ فیٹل فلورش طبی مہارت اور انشورنس ڈیزائن کو یکجا کرتے ہوئے قبل از پیدائش نگہداشت میں اہم ضرورت پوری کرتی ہے۔ جہاں روایتی میٹرنٹی مصنوعات عموماً زچگی اور پیدائش کے بعد کے علاج پر توجہ دیتی ہیں، وہیں یہ ذیلی کوریج سب سے نازک مرحلے، یعنی رحم مادر کے اندر، پیدا نہ ہونے والے بچے کے تحفظ پر مرکوز ہے۔ رپورٹس کے مطابق، بھارت میں تقریباً 17 فیصد خواتین 35 سال کی عمر کے بعد بچے کو جنم دیتی ہیں، جس کے نتیجے میں حمل سے متعلق پیچیدگیوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ بیک وقت امنیوسینٹیسس، فیٹل ریڈکشن، فیٹوسکوپک لیزر سرجری، اور اندرونی مادر رحم خون کی منتقلی جیسے طریقہ (بقیہ ۶ پر)

بالکوٹ اوڑی میں زرعی بیداری کیمپ منعقد

اوڑی/۱۵ جنوری/(نامہ نگار)زرعی اور متعلقہ شعبہ جات پر مبنی ایک زرعی بیداری کیمپ گورنمنٹ ہائی اسکول، بالکوٹ میں منعقد کیا گیا، جس کا مقصد کسانوں اور نوجوانوں کو زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف سرکاری اسکیموں سے آگاہ کرنا تھا۔ اس کیمپ میں خصوصی طور پر ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) اور دیگر کسان دوست اسکیموں پر روشنی ڈالی گئی، جن سے گزشتہ برسوں کے دوران کسانوں کو خاطر خواہ فائدہ پہنچا ہے۔ محکمہ زراعت کے افسران اور ماہرین نے شرکاء سے بات چیت کی اور جدید زرعی طریقوں، مویشی پروری، باغبانی اور (بقیہ ۶ پر)

تعلیم محض ذریعہ معاش نہی بلکہ یہ معاشرے
اور ملک کی خدمت کا ذریعہ بھی ہے: صدر دروپدی مرمو

امرتسر، 15 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ ہند، محترمہ دروپدی مرمو نے آج پنجاب کے امرتسر میں گرو نانک دیو یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ رسمی تعلیم مکمل کرنے کے بعد طلباء مختلف سمتوں میں اپنے سفر کا آغاز کریں گے۔ کچھ سرکاری یا نجی شعبے میں خدمات انجام دیں گے، دوسرے اعلیٰ تعلیم یا تحقیق کو آگے بڑھائیں گے، جبکہ بہت سے اپنے کاروبار قائم کریں گے یا درس و تدریس میں اپنا کیریئر بنائیں گے۔ اگرچہ ہر شعبے میں مختلف قسم کی قابلیت اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے، تاہم کچھ خصوصیات یکساں طور پر ضروری ہوتی ہیں اور ہر شعبے میں ترقی کے لیے مددگار ہوتی ہیں۔ یہ خصوصیات ہیں- سیکھنے کی مسلسل خواہش اور رغبت، دشوار اور مشکل حالات میں بھی اخلاقی اقدار، دیانتداری اور ایمانداری کی سختی سے پابندی، تبدیلی کو قبول کرنے کی ہمت، ناکامیوں سے سیکھنے اور آگے بڑھنے کا عزم، ٹیم ورک اور تعاون کا جذبہ، وقت اور وسائل کا نظم و ضبط سے استعمال اور علم اور صلاحیتوں کا استعمال انفرادی فائدے کے لیے نہیں بلکہ معاشرے اور قوم کی بھلائی کے لیے کرنا۔ انہوں نے کہا کہ یہ خوبیاں نہ صرف انہیں ایک اچھا پیشہ ور بلکہ ایک ذمہ دار شہری بھی بنائیں گی۔

صدر جمہوریہ نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ یہ یاد رکھیں کہ تعلیم محض ذریعہ معاش نہیں ہے۔ یہ معاشرے اور قوم کی خدمت کا ذریعہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اُس معاشرے کے مقروض ہیں جس نے ان کی تعلیم میں حصہ ڈالا ہے۔ ترقی کے اس سفر میں پیچھے رہ جانے والوں کی ترقی کے لیے کوششیں کرنا قرضوں کی ادائیگی کا ایک طریقہ ہوسکتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پچھلی دہائی میں ہندوستان نے ٹیکنالوجی کی ترقی اور صنعت کاری کے شعبوں میں قابل ذکر پیش رفت کی ہے۔ آج نوجوانوں کے لیے زراعت سے لے کر مصنوعی ذہانت اور دفاع سے لے کر خلا تک کاروباری مواقع دستیاب ہیں۔

ایران میں بگڑتی ہوئی صورتحال کے درمیان
ہندوستان کی طرف سے اپنے شہریوں کو نکالنے کی تیاری

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) ایران میں مسلسل بگڑتی ہوئی صورتحال اور پر تشدد مظاہروں میں اب تک 2500 سے زیادہ افراد کے مارے جانے کی اطلاعات کے درمیان، ہندوستان وہاں پھنسے ہوئے اپنے شہریوں کو نکالنے کی تیاری کر رہا ہے۔ ذرائع نے جمعرات کے روز بتایا، "ایران میں بدلتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر، وزارت خارجہ ان ہندوستانی شہریوں کی واپسی کو آسان بنانے کی تیاری کر رہی ہے جو وطن واپسی کے خواہشمند ہیں۔" اس وقت تقریباً 10,000 ہندوستانی شہری ایران میں ہیں جن میں سے تقریباً 3,000 میڈیکل کے طلبہ ہیں اور تقریباً 4,000 مدارس کے طلبہ ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً 2000 ہندوستانی ماہی گیر بھی ایران کے ساحلی علاقوں میں رہتے ہیں۔ ان کے علاوہ تاجر، سیاح اور ہزاروں شیعہ زائرین بھی ہیں جو ہر سال ایران کا سفر کرتے ہیں۔ تہران میں ہندوستانی سفارتخانہ نے بدھ کے روز ایک ایڈوائزری جاری کی تھی جس میں کہا گیا ہے کہ ایران کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر ہندوستانی شہریوں کو، خواہ وہ طلبہ ہوں، زائرین ہوں، تاجر ہوں یا سیاح، انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ تجارتی پروازوں سمیت ٹرانسپورٹ کے دستیاب طریقوں کا استعمال کرکے ایران چھوڑ دیں۔ سفارت خانہ نے ہنگامی ہیلپ لائن نمبر بھی جاری کیے ہیں۔ لوگ سفارت خانے سے موبائل نمبر 989128109115، 989128109109، 989128109102، اور 989932179359 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ ہندوستانی سفارت خانہ سے ای میل کے ذریعے cons.tehran@mea.gov.in پر بھی رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

مرمو، مودی اور راج ناتھ نے آرمی ڈے پر
بہادر جوانوں اور ان کے اہلِ خانہ کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ اور تینوں مسلح افواج کی اعلیٰ کمانڈر دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 78ویں آرمی ڈے ' کے موقع پر فوج کے جوانوں، افسروں اور ان کے اہلِ خانہ کو دلی مبارکباد اور نیک تمنائیں پیش کی ہیں۔ محترمہ مرمو نے اپنے پیغام میں کہا، " آرمی ڈے کے موقع پر ہمارے بہادر جوانوں، سابق فوجیوں اور ان کے اہلِ خانہ کو دلی مبارکباد۔ ہندوستانی فوج ہمارے ملک کی وحدت، خودمختاری اور سالمیت کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ ہمارے جوان ہماری سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں اور آفات اور بحرانوں کے دوران ضروری مدد فراہم کرتے ہیں۔ آپ کی اٹل راشٹریہ پرتھم ' کی روحانیت ہر ہندوستانی کو مسلسل متاثر کرتی ہے۔ "وزیر اعظم مودی نے اپنے پیغام میں کہا، ''آرمی ڈے کے موقع پر ہم ہندوستانی فوج کی جرات اور مضبوط عزم کو سلام پیش کرتے ہیں۔ ہمارے جوان بے لوث خدمت کی علامت ہیں، جو نہایت چیلنجنگ حالات میں بھی مضبوط ارادے کے ساتھ ملک کا دفاع کرتے ہیں۔ "وزیر اعظم نے ڈیوٹی کے راستے میں اعلیٰ ترین قربانی دینے والے فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا، "ہم بہادر جوانوں کا احترام اور انہیں یاد کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج کی فرض شناسی پورے ملک میں اعتماد اور قدردانی کے جذبات کو جنم دیتی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آرمی ڈے کے موقع پر ہندوستانی فوج کے بہادر جوانوں اور ان کے اہلِ خانہ کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ملک، ہندوستانی فوج کے ناقابلِ تسخیر حوصلے، عظیم قربانیوں اور ملک کی خودمختاری اور سالمیت کے تحفظ کے لیے وابستگی کو سلام کرتا ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی فوج، جو سرحدوں پر ہمیشہ چوکس رہتی ہے اور بحران کے وقت ثابت قدم رہتی ہے، انہوں نے اپنے پیشہ ورانہ انداز، نظم و ضبط اور انسانی خدمات کے ذریعے عالمی سطح پر احترام حاصل کیا ہے۔ انہوں نے ایک جدید، خودکفیل اور مستقبل کے لیے تیار فوج کی تشکیل کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

دسمبر میں اشیا کا تجارتی خسارہ بڑھ کر 25.04 ارب ڈالر

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) برآمدات کے مقابلے میں درآمدات میں تیز اضافہ ہونے کے باعث ملک کا اشیا کا تجارتی خسارہ دسمبر 2025 میں بڑھ کر 25.04 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ گزشتہ سال دسمبر میں یہ خسارہ 20.63 ارب ڈالر رہا تھا۔ جمعرات کو صنعت وتجارت کی وزارت کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق دسمبر 2025 میں اشیاء کی برآمدات میں 1.88 فیصد اضافہ ہو کر یہ 38.51 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ اشیاء کی درآمدات 8.67 فیصد بڑھ کر 63.55 ارب ڈالر ہو گئیں۔ خدمات کی برآمدات ایک سال پہلے کے 36.97 ارب ڈالر کے مقابلے میں کم ہو کر 35.50 ارب ڈالر رہ گئیں۔ خدمات کی درآمدات میں بھی کمی آئی ہے اور یہ 17.80 ارب ڈالر کے مقابلے میں 17.38 ارب ڈالر رہ گئیں۔ اس طرح اشیاء اور خدمات کو ملا کر مجموعی برآمدات 74.01 ارب ڈالر اور مجموعی درآمدات 80.94 ارب ڈالر رہیں۔ سالانہ بنیاد پر برآمدات میں کمی جبکہ درآمدات میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ مجموعی تجارتی خسارہ دسمبر 2024 کے 1.46 ارب ڈالر سے بڑھ کر 6.92 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔

گروک اے آئی کے قواعد میں سختی، نامناسب تصاویر پر پابندی عائد
ایڈٹ کرنے کی سہولت اب صرف پیڈ اکاؤنٹس تک محدود کردی گئی ہے

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس نے اپنے (AI) چیٹ بوٹ گروک کے لیے نئے حفاظتی اقدامات متعارف کرائے ہیں، یہ قدم نامناسب مواد کے حوالے سے موصول ہونے والی شکایات کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ ان اپڈیٹس میں حقیقی افراد کی ایسی تصاویر ایڈٹ کرنے پر پابندی شامل ہے جن میں وہ نازیبا حالات میں ہوں یا کم کپڑوں میں نظر آئیں، تصویر بنانے کی سہولت کو صرف پیڈ صارفین تک محدود کرنا اور ان علاقوں میں جیو بلاکنگ ' کا نفاذ شامل ہے جہاں ایسا مواد غیر قانونی ہے۔ یہ اقدامات صارفین کی حفاظت اور قانونی تعمیل کے حوالے سے پلیٹ فارم کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔ ایکس کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ' ہم نے ایسی تکنیکی تدابیر اختیار کی ہیں جو گروک اکاؤنٹ پر اس کے صارفین خاص طور پر خواتین کی نجی تصاویر ایڈٹ کرنے سے روکتی ہیں۔ ' یہ ضابطہ ہر صارف پر لاگو ہے، چاہے وہ مفت صارف ہو یا پیڈ سبسکرائبر۔ مزید برآں، گروک کے ذریعے تصویر بنانے اور ایڈٹ کرنے کی سہولت اب صرف پیڈ اکاؤنٹس تک محدود کر دی گئی ہے، اس اقدام سے ٹول کا غلط استعمال کرنے والوں کی شناخت اور جواب دہی ممکن ہو سکے گی۔ اس سے قبل عالمی سطح پر یہ شکایات بڑی حد تک کی جا رہی تھیں کہ چند ایکس صارفین خواتین کی تصاویر ایڈیٹنگ کے بعد انہیں کم کپڑوں میں دکھاتے ہوئے جو کہ وہ ایکس کے اے آئی ٹول گروک کی مدد سے کر رہے تھے اور ایکس پر اپلوڈ کر رہے تھے۔ قبل ازیں، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اے آئی ٹولز کے مبینہ غلط استعمال پر وضاحت طلب کرنے کے لیے نوٹس جاری کیا تھا۔ حکومت کا یہ اقدام گروک کے ذریعے ایسی تصاویر بنانے یا ایڈٹ کرنے کے خلاف عوامی تشویش اور شکایات کے بعد سامنے آیا تھا جو رازداری، وقار اور موجودہ قوانین کی خلاف ورزی کر سکتی ہیں۔ راجیہ سبھا کی رکن پرینکا چترویدی نے بھی 2 جنوری کو ایک شکایت درج کرائی تھی جس میں گروک کے غلط استعمال، خاص طور پر اے آئی سے تیار کردہ تصاویر اور ان سے ہونے والے ممکنہ نقصان پر تشویش کا اظہار کیا گیا تھا۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب حکومت اے آئی ٹیکنالوجیز کے ذمہ دارانہ استعمال اور پلیٹ فارمز کی جانب سے جدت اور صارف کی حفاظت کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی ضرورت پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔

تیسری سہ ماہی میں برآمدات نے مسلسل نیا ریکارڈ قائم کیا
اپریل سے دسمبر تک ملک کی کل برآمدات 634.26 ارب ڈالر رہیں

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) اشیاء اور خدمات کو ملا کر ملک کی مجموعی برآمدات مسلسل تیسری سہ ماہی میں ریکارڈ سطح پر درج ہوئیں۔ وزارت تجارت وصنعت نے جمعرات کے روز جاری اعداد و شمار کے حوالے سے کہا کہ اکتوبر تا دسمبر 2025 کے دوران ملک کی مجموعی برآمدات کسی بھی تیسری سہ ماہی کا نیا ریکارڈ ہے۔ پہلی اور دوسری سہ ماہی میں بھی متعلقہ سہ ماہی کی برآمدات بلند ترین سطح پر رہیں، اس طرح یہ پورے نو ماہ کا نیا ریکارڈ ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق موجودہ مالی سال کے پہلے نو ماہ میں اپریل سے دسمبر تک ملک کی کل برآمدات 634.26 ارب ڈالر رہیں۔ اس میں 4.33 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ جب کہ درآمدات بھی 4.95 فیصد بڑھ کر 730.84 ارب ڈالر ہو گئیں۔ اس طرح کل تجارتی خسارہ 9.21 فیصد اضافے کے ساتھ 96.58 ارب ڈالر رہا۔ اس میں اشیاء کی برآمدات 2.44 فیصد بڑھ کر 330.29 ارب ڈالر اور خدمات کی برآمدات 6.46 فی صد بڑھ کر 303.97 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔

سی بی آئی کورٹ سے 152 کروڑ روپے کے
بینک فراڈ کیس میں دو پرائیویٹ کمپنیوں اور چھ افراد کو سزا

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) پنچکولہ میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے 152 کروڑ روپے کے بینک فراڈ کے معاملے میں چھ لوگوں کو قید کی سزا سنائی ہے۔ دو نجی کمپنیوں ایس آر ایس ریئل انفراسٹرکچر لمیٹڈ اور ایس آر ایس ریئل اسٹیٹ لمیٹڈ کو بھی عدالت نے قصوروار ٹھہرایا۔ عدالت نے راجیش سنگلا، انیل جندال، بشن بنسل، نانک چند، سیما نارنگ اور دھیرج گپتا کو قید کی سزا سناتے ہوئے قصوروار نجی کمپنیوں پر 50، 000 روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ سی بی آئی کے ایک سینئر افسر نے کہا ملزم افراد راجیش سنگلا اور انیل جندال کو 1.2 لاکھ روپے کے جرمانے کے ساتھ پانچ سال کی سخت قید بامشقت کی سزا سنائی گئی ہے؛ بشن بنسل اور نانک چند کو 80، 000 روپے کے جرمانے کے ساتھ پانچ سال کی سخت قید بامشقت کی سزا سنائی گئی ہے۔ جبکہ سیما نارنگ اور دھیرج گپتا کو 40,000 روپے جرمانے کے ساتھ چار سال کی قید بامشقت کی سزا سنائی گئی ہے۔ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے کینرا بینک، سرکل آفس، کرنال، ہریانہ کی شکایت پر 2020 میں کیس درج کیا تھا، جس میں یہ الزام لگایا گیا تھا کہ ملزمان نے سازش کے تحت بے ایمانی اور دھوکہ دہی سے شکایت کنندہ بینک کو دھوکہ دہی سے 152 کروڑ روپے کی کریڈٹ لائن/قرض حاصل کی، اور کینرا بینک کے فنڈ کو قرض منظوری کے مقاصد کے علاوہ دیگر مقاصد میں منتقل کیا۔ تحقیقات سے ثابت ہوا کہ نجی کمپنیاں، ایس آر ایس ریئل انفراسٹرکچر لمیٹڈ اور ایس آر ایس ریئل اسٹیٹ لمیٹڈ نے اپنے متعلقہ شریک ملزم ڈائریکٹرس کے ذریعے بالترتیب 41.95 کروڑ اور 93.20 کروڑ روپے کا غلط استعمال کیا۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد، سی بی آئی نے 31 دسمبر 2022 کو دو چارج شیٹ داخل کیں، جن میں دو ملزم کمپنیاں بھی شامل ہیں۔ عدالت نے مقدمے کی سماعت کے بعد ملزمان کو مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنائی۔

اکاسا ایئر پلیٹ فارم پر ایپل پے بکنگ کا آپشن

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) فضائی کمپنی اکاسا ایئر کی ویب سائٹ اور موبائل ایپ کے ذریعے بکنگ کے لیے اب ایپل پے کے ذریعے بھی ادائیگی کی جا سکے گی۔ ایئر لائن نے جمعرات کے روز جاری کردہ پریس ریلیز میں بتایا کہ ایپل پے کے ذریعے ادائیگی کا آپشن فراہم کرنے والی وہ پہلی ہندوستانی فضائی کمپنی بن گئی ہے۔ یہ سہولت فراہم کرنے کے لیے اس نے ریزر پے کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ کمپنی نے بتایا کہ ایپل پے پر فیس آئی ڈی اور ٹچ آئی ڈی کے ذریعے ایک ہی ٹیپ میں ادائیگی کی سہولت دستیاب ہے۔ اس آپشن کے استعمال سے بکنگ میں لگنے والا وقت کم ہو سکتا ہے۔ اکاسا ایئر کے چیف مارکیٹنگ آفیسر نارائن ٹی وی نے کہا کہ ہمارے ڈیجیٹل نظام کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایپل پے کے ساتھ انضمام ایک اہم قدم ہے۔ اس سے دنیا بھر کے مسافروں کو محفوظ اور بلا رکاوٹ ادائیگی کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔

چاول، گندم نرم، چینی کی قیمتوں میں اضافہ،
دالوں اور خوردنی تیلوں میں اُتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) ملکی تھوک اجناس بازاروں میں جمعرات کے روز چاول کی اوسط قیمتیں گر گئیں اور گندم کی قیمت میں بھی کمی دیکھی گئی۔ چینی کی قیمتوں میں تیزی رہی، جبکہ دالوں اور خوردنی تیلوں میں اُتار چڑھاؤ کا رجحان رہا۔ درمیانے درجے کے چاول کی اوسط قیمت 55 روپے گھٹ کر 3,759 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ گیہوں 23 روپے سستا ہو کر 2,862 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گیا۔ آٹے کی قیمت میں 12 روپے کی کمی آئی، جب کہ دالوں اور دلہن میں ملا جلا رجحان رہا۔ تور دال کی قیمت 29 روپے اور چنا دال کی قیمت 23 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ مونگ دال کی قیمت 29 روپے کم ہوگئی۔ مسور دال 25 روپے اور اُڑد دال 20 روپے فی کوئنٹل سستی ہوئی۔ بیرون ملک ملائیشیا کے برسا ملائیشیا ڈیریویٹو ایکسچینج میں پام آئل کا اپریل فیوچر 66 رنگٹ گھٹ کر 3,993 رنگٹ فی ٹن رہ گیا۔ وہیں مارچ کے امریکی سویا تیل فیوچر میں 0.59 فیصد کی کمی آئی اور یہ 50.53 سینٹ فی پاؤنڈ پر بند ہوا۔ مقامی بازاروں میں سورج مکھی کے تیل کی اوسط قیمت 89 روپے فی کوئنٹل کم ہوگئی۔ ونسپتی 66 روپے اور سرسوں کا تیل 15 روپے سستا ہو گیا۔ پام آئل 6 روپے سستا ہوا۔ مونگ پھلی کا تیل 62 روپے اور سویا تیل 6 روپے فی کوئنٹل مہنگا ہوا۔ آج مٹھائی بازار میں گڑ کی اوسط قیمت 31 روپے فی کوئنٹل گر گئی۔ جبکہ چینی 8 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہو گئی۔ سرکاری ویب سائٹ پر جاری کردہ غذائی اجناس کی یومیہ اوسط تھوک قیمتیں درج ذیل ہیں: ۔دالیں و دلہن: چنا دال 7,790.64 روپے، کالی مسور 8,144.86 روپے، مونگ دال 10,088.51 روپے، اُڑد دال 10,421.39 روپے اور تور دال 10,642.28 روپے فی کوئنٹل۔ اناج: (قیمت فی کوئنٹل) گیہوں دڑا 2,862.30 روپے اور چاول 3,759 روپے فی کوئنٹل۔ آٹا (گیہوں) 3,313.21 روپے فی کوئنٹل۔ چینی۔گڑ: چینی کی قیمت 4318.26 روپے اور گڑ کی قیمت 4979.20 روپے فی کوئنٹل تھی۔ خوردنی تیل: سرسوں کا تیل 17,598.16 روپے، مونگ پھلی کا تیل 18,078.93 روپے، سورج مکھی کا تیل 15,940.19 روپے، سویا تیل 13,786.37 روپے، پام آئل 12,545.35 روپے اور ونسپتی 14,512.19 روپے فی کوئنٹل کی سطح پر رہا۔

دہلی میں شدید دھند کے باعث 20 سے زائد پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) دہلی-این سی آر اور ملک کے دیگر شہروں میں شدید دھند کے باعث جمعرات کو اندرا گاندھی بین الاقوامی (آئی جی آئی) ہوائی اڈے پر 20 سے زائد پروازیں منسوخ کر دی گئیں، جبکہ 100 سے زیادہ پروازوں کے تاخیر سے چلنے کی اطلاع ہے۔ آئی جی آئی ہوائی اڈے کی ویب سائٹ سے موصول اطلاعات کے مطابق دہلی آنے والی 11 اور دہلی سے روانہ ہونے والی بھی 11 پروازیں منسوخ کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ آمد و روانگی کی مجموعی طور پر 100 سے زائد پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ دہلی ہوائی اڈے پر رات تین بجے کے بعد حدِ نگاہ کم ہونا شروع ہوئی اور صبح تک گھٹ کر صرف 50 میٹر رہ گئی۔ صبح پانچ بجے سے پروازوں کا آپریشن کیٹ- 3 طریقہ کار کے تحت شروع کیا گیا۔ اس دوران صرف ان ہی طیاروں کو لینڈنگ اور ٹیک آف کی اجازت تھی جو کیٹ- 3 آلات سے لیس ہوں اور جن کے پائلٹ اس کے لیے خصوصی طور پر تربیت یافتہ ہوں۔ دہلی کے علاوہ غازی آباد کے ہنڈن اور چندی گڑھ میں بھی دھند کی اطلاع ملی ہے۔ فضائی کمپنیوں نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہوائی اڈے روانہ ہونے سے پہلے اپنی پرواز کی تازہ ترین صورتحال معلوم کر لیں۔ فی الحال دہلی ہوائی اڈے پر حدِ نگاہ میں بہتری آئی ہے۔ صبح ساڑھے دس بجے حدِ نگاہ 500 میٹر ریکارڈ کی گئی۔

ڈی جی سی اے نے ایئر انڈیا فلائٹ کے انجن میں کنٹینر پھنسنے کی تحقیقات شروع کی

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) شہری ہوابازی کے ڈائریکٹوریٹ جنرل (ڈی جی سی اے) نے جمعرات کے روز دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایئر انڈیا کے طیارے کے انجن میں کنٹینر پھنس جانے کے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ فلائٹ AI101 نے دہلی سے نیویارک کے لیے اڑان بھری۔ اس کے فوراً بعد ایران نے اپنی فضائی حدود کو تجارتی پروازوں کے لیے بند کر دیا، جس سے طیارے کو واپس لوٹنا پڑا۔ گھنے کہرے "میں دہلی ہوائی اڈے پر اترنے کے بعد ٹیکسی کے دوران ایک کنٹینر ہوائی جہاز کے انجن میں پھنس گیا۔

عدالت کا سنبھل کے سابق سی او انوج چودھری کے
خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم، ایس پی کا انکار

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) چندوسی کی ایک نچلی عدالت نے 2024 کے تشدد کیس میں سابق سی او انوج چودھری اور دیگر نامعلومات پولیس اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا ہے جب کہ سنبھل کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) کرشن کمار بشنوئی نے کہا کہ یہ ایک غیر قانونی حکم ہے .. اور ہم عدالت کی ہدایت پر کوئی ایف آئی آر درج نہیں کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تشدد کی عدالتی تحقیقات نے پہلے ہی یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ پولیس کی کارروائی درست تھی۔ ہم مناسب فورم پر اپیل دائر کریں گے۔ سنبھل میں 24 نومبر 2024 کو شاہی جامع مسجد سروے کے دوسرے دن تشدد میں 4 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے تھے اور 2700 سے زائد افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ جن میں سنبھل کے رکن پارلیمان ضیاء الرحمان برق اور سماجوادی پارٹی کے رکن اسمبلی اقبال محمود کے بیٹے کا بھی نام شامل ہے۔ سنبھل ضلع کے تحت چندوسی کی ایک عدالت نے سنبھل کے سابق سرکل افسر انوج چودھری، سنبھل کوتوالی کے سابق انچارج انوج تومر اور 10 نامعلوم پولیس اہلکاروں کے خلاف 2024 کے سنبھل تشدد کے سلسلے میں فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کرنے کا حکم دیا۔ یامین جس کا بیٹا تشدد کے دوران زخمی ہوا تھا۔ یامین نے الزام لگایا کہ اس کے 24 سالہ بیٹے عالم کو پولیس نے 24 نومبر 2024 کو شاہی جامع مسجد کے قریب اس وقت گولی ماردی جب وہ پاپڑ بیچ رہا تھا۔ شکایت کنندہ نے اس وقت کے سی او چودھری اور اس وقت کے کوتوالی اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) تومر کو بطور مدعا علیہ، اس کے علاوہ 10 سے 12 نامعلوم پولیس اہلکاروں کو ملزم بنایا۔ یہ مقدمہ 6 فروری 2025 کو درج کیا گیا تھا اور سماعت کے بعد عدالت نے 9 جنوری کو تمام ملزمان پولیس اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی۔ اس معاملے کی پیروی ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس کے تعاون نے کی گئی تھی۔ اے پی سی آر کے نیشنل سکریٹری ندیم خان نے کہا کہ عدالت کا یہ فیصلہ انصاف کی جدوجہد میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ محض ایک قانونی کارروائی بھر نہیں ہے بلکہ ریاستی طاقت کے ناجائز استعمال، پولیس کی مبینہ زیادتیوں اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے خلاف ایک طویل اور صبر آزما جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے عدالت کے اس جرات مندانہ فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ مسٹر ندیم نے یو این آئی کو بتایا کہ اگر پولیس عدالت عالیہ میں اپیل کرتی ہے تو ہم عدالت بھی میں اس کے خلاف کھڑے ہوں گے اور یہاں تک کہا کہ ہم سپریم کورٹ بھی جائیں گے۔ اے۔ پی۔ سی۔ آر نے گزشتہ ایک برس کے دوران مسلسل حقائق اکٹھا کیے، تمام طرح کی مشکلات اور دقتوں کا سامنا کرتے ہوئے متاثرین کے بیانات قلم بند کیے گئے، قانونی نکات کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا گیا اور عدلیہ کے سامنے پوری ذمہ داری کے ساتھ اپنے موقف کو مضبوطی سے رکھا۔

سنگاپور جانے والی ایئر انڈیا کی فلائٹ کے انجن
میں آگ کی وارننگ کے بعد فلائٹ دہلی واپس لوٹی

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) دہلی سے سنگاپور جانے والی ایئر انڈیا کی فلائٹ کے انجن میں آگ لگنے کی وارننگ ملنے کے بعد فلائٹ واپس دہلی پہنچ گئی۔ ایئر انڈیا کے ترجمان نے بتایا کہ فلائٹ نمبر اے آئی 2380 نے بدھ کے روز دہلی سے سنگاپور کے لیے اڑان بھری تھی۔ ٹیک آف کے کچھ دیر بعد، عملہ نے تکنیکی خرابی کی وجہ سے دہلی واپس آنے کا فیصلہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ فیصلہ پرواز کے دوران انجن میں آگ لگنے کی وارننگ ملنے کے بعد مسافروں کی حفاظت کے پیش نظر کیا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ طیارہ بحفاظت دہلی ہوائی اڈے پر اتر گیا ہے۔ مسافروں کو دوسرے طیارے میں سنگاپور بھیجا گیا ہے۔ ایئر لائن نے مسافروں کو ہونے والی تکلیف پر اظہار معذرت کرتے ہوئے کہا کہ مسافروں کی سلامتی اس کی اولین ترجیح ہے۔

ایران سے گزرنے والی کئی ہندوستانی پروازیں منسوخ،
دیگر کے روٹ میں تبدیلی

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی ایئر لائنز نے ایران کے اوپر سے گزرنے والی کئی پروازیں منسوخ کر دی ہیں اور بہت سی دوسری پروازوں کے روٹ تبدیل کر دئے گئے ہیں۔ یہ فیصلہ ایران کی جانب سے تجارتی پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کرنے کے بعد کیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، ٹاٹا گروپ کی ایئر انڈیا نے کہا کہ ایران میں پیش رفت، اس کے بعد فضائی حدود کی بندش اور مسافروں کی حفاظت کے پیش نظر، "اس خطے میں پروازوں کا راستہ تبدیل کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے پروازوں میں تاخیر ہوسکتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جن پروازوں کے راستے میں تبدیلی فی الحال ممکن نہیں ہے، انہیں منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس نے مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ ہوائی اڈوں کے لیے روانہ ہونے سے پہلے فلائٹ کی حالت چیک کریں اور اس کی وجہ سے ہونے والی تکلیف پر افسوس کا اظہار کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایئر انڈیا کی امریکہ جانے والی تین پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ دیگر پروازوں کا رخ موڑ دیا گیا ہے۔ نجی ایئر لائن انڈیگو نے بھی ایران کی فضائی حدود کی اچانک بندش" کا حوالہ دیتے ہوئے ایکس پر بتایا ہے کہ اس کی کچھ بین الاقوامی پروازیں متاثر ہوئی ہیں۔ اس نے صورتحال پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ ایئر لائن کے کنٹرول سے باہر ہے۔ کفایتی ایئر لائن کمپنی اسپائس جیٹ نے بھی ایکس پر پوسٹ کیا کہ اس کی کچھ پروازیں متاثر ہوسکتی قابل ذکر ہے کہ ایران نے ابتدائی طور پر تجارتی پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود دو گھنٹے کے لیے بند کرنے کا اعلان کیا تھا۔ بعد ازاں مدت میں توسیع کر دی گئی۔

سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو کیرالہ میں حذف کئے گئے
ووٹروں کی فہرست شائع کرنے کی ہدایت دی

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو الیکشن کمیشن (ای سی آئی) کو ہدایت دی کہ کیرالہ میں ووٹر لسٹ کے خصوصی جامع نظرِ ثانی (ایس آئی آر) کے دوران حذف کیے گئے ووٹروں کی فہرست کو عوامی کیا جائے کیونکہ اس بات پر تشویش ظاہر کی گئی کہ اعتراض درج کرانے کا مناسب موقع دیے بغیر تقریباً 24 لاکھ نام حذف کر دیے گئے ہیں۔ چیف جسٹس جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ ریاست میں ایس آئی آر عمل کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کے ایک مجموعے کی سماعت کر رہی تھی۔ درخواست گزاروں کا کہنا ہے کہ متاثرہ ووٹروں کو اعتراض درج کرانے کے ان کے قانونی حق سے محروم رکھا گیا ہے۔ بہار میں اسی طرح کے عمل سے متعلق اپنے سابقہ احکامات کا حوالہ دیتے ہوئے بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں بھی ووٹر لسٹ کے مسودے کو عوامی نمائش کے لیے پیش کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اسی کے مطابق عدالت نے حکم دیا کہ اگر پہلے سے ایسا نہیں کیا گیا ہے تو کیرالہ میں حذف کیے گئے ووٹروں کی فہرست کو عوامی ویب سائٹس پر اپ لوڈ کیا جائے تاکہ ایس آئی آر عمل میں شفافیت یقینی بنائی جا سکے۔ شہریوں کو درپیش مشکلات کے پیش نظر عدالت نے مزید کہا کہ الیکشن کمیشن مسودہ ووٹر لسٹ پر اعتراضات درج کرانے کی مدت میں توسیع پر غور کر سکتا ہے۔ الیکشن کمیشن اور ریاستی حکام کی جانب سے تعمیل رپورٹ داخل کیے جانے کے بعد معاملے کی مزید سماعت کی جائے گی۔ سماعت کے دوران الیکشن کمیشن کی جانب سے پیش ہوئے سینئر وکیل راکیش دیویدی نے ایس آئی آر عمل کو موخر کرنے کی مخالفت کی اور کہا کہ 99 فیصد مردم شماری فارم پہلے ہی ووٹروں کو فراہم کیے جا چکے ہیں، جن میں سے تقریباً 50 فیصد کو ڈیجیٹلائز بھی کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر کا انعقاد کیرالہ اسٹیٹ الیکشن کمیشن (ایس ای سی) کے ساتھ تال میل میں کیا جا رہا ہے۔

وجے کی فلم جن نائکن ' سے متعلق عرضی پر سماعت سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کے روز اداکار وجے کی طرف سے اپنی فلم جن نائکن ' کے حوالے سے دائر درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا اور درخواست گزار کو مدراس ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی ہدایت دی۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کو 20 جنوری تک اس معاملے پر فیصلہ کرنے کی بھی ہدایت دی۔ درخواست میں فلم کو سنسر شپ سرٹیفکیٹ دینے پر مدراس ہائی کورٹ کے حکم امتناعی کو چیلنج کیا گیا تھا۔ جسٹس دیپانکر دتہ کی سربراہی والی بنچ نے اس جلد بازی" پر سوال اٹھایا جو ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے 9 جنوری کو فلم کے لیے سنسر سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ہدایت دینے میں دکھائی تھی۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ پروڈیوسر نے سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفیکیشن (سی بی ایف سی) کے چیئرمین کے 6 جنوری کے حکم کو بھی چیلنج نہیں کیا، جس نے فلم کو ریویژن کمیٹی کے پاس بھیج دیا تھا۔ پروڈکشن ہاؤس کے وی این کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ مکل روہتگی نے دلیل دی کہ سرٹیفیکیشن میں تاخیر کی وجہ سے ان کے موکل کو خطیر نقصان ہوا ہے۔ جب جسٹس دتہ نے پوچھا کہ ایسا دعویٰ کیوں کیا جا رہا ہے، مسٹر روہتگی نے دلیل دی، اگر فلم میں تاخیر ہوتی ہے تو لوگوں کی دلچسپی ختم ہو جاتی ہے، اس کی قیمت ختم ہو جاتی ہے۔ تاہم بنچ نے مداخلت کرنے سے انکار کر دیا اور مسٹر روہتگی سے کہا کہ وہ اپنے تمام دلائل مدراس ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے سامنے پیش کریں۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کو ہدایت دی کہ وہ اس کے سامنے زیر التواء درخواست پر 20 جنوری تک اپنا فیصلہ کرے۔ اس سے قبل مدراس ہائی کورٹ کے دو ججوں کی بنچ نے 9 جنوری کو حکم جاری ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر فلم کو 'U/A 16' سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ہدایت دینے والے سنگل جج کے حکم پر روک لگا دی تھی۔ سی بی ایف سی اور اس کے علاقائی افسر کی جانب سے سالیسٹر جنرل تشار مہتا سپریم کورٹ میں پیش ہوئے۔ سی بی ایف سی نے دلیل دی کہ جانچ کمیٹی کے پانچ ارکان میں سے ایک نے چیئرمین کے پاس شکایت درج کرائی تھی۔

پتہ نہیں وہ کیسے زندہ ہیں' امریکی وزیر صحت کا ٹرمپ سے متعلق حیران کن انکشاف

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے وزیر صحت نے اس بات پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ آخر زندہ کیسے ہیں، کیوں کہ وہ بہت زیادہ الم غلم کھانے کھاتے ہیں۔ امریکی وزیر صحت رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر نے کہا ہے کہ سفر کے دوران ڈونلڈ ٹرمپ بین الاقوامی نامور فوڈ کمپنیوں کا کھانا اس لیے کھاتے ہیں کہ وہ اسے محفوظ سمجھتے ہیں، اتنا جنک فوڈ استعمال کرنے کے باوجود ٹرمپ نہایت متحرک ہیں اور یہ سمجھ نہیں آتی کہ وہ کیسے اتنے صحت مند ہیں اور زندہ ہیں۔ 'انھوں نے انکشاف کیا کہ صدر ٹرمپ کی خوراک غیر معمولی ہے، وہ فاسٹ فوڈ، مٹھائیوں اور ڈائٹ کولڈ ڈرنکس کا بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ فوربز کے مطابق محکمہ صحت و انسانی خدمات (ایچ ایچ ایس) کے سیکریٹری رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر نے یہ راز ایک پوڈکاسٹ کے دوران کھولا، انھوں نے ٹرمپ کی خوراک کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات پر حیران ہیں کہ صدر اب تک زندہ ہیں، کیوں کہ وہ کثرت سے ایسی چیزیں استعمال کرتے ہیں جنھیں کینیڈی نے "زہر" قرار دیا۔ دی کیٹی ملر پوڈکاسٹ میں اپنی شرکت کے دوران، جس کی میزبانی وائٹ ہاؤس کے ڈپٹی چیف آف اسٹاف اسٹیفن ملر کی اہلیہ کرتی ہیں، کینیڈی سے سوال کیا گیا کہ سب سے زیادہ 'بے قابو اور غیر معمولی کھانے کی عادات" کس کی ہیں۔ کینیڈی نے چند لمحے توقف کے بعد جواب دیا: 'صدر کی۔" ٹرمپ کے بارے میں کینیڈی نے کہا 'مجھے نہیں معلوم وہ کیسے زندہ ہیں۔ وہ انتہائی غیر صحت بخش غذا کھاتے ہیں، جن میں مکڈونلڈز، مٹھائیاں اور ڈائٹ کوک شامل ہیں۔ وہ ہر وقت ڈائٹ کوک پیتے رہتے ہیں۔ ان کا جسمانی نظام کسی دیوتا جیسا ہے۔" کینیڈی کے مطابق، جب صدر وائٹ ہاؤس یا مار-اے-لاگو میں ہوتے ہیں تو وہ نسبتاً صحت مند غذا کھاتے ہیں، لیکن سفر کے دوران ٹرمپ فاسٹ فوڈ استعمال کرتے ہیں، کیوں کہ وہ اس پر اعتماد کرتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ سفر کے دوران بیمار ہو جائیں۔ پوڈکاسٹ میں کینیڈی نے مزید کہا ×× اگر آپ ان کے ساتھ سفر کریں تو آپ کو ایسا لگتا ہے جیسے وہ دن بھر اپنے جسم میں زہر انڈیل رہے ہوں، اور آپ کو سمجھ نہیں آتی کہ وہ چل پھر کیسے رہے ہیں، چہ جائیکہ ہم سب میں سب سے زیادہ متحرک شخص ہوں۔ 'یاد رہے کہ گزشتہ اپریل صدر کے سالانہ طبی معائنے کے بعد ان کے معالج نے بتایا تھا کہ صدر انتہائی اچھی صحت' کے حامل ہیں، جب کہ ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا تھا کہ وہ خود کو بہت اچھی جسمانی حالت' میں محسوس کرتے ہیں۔ تاہم ان طبی ٹیسٹوں پر شکوک و شبہات بھی ظاہر کیے گئے تھے، کیوں کہ صدر کے وزن، دل کی بیماری کی ہسٹری اور بڑھتی عمر کی بعض جسمانی علامات پر توجہ دی گئی تھی۔

انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن پر خلاباز کی طبیعت اچانک پراسرار طور پر خراب

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر موجود ایک خلا باز کی طبیعت اچانک پر اسرار طور پر خراب ہوگئی تھی، جس کی وجہ سے عملہ مشن نامکمل چھوڑ کر زمین پر واپس آ گیا ہے۔ ناسا بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے ایک ایسے خلا باز کو واپس زمین پر لے آیا ہے جو ایک "سنگین طبی حالت" کا شکار ہے۔ اسپیس ایکس کے کریو- 11 مشن کے چاروں ارکان زمین پر واپس اتر چکے ہیں، وہ مقررہ وقت پر کیلیفورنیا کے قریب سمندر میں بہ حفاظت اترے۔ عملے میں امریکہ کے دو، جاپان اور روس کا ایک ایک خلا باز شامل ہے۔ 7 خلا باز اس وقت خلائی اسٹیشن پر کام کر رہے ہیں۔ ناسا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے کہ خلائی مشن میڈیکل وجوہ کی وجہ سے نامکمل رہا۔ روئٹرز کے مطابق اینڈیور نامی ڈریگن کیپسول، جس میں ناسا کے دو امریکی خلا باز، ایک جاپانی عملے کا رکن اور ایک روسی خلا نورد سوار ہیں، بدھ کو مقامی وقت کے مطابق شام تقریباً 5 بج کر 20 منٹ پر خلائی اسٹیشن سے الگ ہوا اور مدار سے زمین کی جانب واپسی کا سفر شروع کیا۔ یہ کیپسول آج جمعرات کی صبح سویرے کیلیفورنیا کے ساحل کے قریب بحرالکاہل میں سمندر پر اترا۔ بتایا گیا ہے کہ عملے میں شامل ایک خلا باز کسی سنگین طبی حالت کا شکار ہوگیا ہے، تاہم نہ تو یہ بتایا گیا ہے کہ کس خلا باز کی طبیعت خراب ہے اور نہ ہی یہ کہ اسے کیا ہوا ہے۔ ناسا کی براہ راست ویب کاسٹ سے دکھائی جانے والی ویڈیو میں دیکھا گیا کہ کیپسول بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے الگ ہو کر آہستہ آہستہ مدار میں گردش کرتی تجربہ گاہ سے دور ہوتا گیا۔ ویڈیو میں خلا بازوں کو عملے کے کیبن میں اپنی نشستوں پر ساتھ ساتھ بیٹھے، بیلٹ باندھے ہوئے اور بلیک اینڈ وائٹ خلائی لباس اور ہیلمٹ پہنے ہوئے دیکھا گیا۔ کریو- 11 کے تمام چار ارکان کو طے شدہ وقت سے چند ہفتے پہلے زمین واپس لانے کے منصوبے کا اعلان 8 جنوری کو کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ناسا کے منتظم جیرڈ آئزک مین نے بتایا تھا کہ عملے میں شامل ایک خلا باز کو ایک "سنگین طبی مسئلہ" درپیش ہے، جس کے لیے زمین پر فوری طبی معائنے اور علاج کی ضرورت ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ناسا نے صحت کی کسی ایمرجنسی صورت حال کے باعث بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے کسی عملے کا مشن وقت سے پہلے ختم کیا ہو۔ ناسا کے حکام نے رازداری کے تقاضوں کا حوالہ دیتے ہوئے نہ تو یہ بتایا کہ چار میں سے کون سا خلا باز طبی مسئلے کا شکار ہے اور نہ ہی اس مسئلے کی نوعیت کی وضاحت کی۔ عملے میں شامل افراد میں 38 سالہ امریکی خلا باز زینا کارڈمین، 58 سالہ امریکی خلا باز مائیک فنکے، 55 سالہ جاپانی خلا باز کیمیا یوئی اور 39 سالہ روسی خلا نورد اولیگ پلاٹونوف شامل ہیں۔ یہ چاروں افراد اگست میں فلوریڈا سے مدار میں روانہ ہونے کے بعد خلائی اسٹیشن پہنچے تھے۔ مائیک فنکے امریکی فضائیہ کے ریٹائرڈ کرنل اور خلائی اسٹیشن کے نامزد کمانڈر تھے، زینا کارڈمین پہلی بار خلا میں جانے والی خلا باز اور جیو بایولوجسٹ ہیں اور فلائٹ انجینئر کے طور پر تعینات تھیں، گزشتہ ہفتے انھیں اسٹیشن کے باہر آلات نصب کرنے کے لیے 6 گھنٹے سے زائد دورانیے کی خلائی چہل قدمی انجام دینا تھی۔ تاہم یہ اسپیس واک 7 جنوری کو منسوخ کر دی گئی، جس کی وجہ ناسا نے اس وقت ایک خلا باز سے متعلق "طبی تشویش" بتائی تھی۔ بعد ازاں ناسا کے چیف ہیلتھ اینڈ میڈیکل آفیسر جیمز پولک نے کہا کہ یہ طبی ہنگامی صورتحال "آپریشنز کے دوران پیش آنے والی کسی چوٹ" سے متعلق نہیں تھی۔

چینی کمپنیوں کو امریکی اور اسرائیلی سیکیورٹی سافٹ ویئر کے استعمال سے روک دیا گیا

بیجنگ :، 15 جنوری (یو این آئی) چین نے مقامی کمپنیوں کو امریکی اور اسرائیلی سائبر سیکیورٹی سافٹ ویئر استعمال نہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی نے ذرائع کے حوالے سے خبر دی ہے کہ چینی حکام نے قومی سلامتی کے خدشات کے پیش نظر تمام ملکی کمپنیوں کو امریکہ اور اسرائیل کی تقریباً ایک درجن سائبر سیکیورٹی کمپنیوں کا سافٹ ویئر استعمال کرنے سے روکنے کی ہدایت جاری کردی ہے۔ چینی حکام کا کہنا ہے کہ کوئی کمپنی ان کے سافٹ ویئرز استعمال نہ کرے، چین نے تمام مغربی ٹیکنالوجی ترک کرنے پر بھی غور شروع کردیا ہے۔ جن امریکی کمپنیوں کے سافٹ ویئر پر پابندی عائد کی گئی ہے ان میں براڈ کام کی ملکیت والی وی ایم ویئر، پالو آلٹو نیٹ ورکس اور فورٹ نیٹ شامل ہیں جب کہ اسرائیلی کمپنیوں میں چیک پوائنٹ سافٹ ویئر ٹیکنالوجیز نمایاں ہے۔ ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ چینی حکام کو خدشہ ہے کہ یہ سافٹ ویئر حساس معلومات اکٹھی کر کے بیرون ملک منتقل کر سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی اور سفارتی کشیدگی کے دوران بیجنگ مغربی ٹیکنالوجی کے متبادل کے طور پر مقامی مصنوعات کے استعمال کو فروغ دے رہا ہے۔ چین کو خدشہ ہے کہ مغربی ٹیکنالوجی کو غیر ملکی طاقتیں جاسوسی یا تخریب کاری کے لیے استعمال کر سکتی ہیں۔ اسی تناظر میں چین نے کمپیوٹر آلات اور سافٹ ویئر سمیت دیگر مغربی ٹیکنالوجیز کے متبادل تلاش کرنے کی کوششیں تیز کردی ہیں۔ چین کی بڑی سائبر سیکیورٹی کمپنیوں میں 360 سیکیورٹی ٹیکنالوجی اور نیوسافٹ شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس خبر کے بعد مارکیٹ ٹریڈنگ میں براڈ کام اور پالو آلٹو نیٹ ورکس کے حصص میں ایک فیصد سے زائد کمی دیکھی گئی، جبکہ فورٹی نیٹ کے شیئرز تقریباً تین فیصد گر گئے۔

چکن کھانے سے صحت پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں

روم، 15 جنوری (یو این آئی) چکن کو کبھی صحت بخش غذا کے طور پر دیکھا جاتا تھا، تاہم گزشتہ کئی سالوں سے چکن کی غذائی اہمیت میں کمی واقع ہوئی ہے۔ نئی تحقیق میں اس بات کا انکشاف سامنے آیا ہے کہ چکن اگر زیادہ مقدار میں کھائی جائے تو اس سے پیٹ کے مختلف امراض سمیت کئی خطرناک بیماریوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، چکن کو عام طور پر سرخ گوشت سے زیادہ صحت بخش سمجھا جاتا ہے لیکن اسے حد سے زیادہ کھانا کسی کے لیے بھی فائدے سے زیادہ نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ اکثر ایسے خواتین و حضرات جو وزن کم کرنے کے خواہشمند ہیں، فٹنس کو بہتر بنانا چاہتے ہیں اور ورزش میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ روزانہ کی خوراک میں چکن کو خصوصی جگہ دیتے ہیں۔ حال ہی میں سامنے آنے والی تحقیق نے چکن سے متعلق اس عام خیال کو چیلنج کر دیا اور لوگوں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجادی ہے، معروف سائنسی جریدے نیوٹریئنٹس میں شائع ہونے والی اطالوی سائنسدانوں کی ایک تحقیق میں چند توجہ طلب باتیں سامنے آئی ہیں۔ نئی ریسرچ میں بتایا گیا کہ جو لوگ ہفتے میں 300 گرام سے زیادہ چکن کھاتے ہیں ان میں معدے اور آنتوں کے کینسر کا خطرہ نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے۔ ایسے افراد میں مجموعی طور پر موت کا خطرہ 27 فیصد زیادہ پایا گیا ہے جب کہ مردوں میں یہ خطرہ 2.6 گنا تک بڑھ سکتا ہے، یہ خطرہ صرف پیٹ کے کینسر تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق جگر، لبلبہ اور آنتوں کے دیگر کینسر سے بھی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چکن خود کینسر کی براہ راست وجہ ثابت نہیں ہوا بلکہ اصل مسئلہ اس کے زیادہ استعمال اور کھانا پکانے کے غلط طریقوں سے متعلق ہے۔ ماہرین غذائیت کا کہنا ہے کہ چکن کو اعتدال کے ساتھ کھائیں اور ہفتے میں 300 گرام تک چکن کا گوشت نسبتاً محفوظ گردانا جاتا ہے جب کہ صحت مند زندگی کے لیے خوراک میں مچھلی، انڈے، دالیں، سبزیاں اور فائبر کو بھی شامل کیا جائے۔ چکن کے پکانے سے متعلق ریسرچ میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ جب چکن کو زیادہ درجہ حرارت پر فرائی یا گرل کیا جائے تو ایسے نقصان دہ کیمیائی مرکبات پیدا ہوتے ہیں جو انسانی ڈی این اے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ پراسیس شدہ چکن، غیر متوازن خوراک اور پولٹری فارمنگ میں استعمال ہونے والی اینٹی بائیوٹکس ادویات بھی انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہیں۔

انگلینڈ کے علاقے ڈیون میں دوسری جنگِ عظیم کے بم برآمد

لندن، 15 جنوری (یو این آئی) انگلینڈ کے علاقے ڈیون میں دو مختلف مقامات پر ممکنہ طور پر دوسری جنگِ عظیم کے دوران گرائے گئے بم برآمد ہوئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں بم نہ پھٹنے کے باعث اب بھی تباہ کن ثابت ہو سکتے ہیں۔ میڈیا رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایگزمتھ میں بم ملنے کے مقام کے اطراف 400 میٹر کے علاقے کو بند کر دیا گیا ہے، جس کے باعث تقریباً 2 ہزار گھر اور 5 ہزار رہائشی متاثر ہوں گے۔ ایک اور میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دوسری جنگِ عظیم کے دوران جرمنی کی جانب سے گرایا گیا ایک بم پلیمتھ کے علاقے میں بھی برآمد ہوا ہے۔ میڈیا کے مطابق بموں کو ناکارہ بنانے کے لیے بم ڈسپوزل ٹیمیں موقع پر مصروف عمل ہیں۔

بورڈ گیمز کھیلنا دماغ کے لیے طویل مدتی فوائد رکھتا ہے، تحقیق

نئی دہلی/ ۱۵ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ چند منٹ تک بورڈ گیمز کھیلنا دماغ کے لیے طویل مدتی فوائد رکھتا ہے۔ امریکا کی یونیورسٹی آف اوریگون میں کی جانے والی تحقیق میں 18 ایسے مطالعوں کا جائزہ لیا گیا جس میں پری اسکول سے دوسری جماعت کے بچوں میں بورڈ گیمز اور ابتدائی ریاضی (میتھس) کی صلاحیتیں دیکھی گئی تھیں۔ تحقیق میں معلوم ہوا کہ بورڈ گیمز کھیلتے ہوئے جب کھلاڑیوں نے نمبروں کے سیدھے رستے پر پیس چلانے سے ان کے اعداد سے متعلق صلاحیتوں میں 76 فی صد بہتری کے امکان سامنے آئے۔ تحقیق کے مصنفین میں سے ایک جینا نیلسن کا کہنا تھا کہ محققین کے یہ عنوان چننے کی وجہ بچوں کی ابتدائی ریاضی کی صلاحیتوں کا اسکول کی بعد کی زندگی میں کامیابی سے تعلق ہونا ہے اور نمبر بورڈ گیمز کھیلنے میں آسان اور باآسانی خریدے جا سکتے ہیں۔

برطانوی سفیر اپنے عملے سمیت ایران سے روانہ

تہران، 15 جنوری (یو این آئی) ایران میں پرتشدد مظاہروں اور ممکنہ امریکی حملے کے خطرے کے باعث برطانیہ نے ایران سے سفارتخانے عملے کو واپس بلا لیا ہے۔ برطانوی سفیر اپنے عملے سمیت ایران سے روانہ ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یو کے فارن، کامن ویلتھ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس نے کہا کہ سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر ہم نے ایران سے سفارتی عملے کو عارضی طور پر واپس بلایا ہے۔ برطانوی حکام کا کہنا ہے کہ ایران کی صورتحال تیزی سے خراب ہوسکتی ہے جس سے سفارتی عملے کو خطرات لاحق ہیں، اپنے شہریوں کو بھی ایران کا سفر نہ کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ برطانوی حکام نے کہا کہ ایران میں برطانوی شہریوں کے لیے مدد انتہائی محدود ہے، کسی ہنگامی صورت حال میں قونصلر مدد بھی ممکن نہیں۔ واضح رہے کہ برطانیہ پہلے بھی اپنے شہریوں کو ایران کا غیر ضروری سفر نہ کرنے کا مشورہ دے چکا ہے۔ ایران میں مہنگائی کی وجہ سے شروع ہونے والے پرتشدد مظاہروں میں اب تک 2500 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

PUBLIC NOTICE

I Nusrat Bashir D/o Bashir Ahmad Ganie R/o Housing Colony Ompora Tehsil & District Budgam intend to Sell Plot No. 15-C in Housing Colony, Ompora, Budgam Kashmir to Mohammad Ibrahim S/o Abdul Gani R/o Syed Abad Colony Sheikhpora Tehsil & District Budgam, originally allotted in favor of Tasneem Jan D/o Dr Mohd Iqbal Khan R/o H.No.156 Balgarden Srinagar. I have applied for NOC for Conveyance Deed for transfer of lease hold rights of above said plot. Objection, if any, may be conveyed to the Managing Director, J&K Housing Board, Green Belt Park, Gandhi Nagar, Jammu within a period of 15 days from the date of publication of this Notice. However, no objection will be entertained after the expiry of the above said period.

Nusrat Bashir
D/O Bashir Ahmad Ganie
R/o Housing Colony Ompora Tehsil & District Budgam

PUBLIC NOTICE

My Name & DOB in my Driving License Bearing Registration No.JK0320090009617 has been wrongly entered as is Nisar Ah Khan S/O Nazir Ah Khan R/O GasaniWooderBrarianganShangusAnantnag& DOB is 10-02-1988 while my correct Name & DOB as per Aadhar Card is Nissar Ahmad Khan Gojar C/O Nazir Ahmad Khan R/O GasaniWooderUttarsooAchabalAnantnag& DOB is 10-07-1988. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Nissar Ahmad Khan Gojar
C/O Nazir Ahmad Khan
R/O GasaniWooderUttarsooAchabalAnantnag JNA7780878931

TO WHOM IT MAY CONCERN

In the Case of: Bashir Ahmad Wani S/o Haji KhaliqJooWani, Ayman Bashir Wani S/o Bashir Ahmad Wani, Sajad Bashir Wani S/o Bashir AhmnadWani, All Residents of BumhamaKupwara

... Caveators

VERSUS

Public at Large .... Respondent

In the matter of: CAVEAT PETITION UNDER SECTION 148-A OF CPC, May it please your Honor, The Caveators most respectfully submit as under:

1. That the Caveators are the lawful owners/possessors of land situated at
Bumhama, covered under the following Survey Numbers as per the official revenue records: Survey No's: 1987, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, and 2133. 2. That the total land area involved, as per the attached document, comprises a total of 78 Kanals and 05 Marlas, 39.03 belongs to Bashir Ahmad Wani (or as specifically detailed in the ledger columns). 3. That the Caveators have a strong apprehension that some person(s) from the Public at Large may approach this Hon'ble Court/Authority to seek an ex parte (one-sided) stay order, injunction, or any adverse order regarding the possession, title, or status of the aforementioned Survey Numbers. 4. That any such order passed without hearing the Caveators would cause them irreparable loss and injury. It is, therefore, prayed that no order (including stay or injunction) be passed in any suit, petition, or application filed by any person against the above-mentioned Survey Numbers without serving a prior notice upon the Caveators or their counsel and providing them an opportunity of being heard.

Caveators through Counsel.

PUBLIC NOTICE

My Name & DOB in my Driving License Bearing Registration No.JK-1820110003453 has been wrongly entered as is Fayaz Ahmad Dargi S/O Ghulam Hassan Dargi R/O GulshanabadAnantnag& DOB is 10-04-1980 while my correct Name & DOB as per Aadhar Card is Fayaz Ahmad Darzi C/O Gh Hassan Darzi R/O Gulshanabad Anantnag & DOB is 01-11-1972. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Fayaz Ahmad Darzi
C/O Gh Hassan Darzi
R/O GulshanabadAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving License Bearing Registration No.JK0320090010486 has been wrongly entered as is Ubaid-Ur-Rashid Dar S/O Ab Rashid Dar while my correct Name as per Aadhar Card is Ubaid Ur Rashid Dar C/O Ab Rashid Dar R/O LarnooAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ubaid Ur Rashid Dar
C/O Ab Rashid Dar
R/O LarnooAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving License Bearing Registration No. JK0320090008704 has been wrongly entered as is Mushtaq Ahmad Wagay S/O GhMohdWagay R/O Watihal Kurigam Qazigund Dooru Anantnag while my correct Name as per Aadhar Card is Mushtaq Ahmad Shergojri C/O GhMohdShergojri R/O Watihal Kurigam Anantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mushtaq Ahmad Shergojri
C/O GhMohdShergojri
R/O WatihalKurigamAnantnag JNA7780878931

زندگانی تھی تیری مہتاب سے تابندہ تر — خوب تر تھا صبح کے تارے سے بھی تیرا سفر
مثلِ ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو تیرا — نور سے معمور یہ خاکی شبستان ہو تیرا
آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے — سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے
علامہ اقبال

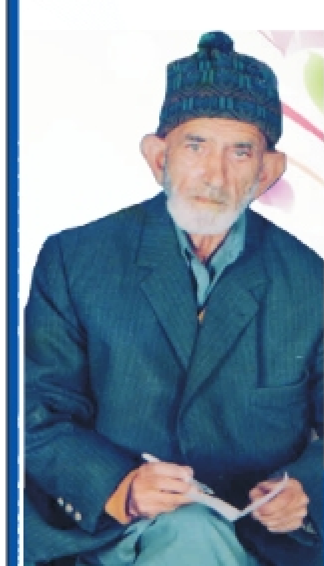

شمالی کشمیر کی ہمہ جہت شخصیت

لالہ صاحب
مرحوم عبدالرحمان بٹ
1924 - 16 جنوری 2014ء

کو بارہویں برسی پر

خراج عقیدت

''میرا مقصد میرے والد محترم مرحوم خواجہ عبدالعزیز بٹ سوپوری کی اُس شمع کو فروزاں رکھنا تھا جس کا مقصد شمالی کشمیر میں علم کا فروغ تھا جو انہوں نے 1900ء کے ابتداء میں قصبہ ہندواڑہ میں دینی و تدریسی کتابوں کی تقسیم کاری سے شروع کیا تھا۔ آج اُس شمع سے عبدالرحمان عبدالرشید تاجران کُتب ہندوارہ، تعمیل ارشاد، کشمیر ایج، کہوٹ، امروز کشمیر، ویلی رپوٹر، کے پی ایس، کے پی ایس ملٹی میڈیا جیسے ادارے علمی روشنی و اطلاعات فراہم کرتے ہیں''

(لالہ صاحب نے کہوٹ کی رسم اجرائی کی تقریب 11 جولائی 2012 کے دوران کہا تھا)

فرمودہ لالہ صاحب

لئے کرتہٕ فرقانٕس بعیت کر اللہ رحمانٕس
وندہا ژوتس نبیؐ جانانٕس اٰنی یمہ ڈالکی اسی فرقانٕچ

کشمیر پریس سروس پبلیکیشنز (کے پی ایس) کے جملہ اراکین، اہل خانہ و رشتہ داران اس درویش صفت شخصیت کو اُن کی بارہویں برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب ہو۔

معجزہ معراج النبیؐ

اخلاقی اصلاح کا ہمہ گیر ربانی منشور

حافظ افتخار احمد قادری
گنج، پورن پور، پیلی بھیت۔ یوپی

واقعہ معراج کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ہدایت اور رہنمائی اخلاقی رموز پر مشتمل ہے جو دین اور فضیلت والے اخلاص کے درمیان مضبوط رابطہ استوار کرتی ہے

اللہ تعالیٰ جن انوار وتجلیات کو لوگوں کی ہدایت کے لئے انبیاء و مرسلین کے ذریعے دنیا میں بھیجتا رہا نبی کریمؐ اس سلسلے کی آخری کڑی ہیں تاکہ یہ انوار وتجلیات انسانیت کو ہدایت کی طرف رہنمائی کریں، انہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک لے جائیں، اہل ایمان کو پاکیزگی کے اعلیٰ ترین مقامات اور حقداروں کو ان کے مطلوبہ کمال تک پہنچائیں۔ آپؐ کی ہر جہت سے اکملیت کے پیش نظر آپؐ کو بیت المقدس میں تمام انبیاء و مرسلین کی امامت کا اعزاز عطا فرمایا اور مقربین میں بھی امتیازی قرب کا شرف بخشا۔ آپؐ زمینوں اور آسمانوں سے گذرتے ہوئے بلکہ ساری کائنات سے گذر کر وہاں پہنچے جہاں کبھی کوئی بشر نہیں پہنچا بلکہ بشر تو بشر ملائکہ کے سردار جبریل امین بھی نہیں پہنچے۔ آپؐ قاب قوسین یا اس سے بھی زیادہ قرب کے مقام پر فائز ہوئے جیسے کہ معراج کی روایات بتاتی ہیں کہ انبیاء ورسول آسمانوں پر موجود تھے اور رسول اکرمؐ ان آسمانوں اور انبیاء و مرسلین کو ایک ایک کر کے پیچھے چھوڑتے ہوئے آگے ہی بڑھتے چلے گئے۔ روایات معراج کے مطابق معراج ایک مکانی معاملہ تھا مگر یہ بطریق اولیٰ ایک روحانی معاملہ بھی تھا یعنی رسول اکرمؐ اپنے لحہ بہ لحہ بڑھتے ہوئے روحانی درجات کی اس بلندی تک پہنچ گئے کہ اپنی روحانیت کے سبب حضرت آدم سے آگے بڑھ گئے جو کہ پہلے آسمان پر تھے۔ پھر حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ سے بھی آگے بڑھ گئے جو کہ دوسرے آسمان پر تھے۔ آپ کی روحانیت حضرت یوسفؑ سے بھی آگے بڑھ گئی جو کہ تیسرے آسمان پر تھے۔ پھر آپؐ روحانیت میں حضرت ابراہیم سے بھی آگے بڑھ گئے جو کہ ساتویں آسمان پر تھے آپؐ یہ سارے مرحلے طے کرتے ہوئے آگے بڑھتے رہے حتیٰ کہ کائنات کو بھی پیچھے چھوڑتے ہوئے سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچ گئے جہاں نہ کبھی کسی مقرب فرشتے کو رسائی حاصل ہوئی اور نہ ہی کوئی مبعوث کیا ہوا رسول پہنچ پایا۔ یہ آپؐ ہی کا مقام تھا کہ جہاں: بے شک انہوں نے (معراج کی شب) اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (النجم 18 :

اخلاقی رہنمائی : واقعہ معراج کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ہدایت اور رہنمائی اخلاقی رموز پر مشتمل ہے جو دین اور فضیلت والے اخلاص کے درمیان مضبوط رابطہ استوار کرتی ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اسلام کے سائے میں اعلیٰ اخلاق دین کا ایسا اٹوٹ انگ ہیں کہ وہ کبھی دین سے جدا نہیں ہوتے۔ یہ اخلاق دین کے سرچشمے سے ہی پھوٹتے ہیں اور دین ہی کی بنیاد پر استوار ہوتے ہیں۔ ان اسلامی اخلاق کا سرچشمہ بھی ربانی ہے۔ نبی کریم معراج کی رات رب کی نشانیاں دیکھنے چلے تو آپؐ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو کھیتی بوتے اور اسی دن اسے کاٹ بھی لیتے تھے۔ جونہی وہ کھیتی کاٹتے وہ پھر ویسی کی ویسی ہو جاتی۔ نبی کریمؐ نے جبریل سے فرمایا : یہ کیا ہے؟ جبریل یوں عرض گذار ہوئے : یہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہیں، ان کی نیکی کو سات سو گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ یہ مجاہدین جو کچھ خرچ کرتے ہیں وہی ان کو پھر مل جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ رزق دینے والا بہترین رب ہے۔ پھر آپؐ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جن کے سر پتھروں سے کچلے جا رہے تھے۔ ان لوگوں کے سر جونہی کچلے جاتے وہ پھر سے صحیح سالم حالت میں آجاتے۔ یہ عمل مسلسل جاری تھا۔ آپؐ نے فرمایا : جبریل ! یہ کیا ہے؟ جبریل نے یوں جواب دیا : یہ وہ لوگ ہیں جن کے بوجھل سر انہیں فرض نمازوں سے روک دیتے ہیں۔ پھر آپؐ ایسے برہنہ لوگوں کے پاس سے گزرے جن کے جسموں پر آگے پیچھے چیتھڑے لٹکے ہوئے تھے اور وہ جانوروں کی طرح چر رہے تھے۔ زقوم (تھوہر) اور دوزخ کے پتھر کھا رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا : یہ کون ہیں؟ جبریل یوں عرض گذار ہوئے : یہ وہ لوگ ہیں جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر کوئی ظلم نہیں فرمایا اور اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا ہے ہی نہیں۔ پھر آپ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جن کے سامنے ایک پاکیزہ ہنڈیا میں پکا ہوا طیب گوشت تھا جبکہ دوسری خبیث ہنڈیا میں بدبودار سڑا ہوا کچا گوشت پڑا تھا۔ وہ لوگ بھنے ہوئے پاکیزہ گوشت کو چھوڑ کر سڑا ہوا کچا گوشت کھا رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا : جبریل ! یہ کون ہیں؟ جبریل یوں عرض گزار ہوئے : یہ آپؐ کی امت میں سے اس مرد کی مثال ہے جس کے پاس حلال اور طیب بیوی ہو مگر وہ اسے چھوڑ کر خبیث عورت کے ساتھ شب باشی کرے اور یہ اس عورت کی مثال بھی ہے جس کے پاس حلال اور طیب خاوند ہو مگر وہ اسے چھوڑ کر کسی خبیث آدمی کے ساتھ شب باشی کرے۔ پھر آپ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جس نے لکڑیوں کا اتنا بڑا گڑھا جمع کر رکھا تھا جو اس سے اٹھایا نہیں جا رہا تھا مگر وہ پھر بھی مزید لکڑیاں جمع کرتا جا رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا : جبریل ! یہ کیا معاملہ ہے؟ جبریل یوں عرض گذار ہوئے : یہ آپؐ کی امت کے اس شخص کی مثال ہے جس کے ذمے لوگوں کی اتنی امانتیں ہیں کہ وہ ان کی ادائیگی پر قادر نہیں لیکن وہ اس بات کے باوجود مزید امانتوں کا بوجھ اٹھا رہا ہے۔ پھر آپؐ نے ایسے لوگ ملاحظہ فرمائے جن کی زبانوں اور ہونٹوں کو لوہے کی قینچیوں سے کاٹا جا رہا تھا۔ جونہی ان کی زبانیں اور ہونٹ کاٹے جاتے اُن کی زبانیں اور ہونٹ پھر ویسے کے ویسے ہی ہو جاتے۔ آپؐ نے فرمایا : جبریل یہ کون ہیں؟ جبریل امین یوں گویا ہوئے : یہ فتنہ پرور خطیب ہیں۔ پھر آپؐ ایک ایسے چھوٹے سوراخ کے قریب تشریف لائے جس میں سے ایک عظیم الجثہ بیل نکلتا ہے اور پھر سے اس سوراخ میں داخل ہونا چاہتا ہے مگر اس میں داخل نہیں ہو پاتا۔ آپؐ نے فرمایا : جبریل یہ کیا ماجرا ہے؟ جبریل یوں لب کشا ہوئے : یہ اس شخص کی مثال ہے جو بولتا ہے تو منہ سے بہت بڑی بات نکالتا ہے۔ پھر اپنی بات پر نادم ہوتا ہے تو وہ اپنی کہی ہوئی بات کو واپس نہیں لوٹا سکتا۔ پھر آپؐ ایک وادی میں تشریف لائے جہاں آپؐ نے مشک کی خوشبو جیسی ٹھنڈی اور خوشبودار ہوا پائی اور ایک آواز سنی۔ آپؐ نے فرمایا : جبریل ! یہ کیسی خوشبو اور کیسی آواز ہے؟ جبریل امین آپؐ سے یوں مخاطب ہوئے : یہ جنت کی آواز ہے جو کہہ رہی ہے : اے اللہ ! میرے کمرے، میرا استبرق (قنادیز) میرا ریشم، میرا سندس (کریب) میری مہک، میرے موتی، میرے مرجان، میری چاندی، میرا سونا، میرے پیالے، میرے جام، میری صراحیاں، میری سواریاں، میرا شہد، میرا پانی، میرا دودھ اور میری شراب کا بہت بڑا ذخیرہ جمع ہو چکا ہے اب مجھے وہ لوگ عطا فرما دے جن کا تو نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے۔ اللہ نے جنت سے فرمایا : تیرے لئے ہر وہ مسلم اور مسلمہ، مومن اور مومنہ ہے جو مجھ پر اور میرے رسولوں پر ایمان لایا اور اس نے نیک کام کئے اور کسی کو میرے ساتھ شریک نہ ٹھہرایا۔ میرے علاوہ کسی کو معبود نہ بنایا۔ جو میری ناراضگی سے ڈر گیا وہ امن وعافیت میں ہو گیا۔ جس نے مجھ سے سوال کیا میں اسے ضرور عطا کروں گا اور جس نے مجھے قرض دیا میں اسے ضرور جزا دوں گا۔ جس نے مجھ پر بھروسہ کیا میں اسے کفایت کروں گا۔ میں اللہ ہوں میرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ ایمان والے فلاح پا گئے۔ بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا۔ جنت نے یہ سب کچھ سن کر کہا : میں راضی ہوں۔ پھر آپؐ ایک دوسری وادی میں تشریف لائے اور آپؐ نے ایک ناپسندیدہ آواز سنی اور ایک بدبو کو محسوس کیا۔ آپؐ نے فرمایا : جبریل ! یہ کیسی آواز اور کیسی بدبو ہے؟ جبریل امین یوں عرض گذار ہوئے : یہ جہنم کی آواز ہے جو کہہ رہی ہے : اے اللہ ! مجھے وہ لوگ عطا فرما جن کا تو نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے۔ میری زنجیریں، ہتھکڑیاں، آگ کے شعلے، حرارت، پیپ اور بدبو میں اضافہ ہو گیا ہے، میری گہرائی اور حدت بڑھ گئی ہے۔ لہٰذا! مجھے وہ لوگ عطا فرما دے جن کا تو نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا : تیرے لئے ہر مشرک اور مشرکہ، ہر کافر اور کافرہ اور ہر وہ سرکش ہے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔ یہ سن کر دوزخ نے کہا : میں راضی ہوں۔ (المعجم الکبیر، امام طبرانی 11/95 :

معجزہ معراج کے ثمرات : واقعہ معراج کے حوالے سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بغیر کسی تردد اور شک وشبہ کے یہ اعلان فرمایا : اللہ کی قسم ! اگر آپؐ نے یہ سب کچھ فرمایا ہے تو سچ فرمایا ہے۔ اے مکہ والو ! اس میں کون سی بات تعجب انگیز ہے؟ اللہ کی قسم آپؐ ہم سے بیان فرماتے ہیں کہ آپؐ کے پاس زمین پر دن یا رات کے ایک مختصر سے حصے میں آسمان سے خبر آتی ہے تو میں آپ کی اس بات کی بھی تصدیق کرتا ہوں یہ واقعہ جس پر تم تعجب کرتے ہو میرے لئے کچھ تعجب انگیز نہیں۔ (سیرت ابن ہشام 1/262 :) نبی کریمؐ پر اس ایمان کے سبب آپؐ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو صدیق کا لقب عطا فرمایا۔ صدیقیت ایمان کے اعلیٰ مراتب میں سے ایک ہے جسے وہی پا سکتا ہے جس نے اپنے نفس کے ساتھ اتنا جہاد کیا ہو کہ وہ عام لوگوں کے ایمان سے کہیں آگے بڑھ گیا ہو۔ اس کا ایمان اس درجے پر فائز ہو گیا ہو کہ وہ اللہ کی توفیق سے اس کی بارگاہ کی طرف پوری طرح متوجہ ہوتے ہوئے نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کے معاملے میں اس کی رضا کے راستے پر گامزن ہو۔ جمیع امت مسلمہ سے نبی کریمؐ کی دی ہوئی خبروں کے حوالے سے یہی مطلوب ہے کہ وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پوری طرح سر تسلیم خم کر دے اور آپ کی ہر خبر کی دل وجان سے ایسی تصدیق کرے جو اسے عمل پر برانگیختہ کرے اور آپ کے لائے ہوئے ہر حکم پر عمل کے لئے ابھارے۔ نیز ہر اس چیز سے رکنے پر ابھارے جس سے آپؐ نے منع فرمایا۔ امت سے ایک ایسی ہی مثبت تصدیق مطلوب ہے جو امت کے لئے مطلوبہ عزت کے حصول کا ذریعہ ہو اور امت سے ان انحراف کرنے والوں کو نکال باہر کرے جنہوں نے دشمنان اسلام کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے اہل ایمان میں نبی کریمؐ کی حدیث کے حوالے سے شکوک وشبہات پیدا کرنے شروع کر دیئے۔ یہ نادان اپنے آپ کو تجدید کرنے والے گمان کرتے ہیں حالانکہ یہ لوگ مستشرقین اور اغیار کے آلہ کار ہیں۔ حدیث اور سنت کے حوالے سے شکوک وشبہات پیدا کرنے والے لوگ نہ تو اپنی کوئی سوچ رکھتے ہیں اور نہ ہی تجدید کے راستے پر گامزن ہیں بلکہ یہ نادان شک وتردد اور مستشرقین کی تقلید کے راستے پر گامزن ہیں وہ راستہ جو ایمان اور صدیقین کے منافی ہے۔

واقعہ معراج میں اللہ تعالیٰ کے کتنے ہی انعامات ہیں ان سب میں سب سے عظیم ترین انعام معراج کی رات (تمام مسلمانوں کے لئے) سب سے بڑی تجلی نماز ہے۔ ہم اپنی کوتاہی وسستی اور عجز کے سبب اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا شکر یہ ادا نہیں کر سکتے جو معراج کی رات ہمیں عطا ہوئی۔ نماز اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق کا نام ہے، نماز اس کے ساتھ تعلق کی کیفیت، اُس کا طریقہ اور وسیلہ ہے۔ یہ وہ عظیم لحات ہیں جب اللہ تعالیٰ کے ساتھ بندے کا تعلق استوار ہوتا ہے۔ یہ لحات خواہشات، فتنہ اور مادیت کی دنیا سے مکمل انقطاع اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کے ساتھ مناجات کے ذریعے وابستگی کے لحات ہیں تاکہ انسانی نفس انعام عطا فرمانے والے رب کی بارگاہ میں اخلاص کے ساتھ حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق اور قرب کی سعادت حاصل کر سکے۔ جس نے نماز کو قائم کیا اس نے دین کو قائم کیا اور جس نے نماز کو چھوڑا اس نے دین سے تعلق توڑا۔ نماز قائم کرنا دین کو قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ بندگی کا تعلق استوار کرنے کے مترادف ہے۔ یہی وہ بلند شان اور عظیم ہدف اور سعادت کاملہ ہے جس کے لئے اہل ایمان بھرپور کوششیں کرتے ہیں تاکہ وہ نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی معراج کو حاصل کر سکیں۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکم کے مطابق نماز کی ادائیگی اللہ تعالیٰ سے قرب کا سب سے بہتر ذریعہ ہے۔ یہ ایسا براق ہے جس کے ذریعے بندہ مومن اللہ تعالیٰ سے دوری کو انتہائی تیز رفتاری سے طے کرتے ہوئے اس بندہ نواز کی بارگاہ تک پہنچتا ہے اور اس کی بارگاہ سے انعام پاتا ہے۔ یہ اور ایسے ہی رنگ وبو کے دیگر دریچے واقعہ معراج سے حاصل ہونے والے سبق اور ربانی اشارات ہیں جو ہمیشہ ہمارے پیش نظر رہنے چاہیں اور ہمیں ان امور میں غور وفکر کے ساتھ انہیں اپنانا چاہیے۔

اسلام کے سائے میں اعلیٰ اخلاق دین کا ایسا اٹوٹ انگ ہیں کہ وہ کبھی دین سے جدا نہیں ہوتے۔ یہ اخلاق دین کے سر چشمے سے ہی پھوٹتے ہیں اور دین ہی کی بنیاد پر استوار ہوتے ہیں

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعۃ المبارک ۱۶ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۶ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

کسی شخص پر اس وقت تک اعتماد نہیں کرنا چاہیے جب تک اس کے غصے کو آزمانہ لے (حضرت عمر فاروقؓ)

خود کو بدلنے کی ضرورت

کہا جاتا ہے کہ زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے انسان میں خود اعتمادی کا ہونا اتنا ہی ضروری ہے جتنا دن کے لیے سورج کا ہونا ضروری ہے۔ خود اعتمادی کو کامیابی کی کنجی کہا جاتا ہے اور کامرانی کی پہلی سیڑھی سمجھا جاتا ہے۔ خود اعتمادی اللہ تعالیٰ کی اتنی بڑی نعمت ہے کہ کسی بھی انسان کا اس کے بغیر کامیابی کے راستوں پر گامزن ہونا انتہائی مشکل ہوتا ہے اور خود اعتمادی کے ساتھ مشکلات سے لڑنا انتہائی آسان ہوتا ہے۔ کامیاب افراد کی ترقی کا راز ان کی خود اعتمادی میں ہی چھپا ہوتا ہے، جو لوگ اپنی زندگی کے مقاصد کا تعین کر لیتے ہیں اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنے مقاصد کی تکمیل میں لگ جاتے ہیں وہ لوگ ہی کامیابی تک پہنچ پاتے ہیں۔ ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ انسان کی عملی زندگی میں ناکامی کی بنیادی وجہ خود اعتمادی میں کمی کا ہونا ہے، جن لوگوں میں خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے ان کے دلوں میں یقین کی پختگی بھی نہیں ہوتی۔ جو انسان اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھتا ہے، وہ ناکامی کو آخری و حتمی ماننے سے انکار کر دیتا ہے اور مقصد کے حصول کے لیے مسلسل جدوجہد کرتا رہتا ہے۔ وہ بالآخر کامیاب ہو جاتا ہے، لیکن جس شخص میں خود اعتمادی نہیں ہوتی وہ اپنی ہر ناکامی کو تقدیر کا لکھا سمجھ کر خود کو پستی میں دھکیل دیتا ہے۔ حالانکہ اپنی ناکامیوں کو تقدیر کا لکھا سمجھ لینا حالات سے فرار ہوتا ہے۔

خود اعتمادی ایک ایسی انسانی صفت ہے جس سے ہر شخص مالا مال ہونے کی خواہش رکھتا ہے۔ چونکہ خود اعتمادی ایک مثبت رویہ ہے، اس لیے دیگر مثبت رویوں کی طرح یہ بھی انسانی زندگی میں بہت سی مثبت اور خوش آئند تبدیلیاں لے کر آتی ہے۔ خود اعتمادی خوف کی ضد ہے اور خوف انسان کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیتا، یہ خوف ہی ہے جو کسی منزل کا تعین کرنے سے پہلے ہی راہی کو راستے کی دشواریوں کے وسوسوں اور اندیشوں سے خائف کرتے ہوئے عزائم اور ارادوں کو متزلزل کر دیتا ہے۔ اندیشے اور خوف خود اعتمادی کو سخت چوٹ پہنچاتے ہیں، ان اندیشوں اور خوف سے ہی انسان میں احساس کمتری پیدا ہوتی ہے، جبکہ خود اعتمادی سے سرشار شخص زندگی کی مشکلات پر قابو پا کر کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ اگر انسان خود ہی اپنی صلاحیتوں کے بارے میں تشکیک کا شکار ہو اور اسے اس بات پر اعتماد ہی نہ ہو کہ میری کامیابی یقینی ہے تو وہ کیونکر کامیاب ہو سکتا ہے۔ اس لیے کامیاب ہونے کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب سے عطا کی ہوئی صلاحیتوں کا ادراک اور ان پر مکمل اعتماد ہونا ضروری ہے۔ کسی انسان میں صلاحیتوں کی کمی نہیں ہوتی، بلکہ خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے۔ ہر انسان میں صلاحیتیں ضرور ہوتی ہیں چاہے مخفی طور پر ہی موجود ہوں، لیکن وہ خود اعتمادی میں کمی کی وجہ سے اس جوہر کو ابھرنے کا موقع نہیں دیتا، نتیجتاً ناکام رہتا ہے۔ اگر انسان کو اپنی ذات پر مکمل اعتماد ہو تو وہ بڑے سے بڑا کارنامہ بھی بآسانی سرانجام دے سکتا ہے۔

خود اعتمادی کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہوتا کہ ہر کام میں کامیابی حاصل ہو، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی مشکل کا سامنا ہو تو یہ معلوم ہو کہ محنت اور کوشش سے اس مشکل پر قابو پایا جا سکتا ہے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تب بھی شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ خود اعتمادی دراصل مختلف شعبوں میں انسان کی صلاحیتوں اور قابلیتوں کا اندازہ لگانے کا موثر پیمانہ ہے۔ جس شعبے میں انسان کی معلومات بہتر ہوں گی اسی میں خود اعتمادی بھی زیادہ ہوگی۔ اس لیے جب انسان کسی شعبے میں ناکام ہوتا ہے تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس شعبے میں اس کی معلومات ناکافی ہیں تو اپنی اس ناکامی پر کڑھنے کے بجائے اس شعبے میں اپنی صلاحیتوں اور معلومات میں اضافہ کرنا چاہیے۔ ماہرین نفسیات کے مطابق ایک کامیاب شخصیت بننے کی کنجی یہ ہے کہ اپنی قابلیت اور صلاحیت کے شعبوں میں اعتماد پیدا کیا جائے اور جس شعبے میں بھی قابلیت کم ہو اس کے بارے میں عدم اعتماد کا شکار ہونے کی بجائے اپنی قابلیت کو بڑھاوا دیا جائے۔ ناکام ہونا کوئی بڑی بات نہیں ہے، ناکامی تو ہماری استاد ہوتی ہے۔ وہ ایک نشانِ راہ ہوتی ہے۔ اگر ہم ناکام ہوتے ہیں تو اس سے ہمیں ایک نیا اعتماد حاصل ہونا چاہیے، کیونکہ اہم اور کامیاب ترین لوگ بارہا ناکامی سے دوچار ہوتے ہیں اور ہمیشہ مقصد کے حصول کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ خود اعتمادی بھی ہمیں عموماً سابقہ صورتحال میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ ہم نے سابقہ کام کس طرح سے سرانجام دیے تھے اور آئندہ کیسے سرانجام دینے چاہییے۔

مرکزی داخلہ سیکرٹری

سرگرمیوں سے متعلق جامع گفتگو کی گئی۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں کشمیر اور جموں کے دونوں خطوں میں بدلتی سیکورٹی صورتحال، خاص طور پر ہمالیائی بیلٹ اور پیر پنجال کے دشوار گزار علاقوں میں جاری تلاشی آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی۔ داخلہ سکریٹری نے پیر پنجال رینج میں دہشت گردوں کی سرگرمیوں، گھنے جنگلات میں چھپے دہشت گردوں، اور حالیہ مہینوں میں گھات لگا کر حملوں کے واقعات پر تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔ اہم ترین پہلو سرحدی علاقوں میں ڈرون سرگرمیوں کا تھا۔ انٹیلی جنس ایجنسیوں کے مطابق، بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول پر ڈرون سرگرمیوں میں حالیہ اضافہ تشویشناک ہے، جس کے ذریعے اسلحہ، گولہ بارود اور نقدی پہنچائے جانے کے شواہد ملے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ دھند اور شدید سردی کے موسم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی دہشت گرد گروہ سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ اس اعلیٰ سطحی اجلاس میں انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر تپن ڈیکا، بی ایس ایف کے ڈی جی پروین کمار، سی آر پی ایف کے سربراہ جی پی سنگھ، جموں وکشمیر پولیس کے ڈی جی نالن پربھات سمیت فوج، انٹیلی جنس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سرحدی سیکورٹی کے انتظامات، ہائی آلٹیٹیوڈ علاقوں میں آپریشنل نظم، دہشت گردی کے خلاف جاری مشترکہ کارروائیوں اور ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو مزید مؤثر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ یہ بھی واضح رہے کہ 8 جنوری کو مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے سیکورٹی فورسز کو ہدایت دی تھی کہ دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے، معاون نیٹ ورکس اور فنڈنگ چینلز کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔ ہوم سکریٹری کی میٹنگ اسی پالیسی تسلسل کا حصہ قرار دی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق، سیکورٹی حکام نے اجلاس میں بتایا کہ پیر پنجال، راجوری، پونچھ اور ریاسی کے جنگلات میں سرگرم تقریباً تین درجن دہشت گردوں میں سے متعدد غیر ملکی، خصوصاً پاکستانی نژاد ہیں، جو 22-2021 کے دوران دراندازی کر کے یہاں پہنچے تھے اور مقامی سطح پر نیٹ ورک قائم کرنے کی کوشش میں ہیں۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ مشترکہ فورسز آپریشنز، بالخصوص بلند پہاڑی علاقوں میں لانگ رینج پیٹرولنگ اور فضائی نگرانی میں اضافہ کیا جائے گا۔ ڈرون مخالف ٹیکنالوجی کی تعیناتی کو بھی مزید بڑھایا جائے گا۔ حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شہری علاقوں میں قانون و نظم کے ساتھ ساتھ سرحدی و پہاڑی علاقوں میں دہشت گردوں کی کمر توڑنے کے لیے مربوط حکمت عملی پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔ دو روزہ دورے کے اختتام پر امید کی جا رہی ہے کہ ہوم سکریٹری مرکزی سرکار کو جموں وکشمیر کی تازہ ترین سیکورٹی صورتحال کے بارے میں آگاہی فراہم کریں گے۔ حکام کے مطابق فورسز اس وقت جموں کے پہاڑی اور جنگلاتی علاقوں میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشنز میں مصروف ہیں، جہاں تقریباً تین درجن دہشت گرد، جن میں پاکستانی شہری بھی شامل ہیں، گھنے جنگلات میں چھپے ہونے کا شبہ ہے۔ انٹیلی جنس رپورٹس کے مطابق گھنے دھند کا فائدہ اٹھا کر ممکنہ دراندازی کے خدشات برقرار ہیں۔ اسی تناظر میں سرحدی علاقوں میں ہائی الرٹ جاری ہے اور اضافی گشت، انٹیلی جنس مانیٹرنگ اور ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کو مزید بڑھایا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ہوم سیکرٹری کی یہ میٹنگز آنے والے یوم جمہوریہ کے پیش نظر بھی انتہائی اہمیت رکھتی ہیں، کیونکہ ان ایام میں سیکورٹی اداروں کی ذمہ داریاں دوگنی ہو جاتی ہیں۔ حکام نے یقین دلایا کہ "آپریشنل پریپیرڈنس" کے تمام پہلوؤں کو انتہائی سنجیدگی سے پرکھا جا رہا ہے اور کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے فورسز پوری طرح چوکس ہیں۔ ذرائع کے مطابق، حالیہ سرگرمیوں کے پیش نظر جموں کے پہاڑی علاقوں میں سیکورٹی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے کئی تجاویز پر غور کیا گیا۔ ان میں ہائی رسک زونز میں اضافی فورسز کی تعیناتی، گاؤں کی سطح پر انٹیلی جنس نیٹ ورک کی مضبوطی، اور سرحدی علاقوں میں ڈرون مخالف نظام کی مزید توسیع شامل ہے۔ ہوم سیکرٹری نے جمعرات کو ہونے والی میٹنگ کی صدارت بھی کی، جس میں سرحدی سیکورٹی انتظامات، ڈرون انٹرسیپشن سرگرمیوں، بین ایجنسی مشترکہ آپریشنز اور زمینی سطح پر سیکورٹی اداروں کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ یہ وہی میٹنگ ہے جو گزشتہ ہفتے وزیر داخلہ امیت شاہ کی ہدایات کے بعد مزید اہمیت اختیار کر چکی ہے، جنہوں نے 8 جنوری کو فورسز کو دہشت گرد ڈھانچے، ان کے سپورٹ نیٹ ورکس اور فنڈنگ چینلز کے خلاف "مشن موڈ" میں کارروائی جاری رکھنے کی ہدایت دی تھی۔

ہماری جمہوریت

اراکین کا بھی مسکراہٹ کے ساتھ سامنا کرتا ہے۔ مسٹر مودی نے مزید کہا کہ ہندوستان نے اب اس تاریخی مقام کو سمودھان سدن کا نام دے کر جمہوریت کے لیے وقف کر دیا ہے۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ حال ہی میں ہندوستان نے اپنے آئین کے نفاذ کے 75 سال کا جشن منایا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سمودھان سدن میں تمام معزز مہمانوں کی موجودگی ہندوستان کی جمہوریت کے لیے ایک بہت ہی خاص لمحہ ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ چوتھا موقع ہے جب ہندوستان میں دولت مشترکہ کے اسپیکرز اور پریزائیڈنگ آفیسرز کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ اس کانفرنس کا مرکزی موضوع پارلیمانی جمہوریت کی مؤثر ترسیل ہے۔ مسٹر مودی نے یاد دلایا کہ جب ہندوستان نے آزادی حاصل کی تو یہ خدشہ ظاہر کیا گیا کہ اس طرح کے گوناگونیت والے ملک میں جمہوریت باقی نہیں رہے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نے اس تنوع کو اپنی جمہوریت کی مضبوطی میں بدل دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک اور بڑی تشویش یہ ہے کہ اگر ہندوستان میں کسی طرح جمہوریت زندہ بھی رہی تو ترقی ممکن نہیں ہوگی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے، ہندوستان کے پاس یو پی آئی کے ذریعے دنیا کا سب سے بڑا ڈیجیٹل ادائیگی کا نظام ہے، سب سے بڑا ویکسین تیار کرنے والا، دوسرا سب سے بڑا اسٹیل پروڈیوسر، تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام، تیسرا سب سے بڑا ہوا بازی کا بازار، چوتھا سب سے بڑا ریلوے نیٹ ورک، تیسرا سب سے بڑا میٹرو ریل اور دودھ کی پیداوار کا دوسرا سب سے بڑا نیٹ ورک ہے۔ مسٹر مودی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ "ہندوستان میں جمہوریت کا مطلب قطار میں کھڑے آخری شخص تک سہولیات پہنچانا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان عوامی بہبود کے جذبے کے ساتھ کام کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ فوائد ہر فرد تک بلا تفریق پہنچیں۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ فلاح و بہبود کے اس جذبے کی وجہ سے حالیہ برسوں میں 25 کروڑ لوگ غربت سے باہر آئے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا، "ہندوستان میں جمہوریت لوگوں تک سہولیات فراہم کرتی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ یہ جمہوری جذبہ ہندوستان کی رگوں اور یہاں کے نوجوانوں کے ذہنوں میں دوڑتا ہے۔ مسٹر مودی نے کووڈ-19 وبائی مرض کی مثال پیش کی، جب پوری دنیا جدوجہد کر رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اندر چیلنجوں کے باوجود ہندوستان نے 150 سے زیادہ ممالک کو ادویات اور ویکسین فراہم کیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ لوگوں کے مفادات کا تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود ہندوستان کی اخلاقیات میں شامل ہے اور اس اخلاق کو ہندوستان کی جمہوریت نے پروان چڑھایا ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ دنیا بھر میں بہت سے لوگ ہندوستان کو سب سے بڑی جمہوریت کے طور پر جانتے ہیں، مسٹر مودی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کی جمہوریت کا پیمانہ واقعی غیر معمولی ہے۔ 2024 میں ہونے والے عام انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ انسانی تاریخ کی سب سے بڑی جمہوری مشق تھی۔ تقریباً 980 ملین شہری ووٹ ڈالنے کے لیے رجسٹرڈ تھے، یہ تعداد کچھ براعظموں کی آبادی سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ 8,000 سے زیادہ امیدوار اور 700 سے زیادہ سیاسی جماعتیں مقابلہ کر رہی تھیں اور انتخابات میں خواتین ووٹروں کی ریکارڈ شرکت بھی دیکھنے کو ملی۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ آج ہندوستانی خواتین نہ صرف حصہ لے رہی ہیں بلکہ رہنمائی بھی کر رہی ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ہندوستان کی صدر اول شہری ایک خاتون ہیں اور جس شہر میں کانفرنس منعقد ہو رہی ہے، دہلی کی وزیر اعلیٰ بھی ایک خاتون ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دیہی اور مقامی حکومت کے اداروں میں ہندوستان میں تقریباً 1.5 ملین منتخب خواتین نمائندے ہیں، جو تقریباً 50 فیصد نچلی سطح کے رہنماؤں کی نمائندگی کرتی ہیں، جو عالمی سطح پر بے مثال ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان جمہوریت تنوع سے مالا مال ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں سینکڑوں زبانیں بولی جاتی ہیں، مختلف زبانوں میں 900 سے زیادہ ٹیلی ویژن چینل ہیں اور ہزاروں اخبارات اور رسالے شائع ہوتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بہت کم معاشرے اس پیمانے پر تنوع کا انتظام کرتے ہیں اور ہندوستان اس تنوع کا جشن مناتا ہے کیونکہ اس کی جمہوریت کی بنیاد مضبوط ہے۔ ہندوستان کی جمہوریت کا موازنہ ایک بڑے درخت سے کرتے ہوئے جس کی جڑیں گہری ہیں، مسٹر مودی نے بحث، مکالمے اور اجتماعی فیصلہ سازی کی ہندوستان کی طویل روایت پر زور دیا اور یاد دلایا کہ ہندوستان کو جمہوریت کی ماں کہا جاتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کے مقدس متون، ویدوں، جو 5000 سال سے زیادہ پرانے ہیں، ان اسمبلیوں کا حوالہ دیتے ہیں جہاں لوگ مسائل پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ملتے ہیں اور بات چیت اور معاہدے کے بعد فیصلے کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان بھگوان بدھ کی سرزمین ہے، جہاں بدھ سنگھ کھلے اور منظم مباحثے کرتا تھا، جس میں اتفاق رائے یا ووٹنگ کے ذریعے فیصلے کیے جاتے تھے

بھارتی فوج کسی بھی

نئے ڈھانچے بنائے جا رہے ہیں جنہیں مستقبل کی ضروریات کے مطابق لیس اور تربیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھیرو بٹالین اور شکتی بان رجمنٹ جیسی نئی یونٹیں کھڑی کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ایک چست، جوابدہ، اور مشن پر مبنی فوج کی تخلیق کی عکاسی کرتا ہے، جو مستقبل کے چیلنجوں سے ہم آہنگ ہے۔" انہوں نے کہا کہ آج کی پریڈ روایت اور تبدیلی کا حسین امتزاج پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، "نیپال آرمی بینڈ نے ہمارے مضبوط تعلقات کی عکاسی کی، جب کہ نئی یونٹس نے فوج کی ابھرتی ہوئی طاقت کا مظاہرہ کیا۔" "بھارتی فوج کسی بھی قسم کے حملے کے لیے ہر وقت پوری طرح تیار ہے۔ ہم مستقبل کی جنگ کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ ہم نے پریڈ میں اس کا مظاہرہ کیا، آنے والے دنوں میں اس طرح کی تیاریوں میں اضافہ ہوتا رہے گا۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج وقت کے ساتھ خود کو ڈھالتی رہے گی اور ضروری تبدیلیاں لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ 'میدان انڈیا' آلات کی نمائش سے پریڈ اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ تبدیلی کی بنیاد خود انحصاری ہے۔ ہندوستانی فوج کو مستقبل میں ایسے ساز و سامان کی ضرورت ہے جو ہندوستان میں ڈیزائن اور تیار کیے گئے ہیں۔ مقامی بنانا صرف ایک مقصد نہیں ہے؛ آج، یہ ایک اسٹریٹجک ضرورت بن گیا ہے۔ جنرل دویدی نے کہا کہ ایسے وسائل پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے جو فوجی اور شہری دونوں مقاصد کے لیے کارآمد ہوں، جو ملک کی مجموعی ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں۔ جے پور میں پریڈ کے انعقاد کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ راجستھان ایک ایسی سرزمین ہے جہاں بہت سے ہیروز نے تاریخ رقم کی ہے اور اسی لیے آرمی ڈے پریڈ کے لیے اس سرزمین کا انتخاب کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ روس اور یوکرین کے تنازعہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کسی بھی جنگ کے دورانیے کا پیشگی اندازہ نہیں لگایا جا سکتا اور مستقبل میں ہونے والے تنازعات یا تو چند دن چل سکتے ہیں یا سالوں تک پھیل سکتے ہیں۔ دویدی نے کہا کہ ٹیکنالوجی کارکردگی میں اضافہ کرتی ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ افرادی قوت کی جگہ لے لیتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چھوٹے یونٹ زیادہ کامیاب ہوتے ہیں کیونکہ نئی اکائیوں میں زیادہ رفتار اور چستی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، "کمانڈ اور اسپیشل فورسز کے درمیان خلا کو پر کرنے کے لیے بھیرو بٹالین بنائی گئی ہے۔ نئی تنظیمیں قائم کی گئی ہیں۔ مزید تبدیلیاں بھی آئیں گی۔ میدان جنگ تیزی سے بدل رہا ہے، اور ہمیں برقرار رکھنے کے لیے تیزی سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم مستقبل کی پیشین گوئی نہیں کر سکتے، اس لیے بدلتے ہوئے حالات سے ہم آہنگ ہونا ضروری ہے۔ آج کی جنگ چار دن چلے گی یا چار سال، یہ تو میدان جنگ میں ہی معلوم ہوگا۔" آرمی چیف نے ملک میں تحقیق اور ترقی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ طویل جنگ لڑنے کے لیے ساز و سامان کی تیاری اور مرمت ملک کے اندر ہونی چاہیے۔

سانبہ اور کٹھوعہ میں

سخت کر دی گئی ہے۔ ڈی آئی جی نے بتایا کہ بدھ کی شام مشتبہ افراد کی موجودگی سے متعلق اطلاعات موصول ہوتے ہی پولیس نے فوری ردعمل کی کارروائی شروع کر دی۔ "متعدد ٹیموں کو علاقے میں تعینات کیا گیا ہے، اور سرچ آپریشن اب بھی جاری ہے۔ ہم اس وقت انتہائی حساس مرحلے پر ہیں، اس لیے مزید تفصیلات شیئر نہیں کی جا سکتیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ان پٹ مقامی ذرائع سے حاصل ہوئے ہیں اور گراؤنڈ انٹیلی جنس نیٹ ورک مسلسل فعال ہے۔ کٹھوعہ میں جاری کارروائی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "معلومات انتہائی معتبر تھیں، اسی لیے بڑے پیمانے پر تلاشیاں شروع کی گئی ہیں۔" ڈی آئی جی شرما نے عوام سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع پولیس کو دیں۔ "تمام سیکیورٹی اہلکار، گراؤنڈ ٹیمیں اور متعلقہ یونٹس مکمل مستعدی کے ساتھ میدان میں ہیں۔ ہمارا اولین مقصد عوام کی حفاظت ہے۔" انہوں نے کہا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ خصوصی آپریشن گروپ، گراؤنڈ انٹیلی جنس یونٹس اور تمام پولیس تھانوں و چوکیوں کے اہلکاروں کو علاقے وار مسلسل آپریشنز میں لگایا گیا ہے، خاص طور پر یوم جمہوریہ سے قبل حفاظتی انتظامات کو فول پروف بنانے کے لیے یہ کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں۔ شرما نے کہا کہ دھند نہ صرف سڑکوں پر نظر محدود کرتی ہے بلکہ ڈرون سرگرمیوں اور زمینی نقل و حرکت پر بھی نگرانی کے نظام کو متاثر کرتی ہے۔ "دھند کی وجہ سے آپریشنل مشکلات بڑھ جاتی ہیں، چاہے وہ ڈرون خطرات سے نمٹنا ہو یا زمینی تلاشیاں کرنا۔ لیکن ہماری ٹیمیں ہمت کے ساتھ فرائض انجام دے رہی ہیں۔ ڈی آئی جی کے مطابق، تلاشیاں مسلسل جاری ہیں اور جیسے ہی کوئی پیش رفت ہوگی، میڈیا کو مطلع کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ عوامی شراکت داری بھی اطمینان بخش ہے اور محب وطن شہری کسی بھی مشکوک نقل و حرکت کی فوری اطلاع فورسز تک پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں عوامی آگاہی مہم بھی جاری ہے، جس میں لوگوں کو بار بار بتایا جا رہا ہے کہ وہ مشتبہ نشانات، فٹ پرنٹس، یا کسی بھی غیر معمولی سرگرمی کو نظر انداز نہ کریں اور فوری طور پر پولیس سے رابطہ کریں۔

جموں وکشمیر کو فلم

اہم ہو جاتا ہے۔ عمر عبداللہ نے نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن ممبئی میں آئی آئی سی ٹی کیمپس کا دورہ کیا، تاکہ ادارے اور جموں و کشمیر حکومت کے درمیان ادارہ جاتی تعاون اور طلباء کے تبادلے کی راہیں تلاش کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا، "IICT اور این ڈی سی ایک رسمی تعلق قائم کر رہے ہیں تاکہ ہمارے طلباء یہاں آئیں اور پوسٹ پروڈکشن، ایڈیٹنگ، ساؤنڈ، لائٹ وغیرہ کے نئے طریقے سیکھیں۔" وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں، آئی آئی سی ٹی نے جو حب اینڈ اسپوک ماڈل اپنایا ہے، ممبئی میں مرکزی کیمپس اور دیگر جگہوں میں سیٹلائٹ مراکز کے ساتھ، جموں و کشمیر میں بھی قائم کیا جائے گا۔ خاص طور پر، حب اینڈ اسپوک ماڈل ایک تنظیمی ڈھانچہ ہے جس میں مرکزی مرکز اور باہم مربوط مراکز ہیں۔ یہ ممکن ہو گا کہ ایک دن آئی آئی سی ٹی کا سیٹلائٹ کیمپس جموں وکشمیر میں قائم ہو جائے گا۔ آج، جو ہم نے دیکھا ہے کہ آئی آئی سی ٹی نے بہت کم وقت میں یہاں ایک شاندار انفراسٹرکچر قائم کیا ہے۔ ہم وہاں (UT میں) انسانی صلاحیتوں کو دستیاب ہوتے دیکھنا چاہیں گے جو لاگت کو کم کرنے میں مدد کرے گا اور جموں و کشمیر میں ملازمتیں بھی پیدا کرے گا۔ IICT کی ویب سائٹ کے مطابق، انسٹی ٹیوٹ AVGC-XR (اینیمیشن، VFX، گیمنگ، کامکس اور توسیعی حقیقت) کے لیے ہندوستان کا مینارہ ہے۔ اس کا قیام مرکزی وزارت اطلاعات ونشریات، مہاراشٹر حکومت اور اعلیٰ صنعتی اداروں FICCI اور CII کے تعاون سے کیا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ نے کہا کہ AVGC-XR کے لیے قومی نوڈل آرگنائزیشن کے طور پر، آئی آئی سی ٹی ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے، اختراع کو آگے بڑھانے اور تکنیکی ٹیکنالوجیز میں ہندوستان کی عالمی مسابقت کو مضبوط کرنے کے لیے اکیڈمی، صنعت، ٹیکنالوجی اور پالیسی کو اکٹھا کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ عوامی شمولیت کسی بھی سماج میں مثبت تبدیلی کی بنیاد ہوتی ہے، اور یہ عمل سب سے پہلے ووٹ ڈالنے سے شروع ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عوام خود تبدیلی چاہتے ہیں تو انہیں انتخابی عمل میں بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا، کیونکہ جمہوری نظام میں ہر ووٹ ایک فیصلہ کن قوت رکھتا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ تبدیلی صرف وہی لا سکتے ہیں جو اس عمل میں شامل ہونے کا حوصلہ رکھتے ہوں۔ انہوں نے کہا: "تبدیلی آپ ہی کے ہاتھوں ممکن ہے جو حصہ لیتے ہیں۔ حصہ لینا ضروری نہیں کہ کوئی امیدوار بنے۔ حصہ لینا یہ بھی ہے کہ آدمی کم از کم اپنا ووٹ ڈالنے ضرور جائے۔" انہوں نے آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے حالیہ بیان کی بھی تائید کی، جس میں ووٹنگ کو جمہوریت کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہر ریاست کے اپنے مسائل ہیں — چاہے وہ جموں وکشمیر، مہاراشٹر یا خود ممبئی — تاہم ان مسائل کا حل صرف سیاسی فیصلوں سے ہی نکلے گا، اور فیصلے ووٹ کی طاقت سے طے ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے موجودہ سیاسی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس بار مہاراشٹر کی سیاست غیر معمولی رہی۔ انہوں نے کہا: "اس بار سیاسی حالات کچھ عجیب رہے۔ کہیں دوست دشمن بن گئے، کہیں دشمن دوست بن گئے۔ کچھ جگہ کانگریس اور بی جے پی ایک ساتھ آئے، کہیں بی جے پی اور اے آئی ایم نے ہاتھ ملایا۔ کچھ جگہ ایک ہی پارٹی کے دو حصے دوبارہ اکٹھے ہو گئے۔ اس کے نتائج پر کیا اثر ہوگا — میں بھی بے چینی سے انتظار کر رہا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کی مختلف میونسپل کارپوریشنز میں جاری انتخابات نہ صرف ریاست بلکہ ملک بھر میں سیاسی دلچسپی کا موضوع بنے ہوئے ہیں۔ ممبئی سمیت 29 دیگر شہری اداروں میں پولنگ جاری ہے، اور نتائج ریاستی سیاست کی نئی سمت طے کر سکتے ہیں۔ عمر عبداللہ نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ صرف تنقید کرنے یا تماشائی بننے کے بجائے سیاسی عمل میں فعال کردار ادا کریں، کیونکہ جمہوریت اسی وقت مضبوط ہوتی ہے جب عوام خود اس میں شریک ہوں۔

جاوید ڈار کی

دستیابی، توسیعی خدمات اور دیہی روزگار کے مواقع میں بہتری جیسے شعبہ جاتی ترجیحات کو اجاگر کیا۔ دوران ملاقات جاوید ڈار نے مرکزی وزیر کو جموں و کشمیر میں مرکزی معاونت والی اسکیموں اور فلیگ شپ پروگراموں کی پیش رفت اور عمل آوری کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ انہوں نے زرعی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، باغبانی کا فروغ، آبپاشی اور پانی انتظام کی سہولیات میں توسیع، فارم میکانائزیشن، معیاری بیجوں اور دیگر زرعی وسائل کی دستیابی، توسیعی خدمات اور دیہی روزگار کے مواقع میں بہتری جیسے شعبہ جاتی ترجیحات کو اجاگر

کیا۔ وزیر موصوف نے بالخصوص راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا (آر کے وی وائی) اور کرشونتی یوجنا کے تحت دوسری قسط کی جلد واگزاری کی درخواست کی اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بروقت مالی معاونت جاری منصوبوں کی بلا تعطل تکمیل اور کسانوں تک فوائد کی مؤثر فراہمی کے لیے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے ایم جی نریگا کے تحت میٹرل کمپونٹ سے متعلق زیر التوا واجبات کی وجہ سے درپیش سنگین مسائل کی جانب بھی مرکزی وزیر کی توجہ دلائی اور یونین ٹیریٹری میں اسکیم کی عمل آوری کو معمول پر لانے کے لیے زیر التوا واجبات کی ادائیگی کے سلسلے میں وزارت کی بروقت مداخلت کی درخواست کی۔ جاوید ڈار نے جموں و کشمیر کے منفرد زرعی و موسمی حالات، دشوار گزار خطوں اور حالیہ موسمی چیلنجوں پر زور دیتے ہوئے دیہی بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور زرعی بنیاد پر مبنی ذریعہ معاش کو مضبوط بنانے کے لیے مرکزی حکومت سے خصوصی توجہ دینے کی اپیل کی۔ وزیر موصوف نے حال ہی میں طے پانے والے ہندوستان-نیوزی لینڈ فری ٹریڈ ایگریمنٹ پر بھی بات چیت کی اور جموں وکشمیر کے سیب اگانے والے کاشتکاروں کے تحفظات سے آگاہ کیا کہ اس کی ملک منڈیوں پر کیا اثر پڑ سکتا ہے۔ مرکزی وزیر نے یقین دلایا کہ مقامی کسانوں کے مفادات مرکزی حکومت کی اولین ترجیح رہیں گی اور گھریلو باغبانی بالخصوص سیب شعبے کے تحفظ کے لئے مناسب حفاظتی اقدامات یقینی بنائے جائیں گے۔ مرکزی وزیر نے مزید یقین دہانی کی کہ اٹھائے گئے تمام مسائل کا فوری جائزہ لیا جائے گا اور جموں وکشمیر میں زراعت، باغبانی اور دیہی شعبوں کی مسلسل ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے مرکزی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

پونچھ اور سانبہ میں

فیلڈ یونٹس کو الرٹ جاری کیا۔ کچھ ہی دیر بعد رام گڑھ سیکٹر سے دوسری ڈرون سرگرمی رپورٹ ہوئی جس نے سیکورٹی ایجنسیوں کو مزید چوکس کر دیا۔ سیکورٹی حکام کے مطابق دونوں مقامات پر فورسز نے فوری طور پر ایریا ڈومینیشن آپریشنز شروع کیے، گشت بڑھایا اور تھرمل امیجنگ سمیت جدید سرویلنس آلات کو فعال کر دیا۔ بی ایس ایف کو ہائی الرٹ پر رہنے کے احکامات صادر کیے گئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ رواں ماہ کے دوران سرحدوں پر ڈرون سرگرمی میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے، جو ممکنہ طور پر اسمگلنگ نیٹ ورکس، ہتھیاروں کی ترسیل یا جاسوسی مقاصد سے جڑی ہو سکتی ہیں۔ اس کے پیش نظر سیکورٹی اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ کسی بھی غیر معمولی حرکت کو فوراً رپورٹ کریں اور زمین و فضا دونوں سطحوں پر نگرانی کو مزید سخت رکھا جائے۔ فورسز نے لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ اگر وہ سرحدی علاقوں میں کوئی مشکوک حرکت دیکھیں تو فوری طور پر متعلقہ پولیس یا فوجی یونٹ کو مطلع کریں، تاکہ دشمن کی کسی بھی سرگرمی کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔ سیکورٹی حکام نے بتایا کہ صورتحال مکمل طور پر کنٹرول میں ہے، جبکہ تمام سرحدی سیکٹرز میں ہائی الرٹ برقرار ہے۔ ادھر جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع راجوری میں جمعرات کو سیکورٹی فورسز نے ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے 3.5 کلوگرام وزنی آئی ای ڈی برآمد کر کے بروقت ناکارہ بنا دیا۔ یہ کارروائی کالا کوٹ کے گاؤں میں جاری تلاشی آپریشن کے دوران عمل میں لائی گئی، جو کہ پولیس اسٹیشن منجاکوٹ کے تحت آتا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق فورسز نے معمول کے سرچ آپریشن کے دوران ایک مشکوک بیگ دیکھا جو جھاڑیوں کے درمیان چھپایا گیا تھا۔ بیگ کی برآمدگی کے فوراً بعد بم ڈسپوزل اسکواڈ کو طلب کیا گیا۔ جب اسکواڈ نے بیگ کی جانچ پڑتال کی تو اس کے اندر ایک طاقتور 3.5 کلو کا دھماکہ خیز آلہ موجود تھا، جو کسی بڑی واردات کا سبب بن سکتا تھا۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ نے تمام حفاظتی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک کنٹرولڈ ڈیٹونیشن کے ذریعے کو موقع پر ہی ناکارہ بنایا۔ خوش قسمتی سے اس دوران نہ کوئی جانی نقصان ہوا اور نہ ہی کسی قسم کی املاک کو نقصان پہنچا۔ حکام کا کہنا ہے کہ بارودی مواد کی بروقت برآمدگی اس بات کا ثبوت ہے کہ دشمن عناصر اب بھی خطے میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں سرگرم ہیں، تاہم فورسز مکمل چوکس ہیں اور کسی بھی تخریب کاری کو ناکام بنانے کے لیے ہر لمحہ تیار ہیں۔

یوم جمہوریہ 2026

26 جنوری 2026 کی قومی پرچم ترنگا لہرائیں گے۔ حکومت کے ایڈیشنل سیکرٹری روہت شرما جے کے اے ایس کی جانب سے 14 جنوری 2026 کو جاری کردہ ایک آرڈر نمبر GAD-ADMO111/138.2025-01-GAD کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری بخشی اسٹیڈیم سری نگر، وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو اننت ناگ، وزیر جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا پونچھ، وزیر زراعت ودیہی ترقی جاوید احمد ڈار بارہمولہ، وزیر خوراک وٹرانسپورٹ ستیش شرما کٹھوعہ میں 26 جنوری 2026 کی قومی پرچم ترنگا لہرائیں گے، پریڈ کا معائنہ کریں گے، سلامی لیں گے اور اسکے بعد اجتماعات سے خطاب کریں گے۔ آرڈر میں مزید کہا گیا ہے کہ ڈی ڈی چیئرپرسن، سب ڈویژنل مجسٹریٹ اور تحصیلدار و دیگر سیول حکام ضلعی، سب ضلعی اور تحاصیل صدر مقامات پر منعقد ہونے والی یوم جمہوریہ 2026 کی صدارت کریں گے۔ باور کیا جاتا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور جموں وکشمیر کے وزراء یوم جمہوریہ 2026 کی تقریبات کے موقعہ پر حکومت کی کارکردگی، اقدامات، ترجیحات اور اہم منصوبوں کا خلاصہ پیش کریں گے جبکہ لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے جموں وکشمیر میں امن وامان کیلئے اٹھائے جا رہے اقدامات بشمول ملی ٹینسی اور اس سے جڑی سرگرمیوں کا خاتمہ کرنے کیلئے سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں پر بھی روشنی ڈالیں گے، اور ساتھ ہی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا مرکزی حکومت کی جانب سے جموں وکشمیر میں پائیدار امن، ترقی، خوشحالی اور عام آدمی کے اعتماد کو بحال کرنے کیلئے روبہ عمل لائی جانے والے منصوبوں اور پالیسیوں پر بھی تفصیلی روشنی ڈالیں گے۔

ایران کی صورتحال

مشکلات نے جموں و کشمیر کے سینکڑوں طلبہ کے والدین کو شدید بے چینی میں مبتلا کر رکھا ہے۔ ایسے میں نوڈل آفیسر کی نامزدگی کو حکومت کی جانب سے ایک فوری اور اہم اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو اس وقت صورتحال پر بہتر ہم آہنگی اور بروقت مدد کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ادھر جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے ایران کی بدلتی ہوئی صورتحال اور وہاں موجود جموں و کشمیر کے شہریوں اور طلبا کے تحفظ کے بارے میں مرکزی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے بات کی۔ انہوں نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'میں نے مرکزی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر جی سے ایران کی بدلتی ہوئی صورتحال کے بارے میں بات کی، انہوں نے زمینی صورتحال کا اپنا جائزہ اور وہ منصوبے شیئر کیے جن پر وزارت خارجہ کام کر رہی ہے'۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا: 'میں ان کی اس یقین دہانی کے لیے شکر گزار ہوں کہ ایران میں موجود جموں و کشمیر کے طلبا اور دیگر افراد کے مفادات اور جانوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری اقدام کئے جائیں گے'۔ ایک اندازے کے مطابق ایران میں اس وقت 10 ہزار سے زیادہ ہندوستانی شہری بشمول طلبا موجود ہیں۔ دریں اثنا تہران میں ہندوستانی سفارتخانے نے ایک تازہ ایڈوائزری میں، تمام ہندوستانیوں بشمول طلباء، زائرین، کاروباری افراد اور سیاحوں سے، دستیاب سہولت کے ذریعہ ایران چھوڑنے کی تاکید کی ہے۔

یوم جمہوریہ کے

نگرانی اور بین الاقوامی سیکورٹی کو آرڈینیشن کو اعلیٰ ترین سطح پر بڑھا دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جموں، سانبہ، کٹھوعہ، راجوری، پونچھ اور شمالی کشمیر کے سرحدی اضلاع میں ہائی الرٹ جاری ہے، جہاں انٹیلی جنس رپورٹ کے مطابق پاکستان کی جانب سے دراندازی کی کوششوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق بی ایس ایف، فوج اور جموں وکشمیر پولیس نے مشترکہ طور پر متعدد حساس علاقوں میں رات بھر اور دن بھر نگرانی کا انتظام مزید سخت کیا ہے۔ متعدد حساس علاقوں میں اضافی سینسرز، تھرمل امیجرز، جدید نائٹ ویژن آلات اور ملٹی لیئر سیکیورٹی گرڈ نصب کیے گئے ہیں۔ گزشتہ کچھ ہفتوں سے پاکستان کی جانب سے آنے والے ڈرونز کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے، جن میں ہتھیار، منشیات اور دھماکہ خیز مواد لانے کی کوشش بھی شامل ہے۔ اس تناظر میں حساس سرحدی چوکیوں میں جدید اینٹی ڈرون سسٹم نصب کیے گئے ہیں جبکہ فضائی نگرانی ٹیمیں مسلسل الرٹ پر ہیں۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ڈرون دہشت گردی اب ایک بڑا سیکورٹی چیلنج ہے۔ ہم نے اس کے لیے خاص انتظامات کیے ہیں تاکہ کم روشنی اور دھند کے باوجود ڈرون موومنٹ کا پتہ چلایا جا سکے۔ جموں میں حالیہ دنوں میں مشتبہ لوگوں کی نقل و حرکت کے بعد سانبہ، کٹھوعہ، ادھم پور اور ریاسی میں پولیس، ایس او جی اور سی آر پی ایف نے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشنز شروع کیے۔ کئی دیہات میں رات بھر تلاشی لی گئی جبکہ تمام اہم شاہراہوں پر خصوصی گشت بڑھا دیا گیا۔ سیکورٹی ایجنسیوں نے اس بار ٹیکنالوجی پر زیادہ انحصار کیا ہے۔ حساس علاقوں میں سی سی ٹی وی نیٹ ورک کو اپ ڈیٹ کیا گیا، ڈرون سرویلنس بڑھایا گیا اور ایس ڈی آر سسٹم کے ذریعے ریئل ٹائم انفارمیشن شیئرنگ کا عمل فعال کیا گیا۔ وادی میں اس وقت سیاحوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔ گلمرگ، پہلگام، سونمرگ اور ڈل جھیل کے اطراف فورسز کی موجودگی بڑھا دی گئی ہے۔ ہوٹلوں اور ٹرانسپورٹ پوائنٹس پر خصوصی چیکنگ کی جا رہی ہے۔ فوج اور پولیس نے کئی ہائی وے سیکٹرز میں خصوصی سیکورٹی ڈومینیشن مہم شروع کی ہے، جن میں ناکوں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے۔ گاڑیوں کی سخت چیکنگ اور شناختی دستاویزات کی تصدیق اسی عمل کا حصہ ہے۔

22 سے 24

کہنا ہے کہ 23 اور 24 جنوری کو وادی چناب کے کچھ اضلاع، ادھم پور، ریاسی اور جنوبی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں درمیانی سے بھاری برف باری متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 25 اور 26 جنوری کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکے برف و باراں کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ جموں صوبے کے میدانی علاقوں میں اگلے دو دنوں کے دوران دھند جاری رہ سکتی ہے۔ انہوں نے مسافروں سے کہا گیا ہے کہ وہ 23 اور 24 جنوری کو ٹریفک اور انتظامیہ کی طرف سے جاری مشوروں کے مطابق سفر کا منصوبہ بنائیں۔ ادھر خشک موسمی صورتحال کے بیچ وادی کشمیر میں مسلسل ٹھٹھرتی سردیوں کی لپیٹ میں ہے جس سے لوگوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 5.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے شوپیاں اور پلوامہ اضلاع وادی کے سرد ترین علاقے رہے ہیں جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ ضلع اننت ناگ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 5.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 4.9 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 4.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 2.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.7 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 15 جنوری سے درجہ حرارت میں بہتری ریکارڈ ہونے کا امکان ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں سخت سردیوں کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں چل رہا ہے جو 21 دسمبر سے شروع ہو کر 31 جنوری کو اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔

کوکر ناگ میں

کولگام اور اس وقت پٹواری حلقہ صوفشالی پنزگام کے طور پر تعینات ہیں، کو مبینہ طور پر 1500 روپے کا مطالبہ کرتے ہوئے اور قبول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ متعلقہ چوکیدار جس کی شناخت فاروق احمد وانی ولد عبدالغنی ساکن صوف شالی کے نام سے ہوئی ہے، کو بھی حراست میں لے لیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہے۔

ڈی آئی پی آر

شرکت کی۔ سیشن کا انعقاد نامور ڈاکٹر یوگا ٹیچر اور چکرا مراقبہ کی ماہر ڈاکٹر چتالی گپتا نے کیا، جنہوں نے سائنسی اصولوں کو قدیم یوگی حکمت کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے ملا کر اپنے تجرباتی تدریسی طریقہ کار سے سیشن کو عملی، دلچسپ اور تبدیلی لانے اور فائدہ مند بنا دیا۔ ورکشاپ کی ایک خاص جھلک ڈیو کی لائیو عملی نمائش تھی، جو ایک پسماندہ اور ڈاکٹر چتالی گپتا کی طالب علم ہے۔ اس کی پراعتماد اور منظم نمائش کو سراہا گیا اور یہ یوگا اور مراقبہ کیسے افراد کو با اختیار بنا سکتے ہیں اور جامع ذہنی ترقی کو فروغ دے سکتے ہیں۔ دو روزہ ورکشاپ کے دوران شرکاء نے جسم، سانس ساتھ ہی ذہنی سکون اور اندرونی توازن حاصل کرنے کیلئے عملی آلات بھی اور دماغ کے درمیان باہمی رابطے کے بارے میں گہری بصیرت حاصل کی۔ ورکشاپ کا انعقاد جسمانی صحت، سانس کے انداز اور ذہنی حالت کے گہرے باہمی تعلق کی وضاحت پر مرکوز تھا۔ شرکاء نے سیکھا کہ شعوری سانس کی تنظیم (کانسیس بریتھ ریگولیشن) ذہن کو سکون بخش سکتی ہے، جذبات کو متوازن کر سکتی ہے، تناؤ کو کم کر سکتی ہے اور مجموعی طور پر تندرستی میں اضافہ کر سکتی ہے۔ بنیادی سیشنز نے اندرونی آگاہی، خود تنظیمی اور جامع شفا کی بنیاد رکھی۔ اختتامی دن پر مراقبہ (میڈیٹیشن)، چکرا مراقبہ (چکرا میڈیٹیشن) اور پاورٹیپ ٹیکنیکس (پاور ٹیپ ٹیکنیکس) کے سیشن منعقد کیے گئے۔ اس کے علاوہ سادہ مراقبہ کی مشقیں متعارف کروائی گئیں تاکہ شرکاء ذہن کو خاموش کر سکیں اور اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ چکرا مراقبہ کے سیشن میں جسم کی توانائی مراکز (چکرز) کو متوازن کرنے پر زور دیا گیا تاکہ جذباتی استحکام، اندرونی ہم آہنگی اور ذہنی وضاحت کو فروغ ملے۔ اس کے علاوہ پاور ٹیپ ٹیکنیکس شیئر کی گئیں جن سے مختصر وقت میں گہرا آرام اور تازگی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ورکشاپ ایک متاثر کن نوٹ پر اختتام پذیر ہوئی جس میں ذہنی تندرستی، شعوری زندگی گذارنے اور ہمدردانہ تعلیم کی اہمیت کو دوبارہ تقویت دی گئی تاکہ ایک صحت مند اور زیادہ متوازن معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ناظم اطلاعات مسٹر نتیش راجورا نے پروگرام کے انعقاد کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی اور اس کی افادیت کو روشناس کروایا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد محکمہ اطلاعات میں اپنی خدمات انجام دینے والے ملازمین کی ویلفیئر اور ان کی صحت مند زندگی کے تئیں محکمہ کی ذمہ داری کو اجاگر کرنا ہے۔ افتتاحی تقریب پر خطاب کرتے ہوئے جوائنٹ ڈائریکٹر (ہیڈکوارٹرز) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ نے اس اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ یہ ورکشاپ ذہنی اور جسمانی تندرستی کے درمیان ہم آہنگی بہتر بنانے میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہے اور ملازمین کیلئے بہت ہی سودمند ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیشنز بہت معلوماتی تھے اور امید ظاہر کی کہ شرکاء یوگا اور مراقبہ کی مشقوں کو اپنی روزمرہ زندگی میں بہترین طریقے سے استعمال کریں گے تاکہ صحت مند طرز زندگی اپنائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوگا اور مراقبہ کو عموماً ذہنی تندرستی اور صحت مند زندگی کیلئے دنیا بھر میں اپنایا جا رہا ہے۔ افتتاحی سیشن میں خطاب کرتے ہوئے جوائنٹ ڈائریکٹر (جموں) مسٹر دیپک دوبے نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور یوگا اور مراقبہ کے مثبت کردار پر روشنی ڈالی کہ یہ مضبوط جسم اور ذہن کی تشکیل میں مدد دیتے ہیں اور نظم و ضبط والی زندگی کو فروغ دیتے ہیں۔

ڈی جی پی سی جموں

کیے جن میں اہم سکھ مذہبی وتاریخی مقامات کے تحفظ اور ترقی، سکھ مذہبی و اوقاف ایکٹ 1973 میں ترمیم اور پنجابی زبان کے فروغ جیسے مسائل شامل ہیں۔

مینڈھر پونچھ

میں پولیس نے 10 کنال 14 مرلہ اراضی سربمہر کر دی۔

ستیش شرما نے

کی بڑی تعداد کو اپنی طرف کھینچا، جس نے گھراٹی کو روایتی کھیلوں کے جوش و خروش کا مرکز بنا دیا۔ انعامی تقسیم نے تقریب کی وسعت اور جذبے کی عکاسی کی، جہاں پہلا انعام 1.51 لاکھ، دوسرا ایک لاکھ اور تیسرا 50 ہزار روپے تھا۔ یہ تقریب دنگل کمیٹی گھراٹی کی طرف سے منعقد کی گئی تھی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ستیش شرما نے منتظمین کی تعریف کی کہ انہوں نے روایتی کھیلوں کی بھرپور وراثت کو زندہ رکھا اور علاقے بھر سے پہلوانوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا پلیٹ فارم فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنگل صرف ایک کھیل نہیں بلکہ ایک ثقافتی ورثہ ہے جو نوجوانوں میں نظم و ضبط، طاقت اور کھیلوں کی روح کو فروغ دیتا ہے۔ وزیر موصوف نے جموں وکشمیر بھر میں کھیلوں کی سرگرمیوں کی ترویج اور بلندی کیلئے حکومت کے پختہ عزم کا اعادہ کیا، جس میں جدید کھیلوں کے انفراسٹرکچر کی ترقی کے ساتھ ساتھ روایتی اور مقامی کھیلوں کی حفاظت اور فروغ پر زور دیا گیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت ایسی تقریبات کی حمایت جاری رکھے گی جو نوجوانوں کی شرکت کو فروغ دیں اور صحت مند کھیلوں کی ثقافت کو پروان چڑھائیں۔

ڈی آئی جی جنوبی

انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا، جس میں سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط کرتے، ایجنسیوں کے درمیان تال میل کو بڑھانے اور فورسز کی مؤثر تعیناتی کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ چیئرنگ افسران نے امن اور امن عامہ کے تحفظ کے لیے اعلیٰ چوکسی، فعال انٹیلی جنس شیئرنگ، اور کسی بھی ابھرتے ہوئے چیلنجوں کے لیے مربوط ردعمل کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ عوام الناس سے درخواست ہے کہ وہ اپنی حفاظت کے مفاد میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کریں اور ملک دشمن عناصر (ANEs) یا امن و سکون کو خراب کرنے والی مشکوک سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کو فوری طور پر شیئر کریں۔

سپیکر عبدالرحیم

کی تصنیف ہے جس میں شہید ولی محمد ایتو کی زندگی اور خدمات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ وہ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے سابق وزیر اور سپیکر تھے جنہیں 18 مارچ 1994 کو جموں میں شہید کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے سپیکر نے مرحوم رہنما کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا اور انہیں "ایک قابل منتظم اور عوام دوست رہنما" قرار دیا جنہوں نے جموں وکشمیر کے عوام بالخصوص پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود اور بھلائی کے لئے اپنی جان قربان کی۔ سپیکر موصوف نے یاد دلایا کہ شہید ولی محمد ایتو ایک اصول پسند انسان تھے اور نوے کی دہائی کے اوائل میں شدت پسندانہ حالات کے باوجود اپنے اصولوں اور اپنی جماعت سے وابستہ رہے۔ انہوں نے کہا: "وہ ان مشکل حالات میں کشمیر چھوڑنا نہیں چاہتے تھے اور ہمیشہ اپنے عوام کے درمیان رہ کر ان کی ترقی کے خواہاں رہے۔" انہوں نے مرحوم رہنما کے ساتھ قریبی تعلقات کو یاد کرتے ہوئے کہا، "سال 1977 میں ہم دونوں پہلی بار اراکین قانون ساز منتخب ہوئے تھے اور یہ رفاقت ان کی وفات تک ایک قریبی تعلق میں بدل گئی۔" انہوں نے مزید کہا کہ بطور رکن اسمبلی، رکن قانون ساز کونسل، وزیر یا سپیکر ان کا دور انتہائی قابل ذکر رہا جس نے ان کے ساتھ وابستہ لوگوں پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ شہید ولی محمد ایتو ایک عظیم رہنما تھے جن کی بے لوث خدمات کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس عظیم رہنما نے معاشرے پر ایک بڑا احسان کیا کہ ہمیں ایک بہادر بیٹی سکینہ ایتو کی صورت میں دی جو اپنے عظیم والد کے مشن کو زندہ رکھ رہی ہے۔ انہوں نے وزیر سکینہ ایتو کی ادبی کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ انتہائی مصروف وزیر ہونے کے باوجود انہوں نے اس غیر معمولی کتاب کی تصنیف کے لئے وقت نکالا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب نوجوان نسل کے لئے رہنمائی کا ذریعہ ثابت ہوگی کیوں کہ یہ ایک ایسے رہنما کی زندگی اور مشن کی عکاسی کرتی ہے جس نے خود کو اپنے عوام اور اپنی سرزمین کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ اس موقعہ پر وزیر سکینہ ایتو نے خطاب کرتے ہوئے اپنے والد مرحوم و مغفور کے ساتھ گزارے گئے قیمتی اور سنہری لمحات کا ذکر کیا جو اس منفرد کتاب کی بنیاد ہے۔ انہوں نے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، سپیکر عبدالرحیم راتھر اور دیگر شخصیات کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے کتاب کی تحریر کے دوران اُن کی رہنمائی کی۔ وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر امیش رائے نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب نوجوانوں کے لئے ایک اہم اثاثہ ہے تاکہ وہ ایک عظیم رہنما کی عمر بھر کی تعلیمات اور تجربات سے واقف ہو سکیں جنہوں نے اپنی زندگی سماج کی بہتری کے لئے وقف کر دی۔ انہوں نے مصنفہ اور وزیر سکینہ ایتو کی مصروفیات کے باوجود اس کتاب کی تصنیف پر بھی ان کی ستائش کی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ یونیورسٹی اس کتاب کو انگریزی، ہندی یا دیگر مقامی زبانوں میں ترجمہ کرنے کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ معروف شاعر، ادیب اور ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ پروفیسر محمد زمان آزردہ نے کہا کہ یہ کتاب ایک بیٹی کی جانب سے اپنے والد کو پیش کی گئی عظیم خراج عقیدت ہے جو ایک ایسے رہنما کی خدمات کو اجاگر کرتی ہے جس نے عوام کی فلاح کے لئے اپنی زندگی اور سب کچھ نچھاور کر دیا۔ انہوں نے وزیر سکینہ ایتو کی بھی تعریف کی کہ وہ بطور عوامی نمائندہ اور وزیر اپنے والد کے مشن کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ شعبہ اردو کے سربراہ پروفیسر شہاب عنایت ملک نے اپنے استقبالیہ خطاب میں مرحوم رہنما کے ساتھ اپنی قریبی وابستگی کو یاد کیا اور کہا کہ انہیں عوام سے بے حد محبت تھی اور وہ ہمیشہ دوسروں کی مدد میں پیش پیش رہتے تھے۔ اس موقعہ پر اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر شہباز قادری نے کتاب 'دُرِّ نایاب' کا جائزہ بھی پیش کیا جس نے سامعین کو اس کتاب کو پڑھنے کے لئے مسحور کر دیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس کتاب کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اکتوبر 2025 میں شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی سی) سری نگر میں جاری کیا تھا۔ تقریب میں ڈین ریسرچ سٹیڈیز جموں یونیورسٹی پروفیسر نیلو روہمیترا، معروف شاعر اور ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ منشور بانہالی، مصنف اور قبائلی سماجی اصلاح کار جاوید راہی، اساتذہ، فیکلٹی اراکین اور بڑی تعداد میں طلبا بھی موجود تھے۔

ایران میں بگڑتی

طور پر کمرشل فلائٹس کے ذریعے ایران سے روانہ ہو جائیں کیونکہ ملک کی صورتحال تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ پہلے یونیورسٹی ہاسٹلز سے کچھ پیغامات موصول ہوتے رہے تھے جن سے تسلی ہو جاتی تھی، مگر گزشتہ چند دنوں سے وہ سلسلہ بھی مکمل طور پر ٹوٹ چکا ہے۔ ادھر جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے بھی مرکزی حکومت سے اپیل کی ہے کہ اگر حالات مزید خراب ہوں تو ہنگامی انخلا کے لیے جامع پلان ترتیب دیا جائے۔ ایسوسی ایشن کے نیشنل کنوینر ناصر کھوہامی کے مطابق، ایران کے مختلف صوبوں۔ تہران، ارومیہ، شیراز، اصفہان اور مازندران میں تقریباً 2,000 کشمیری طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے کہا، "والدین فون پر زار و قطار رو رہے ہیں۔ ہم نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ سفارتخانے اور طلبہ کے درمیان 247 ہیلپ لائن قائم کی جائے اور ہنگامی صورتحال میں انخلا پلان تیار رکھا جائے۔" والدین کا کہنا ہے کہ اب یقین دہانی کافی نہیں بلکہ عملی قدم اٹھانا ناگزیر ہے۔ ایک والد نے کہا، 'ہم صرف ایک ہی اپیل کرتے ہیں۔ ہمارے بچوں کو محفوظ واپس لایا جائے۔' ایران میں تیزی سے بگڑتے حالات کے پیش نظر کشمیری والدین کی بے چینی ہر لمحہ بڑھتی جا رہی ہے اور ان کی ساری امیدیں حکومت ہند کی بروقت کارروائی سے وابستہ ہیں۔

شعری مجموعہ

انعقاد کیا گیا، جس میں معروف شاعر رفیق راز کے شعری مجموعے "انشراح" کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ اس ادبی نشست میں شعر و ادب سے وابستہ ممتاز شخصیات، دانشوروں اور ادب دوست افراد کی قابل قدر تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کی صدارت معروف ادیب و نقاد پروفیسر مجروح رشید نے کی، جنہوں نے اپنی بصیرت افروز گفتگو سے محفل کو علمی وقار بخشا۔ تقریب کے مہمان ذی وقار معروف قلم کار اور صحافی جاوید آذر تھے، جن کی شرکت نے اس ادبی نشست کی اہمیت میں مزید اضافہ کیا۔ ایوان صدارت میں صاحب کتاب جناب رفیق راز بھی موجود تھے۔ تقریب کا آغاز محمد سلیم سالک کے استقبالیہ خطاب سے ہوا، جس میں انہوں نے تمام معزز مہمانوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور کتاب "انشراح" کے حوالے سے ابتدائی گفتگو پیش کی۔ انہوں نے رفیق راز کے تخلیقی سفر اور ان کی شاعری کی فکری جہات پر روشنی ڈالی۔ کتاب پر تنقیدی مقالہ ڈاکٹر جاوید رسول نے پیش کیا، جس میں انہوں نے "انشراح" کے موضوعات، فکری گہرائی، اسلوب اور شعری محاسن کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مجموعہ داخلی کرب، روحانی شعور اور عصری حسیت کا خوبصورت امتزاج ہے جو جدید اردو شاعری میں ایک اہم اضافہ ہے۔ رفیق راز کے شعری سفر پر سامعین میں پروفیسر ناصر مرزا، ڈاکٹر مشتاق گنائی، محمد یوسف شاہین نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر مجروح رشید نے رفیق راز کی شاعری کو فکری بالیدگی اور تخلیقی صداقت کا آئینہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "انشراح" شعری مجموعہ قاری کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے اور شاعر کی داخلی دنیا کی سچی عکاس ہے۔ اس موقع پر رفیق راز نے تمام معزز مہمانوں، منتظمین اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور اپنی تخلیقی سوچ اور کتاب کی تصنیف کے پس منظر پر روشنی ڈالی۔ اس ادبی تقریب میں جو قابل قدر شخصیات موجود رہیں، ان میں محمد یوسف شاہین، پرویز مانوس، غلام نبی شاہد، ریحانہ شجر، ڈاکٹر راکیش طالب، ڈاکٹر یونس ڈار، امداد ساقی، اشرف عادل، بشیر حائل، ناصر مرزا، ڈاکٹر مشتاق گنائی، لیاقت عباس، بشیر چراغ، ڈاکٹر مبارک لون، شکیل الرحمان، فاہی کشمیری اور ناظم نذیر وغیرہ شامل ہیں۔ تقریب اختتام پذیر ہوئی تو سامعین نے اس ادبی نشست کو نہایت کامیاب اور یادگار قرار دیا۔ یہ پروگرام اردو ادب کے فروغ کی سمت ایک اہم قدم ثابت ہوا۔ تقریب کی نظامت ڈاکٹر محمد اقبال لون نے انجام دی، جن کی نظامت نے پروگرام کو منظم اور دلکش بنائے رکھا۔ شکریہ کی تحریک مدیر شیرازہ اردو محمد سلیم سالک نے پیش کیا۔ انچارج پروگرام سلیم ساغر کی کاوش سے تقریب کامیاب رہی۔

کان کنی کے

کا نمائندہ ڈائریکٹر آئی آئی ٹی جموں کے ذریعہ نامزد کیا جائے گا۔ این آئی ٹی سری نگر کا نمائندہ ڈائریکٹر این آئی ٹی سری نگر کے ذریعہ نامزد کیا جائے گا۔ اور حکومت کے انڈر سکریٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ شامل ہیں۔ یہ تکنیکی تشخیص کمیٹی اپنی رپورٹ آرڈر جاری ہونے کی تاریخ سے 21 دنوں کے اندر انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کو پیش کرے گی۔ ممبر کنوینر کمیٹی کے تمام ممبران کے ساتھ میٹنگ کے بروقت بلانے اور دستاویز (دستاویزات) کی بروقت جانچ روٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے رابطہ قائم کرے گا۔ واضح ہو کہ محکمہ ایک نوڈل آفیسر کو نامزد کر سکتا ہے جس میں مہارت ہو۔ مذکورہ منصوبے کے ساتھ۔ حوالہ کی شرائط: تکنیکی، مالیاتی، انتظامی، قانونی کا احاطہ کرتے ہوئے پروجیکٹ کے لیے تیار کردہ مجوزہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) کا جامع انداز میں جائزہ لینے اور جانچ کرنے کے لیے اور اس بات کا جائزہ لینے کے لیے کہ آیا DPR میں تجویز کردہ مقاصد، دائرہ کار، ڈیلیوری ایبلز، ٹائم لائنز اور نتائج واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں، حقیقت پسندانہ اور منظور شدہ پالیسی کے فریم ورک اور منصوبے کے ساتھ منسلک ہیں۔ ڈی پی آر میں تجویز کردہ تکنیکی فن تعمیر، تصریحات، ڈیزائن کے پیرامیٹرز، معیارات، انٹرا آپریبلٹی، اسکیل ایبلٹی، سیکیورٹی پروویژنز اور پائیداری کے پہلوؤں کو سیرو ٹینائز کرنا موجودہ حکومتی معیارات کی پابندی کو یقینی بنانا۔

یوم سوچھ جمہوریہ

صفائی کی صورتحال کا موقع پر جائزہ لیا، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کا معائنہ کیا اور سڑکوں، فٹ پاتھوں اور دیگر عوامی مقامات پر تجاوزات کی حد کا مشاہدہ کیا۔ دورے کے دوران ڈویژنل کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ یوم سوچھ جمہوریہ مہم کا مقصد یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل ایک صاف ستھرا، صحت مند اور منظم شہر کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام علاقوں میں روزانہ اور مکمل صفائی کو یقینی بنایا جائے، کوڑا کرکٹ کو بروقت اٹھانے، کوڑا کرکٹ کی مناسب علیحدگی اور بلا تعطل گھر گھر سے کوڑا جمع کرنے کے نظام کو برقرار رکھا جائے۔ کمشنر سیکرٹری موصوف نے حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ غیر قانونی تجاوزات کے خلاف سخت اور مستقل کارروائی کی جائے بالخصوص وہ تجاوزات جو پیدل چلنے والوں کے لئے تکالیف و مشکلات پیدا کر رہی ہوں اور ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بن رہی ہوں، تاہم اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ نفاذی کارروائی انسانی ہمدردی اور قانونی دائرے میں رہ کر انجام دی جائیں۔ ڈاکٹر دیلیش یادو نے کمشنر سیکرٹری موصوف کو جموں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے جاری صفائی مہمات اور نفاذی اقدامات کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے جے ایم سی کے فیلڈ عملے اور کارپوریشن کی جانب سے منسلک صفائی کمپنی کو ہدایت دی کہ مناسب افرادی قوت اور مشینری کی تعیناتی کے ذریعے صفائی کے کاموں میں مزید تیزی لائی جائے، صفائی کارکنان کی بروقت

حاضری کو یقینی بنایا جائے اور تمام وارڈوں میں اعلیٰ معیار کی خدمات برقرار رکھی جائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یوم سوچھ جمہوریہ مہم کے مقاصد کے حصول کے لئے میونسپل حکام اور صفائی ایجنسی کے درمیان قریبی تال میل نہایت ضروری ہے۔ افسران نے مقامی رہائشیوں اور دکانداروں سے بھی بات چیت کی، اُن کے مسائل سنے اور انہیں اس بات کی ترغیب دی کہ وہ کوڑا کرکٹ پھیلانے سے گریز کریں، کوڑے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگائیں اور سرکاری زمین پر تجاوزات نہ کریں اور میونسپل کارپوریشن اور صفائی کمپنی کے ساتھ فعال تعاون کریں۔ رہائشیوں کو قومی تقریبات کے دوران شہر کو صاف ستھرا اور خوشنما رکھنے کے لئے اجتماعی شرکت کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ جموں میونسپل کارپوریشن نے یوم سوچھ جمہوریہ مہم کی رفتار کو برقرار رکھنے اور شہر کے تمام وارڈوں میں صفائی، ستھرائی اور شہری نظم و ضبط میں نمایاں بہتری لانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

گزشتہ سال

رینج میں 67 ملزمان کے ساتھ سب سے زیادہ تعداد تھی، اس کے بعد کامراج رینج ہے جہاں 2025 میں 52 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس دوران محکمہ کے تحت اقدام کی وجہ سے کشمیر کے اندر غیر قانونی سمگلنگ میں کافی حد تک کمی آئی ہے جبکہ دستیاب اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ سمگلنگ میں 50 فیصد سے زیادہ کی کمی واقع ہوئی۔

لیم اور اساتذہ

کی بروقت اجرائی، معاون عملے (آیاز، باورچی، ڈیٹا انٹری آپریٹرز اور پی ڈبلیوز) کی مستقلی، ایس آر او 43- مقدمات کا فوری ازالہ، اسکولی انفراسٹرکچر کی مضبوطی، سرمائی ٹیوشن کی منظوری، یو۔ ڈائس اور ای سی ای اساتذہ کے لیے ریفریشر کورسز، اور اسکولوں میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بہتری شامل تھی۔ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نے وفد کی باتوں کو صبر و توجہ سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ تمام جائز مطالبات کا سنجیدگی سے جائزہ لے کر مرحلہ وار، وقت بند اور شفاف انداز میں ان پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ انہوں نے تدریسی برادری کی محنت و لگن کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس کا عکس بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے تحت دسویں اور بارہویں جماعت کے شاندار نتائج میں نمایاں ہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین جے کے ٹی ایف شوکت علی بیگ نے کہا کہ فورم اساتذہ کے حقوق، وقار اور فلاح و بہبود کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ جے کے ٹی ایف ڈی ایس ای کے کی جانب سے دی گئی تمام یقین دہانیوں پر عمل درآمد کی مسلسل پیروی کرے گا اور اساتذہ و تعلیمی نظام کے لیے ٹھوس نتائج کو یقینی بنائے گا۔ صوبائی صدر جے کے ٹی ایف کشمیر عرفان نذیر نے تعمیری مکالمے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فورم متحد ہے اور ڈی ایس ای کے کی جانب سے کیے گئے تمام وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے پرعزم وفد میں جے کے ٹی ایف کی اعلیٰ قیادت شامل تھی، جن میں نائب چیئرمین غلام احمد میر، چیف آرگنائزر بلال مجید، چیف ڈسپلنر گلزار احمد ریشی، ترجمان شبیر احمد شاہ، فنانشل سیکرٹری محمد اشرف لون، کنوینر ظہور حسن، انٹکس ممبر فاروق احمد میر، صوبائی ایگزیکٹو سید مشتاق احمد، فاروق احمد رینہ، نیز تمام ضلعی صدور اور سینئر عہدیداران شامل تھے

دسویں اور بارھویں

طلبا نے شرکت کی جن میں 48 نے 53، Distinction نے Ist Division، اور 10 نے اچھے اور نمایاں نمبرات حاصل کیے ہیں۔ ادارے کے شاندار نتائج پر صدر انجمن نصرۃ الاسلام جناب میرواعظ ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق، انجمن کی انتظامیہ Management، اساتذہ اور دیگر غیر تدریسی عملے نے کامیاب طلباء اور ان کے والدین کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے ان کے روشن اور درخشاں مستقبل کی دعا کی ہے۔

پلوامہ میں منشیات

کی تحویل سے 413.50 گرام چرس چورا جیسا ممنوعہ مواد، 36.5 گرام چرس کی چھڑی اور 70 گرام چرس پاؤڈر برآمد کی گئی۔ ملزم کی شناخت بلال احمد گنائی ولد بشیر احمد گنائی ساکن چھٹہ پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 8/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پلوامہ پولیس معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

سائبر کرائم

کشمیر عاشق حسین ملک، انسپکٹرز عارف احمد، ناصر سید کرمانی، ارشد مصطفیٰ اور مسرور احمد نے شرکت کی۔

اننت ناگ میں

گاڑی کی ضبطی تمام قانونی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے عمل میں لائی گئی اور یہ کارروائی تفتیش کو آگے بڑھانے کے لیے ضروری تھی۔ پولیس نے کہا کہ کیس کی تحقیقات جاری ہیں اور مزید تفصیلات مناسب وقت پر شیئر کر جائیں گی۔

اچھ بل اننت ناگ میں

ہے۔ اس کی لاش اچھ بل میں ملی جس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر قانونی کارروائی کیلئے اسپتال منتقل کر دیا، جہاں نعش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا، اور ضروری طبی وقانونی لوازمات کے بعد نوجوان کی میت آخری رسومات کی ادائیگی کیلئے لواحقین کے سپرد کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ موت کی وجہ معلوم کرنے کے لئے ضروری کارروائیاں شروع کر دی گئی ہیں۔ دریں اثنا، پولیس نے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور موت کی وجہ کے حالات کے تعین کرنے کیلئے مزید تحقیقات جاری ہے۔ اس دوران پولیس کنٹرول روم (پی سی آر) سری نگر میں جمعرات کو ایک پولیس اہلکار کی دل کا دورہ پڑنے سے موت ہو گئی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ پولیس اہلکار، جو 6 ویں آئی آر بٹالین سے وابستہ ہے اور اس وقت پی سی آر سری نگر میں تعینات ہے، کو اپنے کمرے میں بے ہوش پایا گیا۔ اسے فوری طور پر پی سی آر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ اہلکار نے بتایا کہ ابتدائی تشخیص سے موت کی وجہ دل کا دورہ پڑنا ہے۔ متوفی کی شناخت محمد باری ولد پیرو گجر کے طور پر ہوئی ہے جو ڈوڈہ ضلع کا رہنے والا ہے۔ اس کی لاش قانونی کارروائی کے لیے پی سی آر مردہ خانے میں رکھا گیا ہے۔ جبکہ پولیس نے مزید تحقیقات شروع کر دی ہے۔

ایس ڈبلیو ایم

مزید نمایاں بناتا ہے۔ اس کے ساتھ Aura Sculpt فرنٹ و ریئر بمپرز اور Dynamic Aura Bolt الائے ویلز شامل کیے گئے ہیں، جو طاقت اور اسٹائل کی علامت ہیں۔ کمپنی نے دو نئی دلکش بیرونی رنگتیں بھی متعارف کرائی ہیں، جن میں سیلا ڈون بلیو اور پرل وائٹ شامل ہیں۔ اندرونی حصے میں آل نیو ایم جی ٹیکٹر کو مزید پریمیم بنایا گیا ہے۔ 5 سیٹر ویریئنٹ کے لیے ڈوئل ٹون آئس گرے تھیم جبکہ 6 اور 7 سیٹر ویریئنٹس کے لیے ڈوئل ٹون اربن ٹین تھیم پیش کیا گیا ہے، جو کیبن کو جدید، آرام دہ اور خوشگوار ماحول فراہم کرتا ہے۔ اس کے ساتھ Hydra Gloss فلش انلے سینس، فیبرک انسٹس اور لیدر بیک، فرنٹ وینٹی لیڈ سینس، ٹیلی اسکوپک وہیلٹ ایڈجسٹ ایبل اسٹیئرنگ اور 6 وے پاور ایڈجسٹ ایبل ڈرائیور سیٹ جیسی سہولیات بھی شامل ہیں۔ ٹیکنالوجی کے محاذ پر، آل نیو ہیکٹر میں سیگمنٹ کی سب سے بڑی 14 انچ ایچ ڈی پورٹریٹ ٹچ اسکرین دی گئی ہے، جو اسمارٹ بوسٹ ٹیکنالوجی کے ساتھ تیز اور ہموار کارکردگی فراہم کرتی ہے۔ اس میں پہلی بار متعارف کرایا گیا i-SWIPE جیسچر کنٹرول شامل ہے، جس کے ذریعے دو اور تین انگلیوں کے سوائپ سے اے سی، میوزک اور نیویگیشن کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے

بجاج جنرل

علاج ہائی رسک کیسز کے اہتمام کی ضرورت بن گئے ہیں۔ اس لانچ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بجاج جنرل انشورنس کے ایم ڈی او رسی ای او تپن سنگھل نے کہا "حمل ہر گھر والوں کا انتہائی ذاتی سفر ہوتا ہے جو امید، توقعات اور بچے کے لیے بہتر کرنے کی خواہش سے تشکیل پاتا ہے۔ جب طبی پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں، تو اہل خانہ کو بہت ابتدائی مرحلے میں ہی مشکل فیصلے لینے ہوتے ہیں۔ جنین کی دیکھ بھال میں پیش رفت نے پہلے ہی علاج کو ممکن بنایا ہے، لیکن مالی مشکلات پہلے سے ہی مشکل تجربے کو مزید پیچیدہ بنا سکتا ہے۔ فیٹل فلورش رائیڈر کے ساتھ ہم نے اس بوجھ کو کم کرنے کی کوشش کی ہے اور ضروری طبی تدابیر کی معاونت فراہم کر سکیں۔ تاکہ والدین خرچ کے بجائے علاج اور نتائج پر توجہ مرکوز کر سکیں۔ یہ پیشکش ہمارے اس یقین کی عکاسی کرتی ہے کہ نگہداشت اور تحفظ زندگی کے بالکل ابتدائی مرحلے سے شروع ہونا چاہیے۔"

بالا کورٹ اوڑی

دستیاب سرکاری امداد سے متعلق مفید معلومات فراہم کیں۔ کسانوں اور مقامی نوجوانوں کو اس کیمپ میں بھرپور شرکت کی ترغیب دی گئی تاکہ وہ سرکاری اسکیموں، سبزی اور زرعی پیداوار و آمدنی میں اضافے کے مواقع کے بارے میں براہ راست معلومات حاصل کر سکیں۔ منتظمین نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے بیداری پروگرام دیہی معیشت کو مضبوط بنانے، پائیدار زراعت کو فروغ دینے اور کسانوں کو بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ کے لیے 50 کروڑ سے زائد ٹکٹ درخواستیں موصول، نیا عالمی ریکارڈ قائم

لوزان، 15 جنوری (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے دنیا بھر میں جوش و خروش اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ رینڈم سلیکشن ڈرا ٹکٹ سیلز فیز کے دوران آدھے بلین سے زیادہ ٹکٹ رکویسٹ سمٹ کی گئیں۔ یہ مرحلہ جمعرات 11 دسمبر 2025 سے منگل 13 جنوری 2026 تک جاری رہا۔ صرف 33 دنوں میں فیفا کی تمام 211 رکن ایسوسی ایشنز کے ممالک اور خطوں میں رہنے والے شائقین کی جانب سے درخواستیں موصول ہوئیں۔ میزبان ممالک امریکہ، میکسیکو اور کناڈا سرفہرست درخواست گزار ممالک میں شامل ہیں، جبکہ جرمنی، انگلینڈ، برازیل، اسپین، پرتگال، ارجنٹینا اور کولمبیا بھی نمایاں رہے۔ شائقین کو ان کی ٹکٹ ایپلی کیشن کے نتائج کے بارے میں 5 فروری سے پہلے ای میل کے ذریعے مطلع کر دیا جائے گا۔ ہر درخواست کو منفرد کریڈٹ کارڈ ڈیٹا کے ذریعے ویلیڈیٹ کیا گیا۔ 33 دن کی درخواست ونڈو کے دوران شائقین نے روزانہ اوسطاً 1.5 کروڑ ٹکٹ درخواستیں جمع کرائیں، جس نے کھیلوں کی تاریخ میں مانگ کے حوالے سے ایک نیا بینچ مارک سیٹ کیا ہے۔ ان تمام ممالک اور علاقوں سے درخواستیں موصول ہوئیں جہاں فیفا کی 211 رکن ایسوسی ایشنز فٹبال کو کنٹرول کرتی ہیں۔ اس سے پہلی مرتبہ ہونے والے 48 ٹیموں کے فیفا ورلڈ کپ کی عالمی سطح پر زبردست مقبولیت ظاہر ہوتی ہے۔ میزبان ممالک امریکہ، میکسیکو اور کناڈا کے علاوہ سب سے زیادہ درخواستیں جرمنی، انگلینڈ، برازیل، اسپین، پرتگال، ارجنٹینا اور کولمبیا میں رہنے والے شائقین کی جانب سے آئیں۔ اس سیلز فیز میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا میچ ہفتہ 27 جون کو میامی میں کولمبیا اور پرتگال کے درمیان تھا۔ ٹاپ 5 میں جمعرات 18 جون کو گواڈلاہارا میں میکسیکو بمقابلہ جمہوریہ کوریا؛ اتوار 19 جولائی کو نیویارک-نیوجرسی میں فائنل؛ جمعرات 11 جون کو میکسیکو سٹی میں میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ؛ اور جمعرات 2 جولائی کو ٹورنٹو میں راؤنڈ آف 32 کے میچ شامل ہیں۔ اس سے تینوں میزبان ممالک میں بڑے میچوں اور ناک آؤٹ مرحلے کے مقابلوں کی زبردست کشش ظاہر ہوتی ہے۔ فیفا پریزیڈنٹ جیانی انفینٹینو نے کہا کہ "صرف ایک ماہ میں آدھے بلین ٹکٹ رکویسٹ، ڈیمانڈ سے زیادہ ہیں۔ یہ ایک عالمی اسٹیٹمنٹ ہے۔ فیفا کی جانب سے میں دنیا بھر کے فٹبال شائقین کا اس شاندار ردعمل پر شکریہ ادا کرتا ہوں اور انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔" رینڈم سلیکشن ڈرا ایپلی کیشن پیریڈ ختم ہونے کے بعد، فیفا ٹکٹنگ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ ٹکٹ درخواستیں ٹکٹ جاری کرنے سے پہلے درخواست کی شرائط اور گھریلو لمٹ پر پوری اترتی ہیں۔ جب یہ عمل مکمل ہو جائے گا اور جہاں ڈیمانڈ دستیاب ٹکٹوں سے زیادہ ہوگی، وہاں تمام درخواست گزاروں کے لیے انصاف اور مساوی موقع یقینی بنانے کے لیے رینڈم سلیکشن کے ذریعے ٹکٹ الاٹ کیے جائیں گے۔ شائقین کو ان کی ٹکٹ درخواست کے نتائج کے بارے میں 5 فروری سے پہلے ای میل کے ذریعے اطلاع دی جائے گی۔ تمام کامیاب اور جزوی طور پر کامیاب درخواست گزاروں کو ای میل موصول ہوگا، جس کے بعد ان کے ٹکٹوں کی رقم خودکار طور پر چارج کر لی جائے گی۔ جزوی طور پر کامیاب درخواست کا مطلب یہ ہے کہ شائق کو کسی ایک میچ کے لیے مانگے گئے ٹکٹ مل جائیں گے، لیکن تمام درخواست کردہ میچوں کے لیے جو شائقین اس مرحلے میں کامیاب نہیں ہو پاتے، انہیں ٹورنامنٹ کے قریب، جب آخری لمحات کا سیلز فیز کھلے گا، باقی ماندہ ٹکٹ خریدنے کا ایک اور موقع دیا جائے گا۔ اس مرحلے میں، جو ٹورنامنٹ کے اختتام تک جاری رہے گا، ٹکٹ "پہلے آؤ، پہلے پاؤ" کی بنیاد پر فروخت کیے جائیں گے۔

جے شاہ نے انڈر 19 ورلڈ کپ 2026 میں شریک تمام ٹیموں کو نیک خواہشات پیش کیں

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے چیئرمین جے شاہ نے آج سے زمبابوے اور نامیبیا میں شروع ہونے والے آئی سی سی انڈر 19 مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2026 سے قبل تمام ٹیموں اور کھلاڑیوں کو نیک تمنائیں پیش کی ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے پیغام میں جے شاہ نے کہا کہ "15 جنوری سے میزبان ممالک زمبابوے اور نیمبیا میں شروع ہونے والے آئی سی سی انڈر 19 مینز کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے تمام ٹیموں اور کھلاڑیوں کو نیک خواہشات۔ ہماری یوتھ مقابلے طویل عرصے سے کرکٹ کے کئی عظیم ستاروں کے لیے راہ ہموار کرتے رہے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ اس بار بھی یہی ہوگا۔" آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ 2026، اس عمر کے زمرے میں 50 اوورز کے ٹورنامنٹ کا 16 واں ایڈیشن ہے، جس میں 16 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ کے لیے ٹیموں کو چار چار ٹیموں کے چار گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہندستان کو نیوزی لینڈ، بنگلہ دیش اور امریکہ کے ساتھ گروپ اے میں رکھا گیا ہے، اور وہ اپنے تمام گروپ میچز بلاوایو میں کھیلے گا۔ ہندستان آج ٹورنامنٹ کے پہلے دن کوئینز اسپورٹس کلب میں امریکہ کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔

افغان کرکٹرز پر غیر ملکی لیگز کی پابندی: صرف تین لیگ میں ہی کھیلنے کی اجازت

کابل، 15 جنوری (یو این آئی) افغانستان کرکٹ بورڈ کے سالانہ اجلاس میں ایک بڑی پالیسی کی منظوری دی گئی ہے جس کے تحت اب افغان کھلاڑی ایک سال میں افغانستان پریمیئر لیگ (اے پی ایل) کے علاوہ صرف تین بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی لیگز میں شرکت کر سکیں گے۔ اس فیصلے کا مقصد کھلاڑیوں کو کام کے اضافی بوجھ سے بچانا اور ان کی ذہنی و جسمانی صحت کو برقرار رکھنا ہے۔ بورڈ کے اس فیصلے سے افغانستان کے نامور کھلاڑیوں، خاص طور پر راشد خان، کی آمدنی اور مصروفیات پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔ راشد خان اس وقت آئی پی ایل، ایس اے 20، آئی ایل ٹی 20 اور میجر لیگ کرکٹ جیسی بڑی لیگز کا مستقل حصہ ہیں۔ مجیب الرحمان، نور احمد، رحمان اللہ گرباز اور نوجوان اسپنر اے ایم غضنفر بھی اس پالیسی کی زد میں آئیں گے کیونکہ دنیا بھر کی لیگز میں ان کی بہت زیادہ مانگ ہے۔ اے سی بی نے کھلاڑیوں کے مالی مفادات اور ملکی کرکٹ کے ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے ایک اور بڑا اعلان بھی کیا ہے۔ اکتوبر 2026 میں متحدہ عرب امارات میں پانچ ٹیموں پر مشتمل ایک نئی فرنچائزی ٹوئنٹی لیگ شروع کی جائے گی۔ یہ لیگ مستقبل میں افغان کرکٹ کے مالی استحکام کا اہم ذریعہ بنے گی۔ افغانستان پہلا ملک نہیں جس نے ایسی پابندی لگائی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ بھی اپنے کھلاڑیوں کو پی ایس ایل کے علاوہ صرف دو غیر ملکی لیگز کھیلنے کی اجازت دیتا ہے۔ افغانستان بورڈ کا ماننا ہے کہ اس سے کھلاڑیوں کی توجہ اکتوبر 2026 میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ پر مرکوز رہے گی۔ افغان ٹیم جلد ہی ویسٹ انڈیز کے خلاف تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کے لیے متحدہ عرب امارات روانہ ہوگی، جس کے بعد وہ ورلڈ کپ کی تیاریوں کے لیے ہندوستان کا رخ کرے گی۔

انڈر 19 ورلڈ کپ: ہندوستان نے امریکہ کو 107 رنز پر ڈھیر کر دیا

بلاوایو، 15 جنوری (یو این آئی) ہینل پٹیل کی قیادت میں گیند بازوں کی زبردست کارکردگی کے سبب ہندوستان نے انڈر 19-ورلڈ کپ کے اپنے پہلے میچ میں امریکہ کو 35.2 اوورز میں محض 107 رنز پر آل آؤٹ کر دیا۔ یہاں کھیلے گئے مقابلے میں ہندوستانی انڈر 19- ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا، جو مکمل طور پر درست ثابت ہوا۔ بلے بازی کے لیے اتری امریکی ٹیم کی شروعات انتہائی خراب رہی اور دوسرے ہی اوور میں امریندر گل (1) ہینل پٹیل کی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد ارجن مہیش اور ساحل گرگ نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، تاہم ہندوستانی گیند بازوں کے دباؤ کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹھہر سکے۔ دونوں بلے باز 16-16 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ادنیت جھانب نے 18 رنز کی اننگز کھیلی، لیکن وہ بھی آؤٹ ہو گئے۔ امریکی ٹیم کے بقیہ سات بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ اننگز کے 36 ویں اوور میں گیند بازی کرتے ہوئے وئیھو سوریہ ونشی نے دوسری ہی گیند پر نتیش سدینی کو آؤٹ کر کے امریکہ کی اننگز کا اختتام 107 رنز پر کر دیا۔ نتیش سدینی نے ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ 36 رنز بنائے۔ ہندوستان کی جانب سے ہینل پٹیل نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سات اوورز میں صرف 16 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے علاوہ دیپیش دیویندرن، امبرش، کھلن پٹیل اور وئیھو سوریہ ونشی نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔

کھلاڑیوں کا احتجاج رنگ لے آیا، بی سی بی ڈائریکٹر نجم الاسلام برطرف

ڈھاکہ، 15 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے فنانس کمیٹی کے چیئرمین نجم الاسلام کو ان کے عہدے سے فوری طور پر ہٹا دیا ہے۔ بی سی بی کے صدر محمد امین الاسلام اب خود فنانس کمیٹی کے قائم مقام چیئرمین کے طور پر فرائض سرانجام دیں گے۔ یہ فیصلہ بورڈ کے آئین کے آرٹیکل 31 کے تحت کیا گیا ہے تاکہ کرکٹ کے معاملات کو بحران سے نکالا جا سکے۔ یہ سارا تنازع نجم الاسلام کی ایک فیس بک پوسٹ سے شروع ہوا جس میں انہوں نے اسٹار بیٹر تمیم اقبال کو 'انڈین ایجنٹ' قرار دیا تھا۔ تمیم اقبال نے ایک انٹرویو میں بی سی بی کو مشورہ دیا تھا کہ وہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026ء کی تیاریوں کے لیے کرکٹ کو ترجیح دیں۔ اس بیان کو نجم الاسلام نے منفی رنگ دیتے ہوئے تمیم کی حب الوطنی پر سوال اٹھایا، جس کے اسکرین شاٹس سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئے۔ نجم الاسلام کے ذلت آمیز رویے کے خلاف بنگلہ دیشی کرکٹرز نے متحد ہو کر سخت موقف اپنایا، کرکٹرز ویلفیئر ایسوسی ایشن نے بی پی ایل کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا تھا۔ بی پی ایل کے آغاز سے محض چند گھنٹے قبل کوئی بھی ٹیم اسٹیڈیم نہیں پہنچی، جس سے بورڈ پر دباؤ بڑھ گیا۔ کھلاڑیوں کا مطالبہ تھا کہ جب تک نجم الاسلام کو نہیں ہٹایا جاتا، وہ میدان میں نہیں اتریں گے۔ بی سی بی نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ کھلاڑیوں کی عزت اور وقار بورڈ کی اولین ترجیح ہے۔ بورڈ نے کھلاڑیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اب پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کریں اور بی پی ایل کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنائیں۔ یاد رہے کہ یہ کشیدگی اس وقت بڑھی تھی جب بی سی بی نے سیکیورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے مستفیض الرحمان کو آئی پی ایل کے لیے این او سی دینے سے انکار کیا تھا، جس پر تمیم اقبال نے بورڈ کی پالیسیوں پر تنقید کی تھی۔

آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ: مچل اسٹارک اور لورا وولوارٹ نے دسمبر کا میدان مار لیا

دبئی، 15 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی نے دسمبر کے مہینے میں شاندار کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو 'پلیئر آف دی منتھ' کے اعزاز سے نوازا ہے۔ آسٹریلوی پیسر مچل اسٹارک نے مردوں کے زمرے میں، جبکہ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارٹ نے خواتین کے زمرے میں یہ ایوارڈ اپنے نام کیا۔ آسٹریلیا کی ایشز سیریز میں 4-1 سے فتح کے پیچھے مچل اسٹارک کی تباہ کن بولنگ اور اہم بیٹنگ کا بڑا ہاتھ تھا۔ انہوں نے دسمبر کے دوران تین ٹیسٹ میچوں میں 21.25 کی اوسط سے 16 وکٹیں حاصل کیں۔ اسٹارک نے نہ صرف گیند سے بلکہ بلے سے بھی 139 رنز بنائے، جس میں برسبین ٹیسٹ کے 77 رنز اور ایڈیلیڈ میں بنائے گئے قیمتی 54 رنز شامل ہیں۔ انہوں نے نیوزی لینڈ کے جیکب ڈفی اور ویسٹ انڈیز کے جسٹن گریوز کو پیچھے چھوڑ کر یہ اعزاز جیتا۔ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارٹ نے آئرلینڈ کے خلاف ہوم سیریز میں اپنی بیٹنگ سے سب کو حیران کر دیا۔ تین میچوں میں 111 کے اسٹرائیک ریٹ سے 255 رنز بنائے، جس میں مسلسل دو سنچریاں (124 اور 100 رنز) شامل تھیں۔ دو میچوں میں 190 کے اسٹرائیک ریٹ سے 137 رنز جڑے، جس میں پہلے ہی میچ کی ناقابل شکست 115 رنز کی اننگز بھی شامل تھی۔ وولوارٹ نے گزشتہ تین ماہ میں دوسری بار یہ ایوارڈ جیتا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی شیفالی ورما اور اپنی ٹیم کی ساتھی سون لوس کو شکست دی۔

محمد رضوان کو 'ریٹائرڈ آؤٹ' کرنے کا تنازع: میلبورن رینیگیڈز کے کپتان اور کوچ نے گھٹنے ٹیک دیئے

ملبورن، 15 جنوری (یو این آئی) بگ بیش لیگ میں پاکستانی اسٹار بیٹر محمد رضوان کو سست بیٹنگ کی بنیاد پر زبردستی میدان سے واپس بلانے کے معاملے نے نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ عوامی ردعمل اور کھلاڑی کی ناراضی کے بعد ملبورن رینیگیڈز کی انتظامیہ کو اپنے فیصلے پر پیچھے ہٹنا پڑا ہے۔ ٹیم کے کپتان ول سدرلینڈ اور کوچ نے محمد رضوان سے باقاعدہ معذرت کر لی ہے۔ کپتان کا کہنا تھا کہ میچ کے سنسنی خیز لمحات میں لیا گیا وہ فیصلہ جذباتی تھا جس پر اب انہیں شرمندگی ہے۔ انہوں نے رضوان کی اہمیت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا "آپ ایک بہترین کھلاڑی ہیں اور شائقین کرکٹ آپ کو بے حد پسند کرتے ہیں، ہمیں اپنے رویے پر افسوس ہے۔" تنازع کیا تھا؟ یاد رہے کہ میچ کے دوران اسٹرائیک ریٹ کم ہونے کی وجہ سے ملبورن رینیگیڈز کی مینجمنٹ نے محمد رضوان کو 'ریٹائرڈ آؤٹ' قرار دے کر کریز سے واپس بلا لیا تھا۔ اس غیر متوقع فیصلے پر رضوان نے شدید ناراضی اور برہمی کا اظہار کیا تھا، جس کے بعد سوشل میڈیا پر بھی ٹیم انتظامیہ کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ ذرائع کے مطابق مینجمنٹ نے اب یہ تسلیم کر لیا ہے کہ رضوان جیسے سینئر کھلاڑی کے ساتھ ایسا سلوک نہیں ہونا چاہیے تھا، اور اس معافی کا مقصد ٹیم کے اندرونی ماحول کو مزید خراب ہونے سے بچانا ہے۔

ٹی 20-ورلڈ کپ میں دلپریت باجوہ ہوں گے کناڈا کے کپتان

اوٹاوا، 15 جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور سری لنکا میں منعقد ہونے والے ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 میں دلپریت باجوہ کناڈا کی 15 رکنی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ دلپریت باجوہ نے بین الاقوامی ٹی 20- میں 133.22 کے اسٹرائیک ریٹ سے چار نصف سنچریاں اسکور کی ہیں۔ حالیہ سپر 60 ٹی 10- ٹورنامنٹ میں انہوں نے تیز رفتار اننگز کھیل کر متاثر کیا تھا۔ اوپنر یوراج سامرا بھی ٹیم کے اہم ہٹر ہیں۔ سابق کپتان سعد بن ظفر، کلیم ثنا، ڈیلن ہیلیگر، نکولس کیرٹو اور نونیت دھالیوال جیسے تجربہ کار کھلاڑی بھی اسکواڈ میں شامل ہیں۔ ورلڈ کپ میں کناڈا کو گروپ ڈی میں جنوبی افریقہ، نیوزی لینڈ، افغانستان اور امریکہ کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ کناڈا اپنا پہلا میچ 9 فروری کو احمد آباد میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلے گا۔

میسی کے لیے 'بلینک چیک' تیار: سعودی کلب الاتحاد کی فٹ بال کی تاریخ کی سب سے بڑی پیشکش

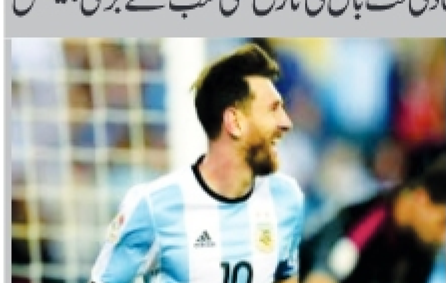

ریاض، 15 جنوری (یو این آئی) سعودی کلب الاتحاد کے صدر انمار الحائلی نے فٹ بال کی دنیا میں اس وقت ہلچل مچا دی جب انہوں نے انکشاف کیا کہ وہ لیونل میسی کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہیں۔ انمار الحائلی کے مطابق، میسی کو ایک ایسی پیشکش کی گئی ہے جس کی مثال کھیلوں کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ الاتحاد کے صدر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے میسی کو ایک طرح سے 'بلینک چیک' کی پیشکش کر رکھی ہے۔ ان کا کہنا تھا "اگر میسی الاتحاد کے ساتھ معاہدے پر راضی ہو جائیں، تو وہ اپنی مرضی کی رقم کنٹریکٹ میں درج کر سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم انہیں زندگی بھر (Lifetime) کے لیے معاہدے کی پیشکش کرنے کو بھی تیار ہیں۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ سعودی عرب سے میسی کو خطیر رقم کی پیشکش ہوئی ہو۔ انمار الحائلی نے اعتراف کیا کہ وہ ماضی میں میسی کو 1.4 ارب یورو (تقریباً 1.5 ارب ڈالر) کی پیشکش کر چکے ہیں۔ میسی نے اس بھاری رقم کو ٹھکراتے ہوئے اپنی فیملی اور بچوں کے مستقبل کو ترجیح دی تھی اور امریکی کلب انٹر میامی کا انتخاب کیا تھا۔ حالیہ رپورٹس کے مطابق، میسی نے حال ہی میں انٹر میامی کے ساتھ اپنے معاہدے میں توسیع کی ہے، جس کے تحت وہ 2028 تک میامی کی 'پنک جرسی' میں نظر آئیں گے۔ تاہم، سعودی کلب کے صدر کا ماننا ہے کہ دنیا کے بہترین کھلاڑی کو ٹیم میں لانا ہر لحاظ سے فائدہ مند ہے، اسی لیے وہ اب بھی پُرامید ہیں۔ لیونل میسی اس وقت میامی میں اپنے نئے اسٹیڈیم کی افتتاحی تقریب کی تیاریوں میں مصروف ہیں، جبکہ دوسری جانب سعودی عرب سے آنے والی اس "اوپن آفر" نے ایک بار پھر ان کے مستقبل کے حوالے سے نئی بحث چھیڑ دی ہے۔

ہوبارٹ انٹرنیشنل اوپن: ایما راڈوکانو بغیر کھیلے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں

ہوبارٹ، 15 جنوری (یو این آئی) انگلینڈ کی معروف ٹینس کھلاڑی اور ایونٹ کی ٹاپ سیڈ ایما راڈوکانو نے ہوبارٹ انٹرنیشنل ٹینس ٹورنامنٹ کے ویمنز سنگلز مقابلوں کے 'ٹاپ ایٹ' راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ 23 سالہ برطانوی اسٹار کو یہ کامیابی حریف کھلاڑی کے دستبردار ہونے کے باعث ملی۔ ایونٹ کے دوسرے راؤنڈ میں ایما راڈوکانو کا مقابلہ پولینڈ کی میگڈالینا فریچ سے ہونا تھا، تاہم پولش کھلاڑی طبی وجوہات یا کسی ناگزیر صورتحال کے باعث کورٹ میں نہ آ سکیں، جس کی بنا پر ایما کو 'واک اوور' دے دیا گیا اور وہ بآسانی اگلے مرحلے میں داخل ہو گئیں۔ کوارٹر فائنل میں ایما راڈوکانو کا مقابلہ آسٹریلیا کی ابھرتی ہوئی کھلاڑی ٹیلہ پریسٹن سے ہوگا۔ ٹیلہ پریسٹن نے اس ٹورنامنٹ میں وائلڈ کارڈ انٹری کے ذریعے شرکت کی ہے اور اب وہ ہوم گراؤنڈ پر ٹاپ سیڈ برطانوی کھلاڑی کو ٹکر دینے کے لیے تیار ہیں۔ رواں سال کے پہلے گرینڈ سلیم، آسٹریلین اوپن سے قبل ہوبارٹ میں جاری یہ ٹورنامنٹ ایما راڈوکانو کے لیے اپنی فارم اور فٹنس ثابت کرنے کا بہترین موقع ہے۔ شائقین کی نظریں ان کے اگلے میچ پر جمی ہیں جہاں ان کا مقابلہ ایک مقامی فیورٹ کھلاڑی سے ہوگا۔

ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل آسٹریلیا کو بڑا دھچکا: مارکس اسٹوئنس انجری کے باعث میدان سے باہر

سڈنی 15 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے جارح مزاج آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس بگ بیش لیگ کے دوران دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر چوٹ لگنے کے باعث میدان چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ یہ واقعہ آسٹریلوی ٹیم کے لیے تشویش کا باعث ہے کیونکہ ورلڈ کپ کی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں۔ میلبورن اسٹارز اور ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے درمیان میچ کے دوران 15 واں اوور میں جیمی اوورٹن کی ایک تیز رفتار اور اضافی باؤنس والی گیند اسٹوئنس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر زور سے لگی۔ اسٹوئنس نے شدید تکلیف محسوس کی اور فزیو کے مشورے پر 23 رنز بنا کر میدان سے باہر چلے گئے۔ اگرچہ ابتدائی طور پر اسے ایک بڑا خطرہ سمجھا جا رہا تھا، لیکن طبی معائنے کے بعد اسٹوئنس کو کسی سنگین خطرے سے کلیئر قرار دے دیا گیا ہے اور انہیں اسکین کی ضرورت نہیں پڑی۔ مارکس اسٹوئنس نے خود بھی پُرامید لہجے میں کہا ہے کہ یہ انجری معمولی ہے اور وہ جلد ہی ایکشن میں نظر آئیں گے۔ آسٹریلیا کی ٹیم ورلڈ کپ میں اپنی مہم کا آغاز 11 فروری کو کولمبو میں آئرلینڈ کے خلاف میچ سے کرے گی۔ ورلڈ کپ سے قبل آسٹریلوی ٹیم پاکستان کا دورہ بھی کرے گی جہاں 29 جنوری سے تین ٹی 20 میچز کی سیریز شیڈول ہے۔

ٹرمپ ایران کے خلاف محدود کارروائی پر غور کررہے ہیں، سکیورٹی کونسل کا ہنگامی اجلاس

اسرائیل ایران میں نظام کی تبدیلی کی امریکی کوششوں کی مکمل حمایت کرتا ہے

واشنگٹن/۱۵جنوری/آفاق نیوز ڈیسک)واشنگٹن اور تہران کے درمیان ایران میں احتجاج اور امریکی صدر

ڈونلڈ ٹرمپ کی مظاہرین کے تحفظ کے لیے ممکنہ مداخلت کی دھمکیوں کے پیش نظر کشیدگی میں اضافے کے درمیان ایسا لگتا ہے کہ ٹرمپ آج جمعرات کو اپنا فوجی فیصلہ سنا ئیں گے، جیسا کہ "این بی سی نیوز" نے اطلاع دی ہے۔ٹرمپ نے اپنے قومی سلامتی کے ٹیم کو بتایا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ ایران کے خلاف کسی بھی امریکی فوجی کارروائی کا مقصد نظام پر تیز اور مؤثر ضرب لگانا ہو اور ایسی جنگ نہ کھڑی ہو جو ہفتوں یا مہینوں تک جاری رہ سکے، جیسا کہ ایک امریکی اہلکار مذاکرات سے واقف دو افراد اور وائٹ ہاؤس کے ایک قریبی ذرائع نے بتایا۔مذاکرات سے واقف ایک شخص نے کہا:اگر ٹرمپ کوئی اقدام کرتے ہیں،تو وہ چاہتے ہیں کہ وہ فیصلہ کن ہو۔تاہم امریکی صدر کے مشیروں نے ابھی تک انہیں یہ یقین دہانی نہیں کرا سکی کہ امریکی فوجی کارروائی کے بعد ایرانی نظام جلد ہی منہدم ہو جائے گا، جیسا کہ ایک امریکی اہلکار اور مذاکرات سے واقف دو افراد نے بتایا۔اس کے علاوہ اس بات کی تشویش بھی ہے کہ امریکہ کے پاس اس علاقے میں مکمل عسکری وسائل موجود نہیں ہیں تا کہ ایرانی جانب سے متوقع شدید ردعمل سے بچا جا سکے، جیسا کہ انتظامیہ کے اہلکار توقع کر رہے ہیں۔دوسری جانب ذرائع کے مطابق پینٹا گون ایران کے خلاف کارروائی کے لیے مشرق وسطیٰ میں موجود ڈسٹرائرز سے ٹوماہاک میزائل داغنے کا حکم دے سکتا ہے، ساتھ ہی علاقے میں موجود جنگی طیارے اور امریکہ میں موجود اڈوں سے ایران کے اندر پہنچنے والے بمباری کرنے والے طیارے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

امریکہ نے وینزویلا کا 500 ملین ڈالر کا تیل عالمی منڈی میں فروخت کردیا

تیل کی موجودہ مارکیٹ ویلیو تقریباً 2.8 ارب ڈالر ہے

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے وینزویلا کا تقریباً 500 ملین ڈالر مالیت کا تیل بین الاقوامی مارکیٹ میں فروخت کردیا ہے ، جب کہ وینزویلا کی عبوری اتھارٹیز آئندہ مرحلے میں 30 سے 50 ملین بیرل تیل امریکہ کے حوالے کریں گی۔

امریکی وزیر توانائی کرس رائٹ کے مطابق امریکہ کے حوالے کیے جانے والے تیل کی موجودہ مارکیٹ ویلیو تقریباً 2.8 ارب ڈالر ہے۔انھوں نے بتایا کہ امریکی حکومت اس تمام عمل اور تیل کی فروخت کی براہ راست نگرانی کررہی ہے، جب کہ فروخت سے حاصل ہونے والی رقم واشنگٹن کے زیر کنٹرول اکاؤنٹس میں جمع کرائی جائے گی۔کرس رائٹ کا کہنا تھا کہ آنے والے دنوں اور ہفتوں میں وینزویلا کے مزید تیل کی فروخت متوقع ہے،جس کا مقصد وینزویلا کی معاشی بحالی اور توانائی کے شعبے میں استحکام لانا ہے۔وائٹ ہاؤس کے ترجمان کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وینزویلا کے ساتھ ایک تاریخی توانائی معاہدہ طے کیا ہے،جس سے دونوں ممالک کو فائدہ پہنچے گا۔ امریکی میڈیا کے مطابق وینزویلا کے پاس دنیا کے سب سے بڑے تیل ذخائر موجود ہیں، جن کا حجم تقریباً 300 ارب بیرل ہے۔صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹرتھ سوشل پر جاری بیان میں کہا کہ آج ان کی وینزویلا کی عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز کے ساتھ ایک بہت اچھی گفتگو ہوئی۔ ان کے مطابق بات چیت کے دوران تیل، معدنیات، تجارت اور قومی سلامتی سمیت متعدد اہم موضوعات زیر غور آئے ۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکہ وینزویلا کو استحکام دینے اور اس کی بحالی میں مدد کرتے ہوئے شاندار پیش رفت کررہا ہے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ امریکا اور وینزویلا کے درمیان یہ شراکت داری سب کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔

جرمن ایئرلائن کا اسرائیل کیلئے رات کی پروازیں بند کرنے کا فیصلہ

برلن، 15 جنوری (یواین آئی) جرمن ایئرلائن نے اسرائیل کے لیے رات کی پروازیں بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جرمن ایئرلائن کے مطابق اسرائیل کے لیے رات کی پروازیں 19 جنوری تک بند رہیں گی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ فیصلہ بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی کے باعث کیا گیا ہے۔اس حوالے سے ایئر لائن کے ترجمان نے کہا ہے کہ علاقائی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور آنے والے دنوں میں اس حوالے سے دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔ دوسری جانب ٹرمپ انتظامیہ قطر میں امریکی فوجی ایئر بیس العدید سے کچھ اہلکاروں کو نکلنے کا حکم دے چکی ہے جبکہ برطانیہ نے بھی قطر کے امریکی فوجی اڈے سے اپنا عملہ نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔علاوہ ازیں امریکی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران میں امن قائم ہے،صورت حال مکمل قابو میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جون جیسی غلطی دوبارہ نہ دہرائیں، ورنہ وہی نتیجہ نکلے گا جو پہلے نکلا تھا،عزم کو بمباری سے توڑا نہیں جاسکتا۔

ایران پر عنقریب حملہ ہوسکتا ہے: برطانوی خبر رساں ادارہ کا دعوی

حملہ کے لئے پینٹاگون نے ٹرمپ کو آپشنز پیش کردیئے

لندن، 15 جنوری (یو این آئی) برطانوی خبر رساں ادارے نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران پر امریکہ کے فوری

حملے کا خطرہ بڑھ گیا ہے،، تمام اشارے ظاہر کرتے ہیں عنقریب حملہ ہوسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق برطانوی خبر ایجنسی نے مغربی فوجی حکام کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ اچانک حملہ امریکی فوج کی حکمت عملی کا حصہ ہوگا، ایران نے اپنی فضائی حدود تمام پروازوں کیلئے بند کردی ہے ۔ برطانیہ نے عارضی طور پر تہران میں سفارتخانہ بند کردیا، مغربی ممالک نے اپنے شہریوں کو ایران سے فوری نکلنے کی ہدایت جاری کردی ہے ۔ دوسری جانب ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے حملہ کیا تو وہ خطے میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنائے گا،جس کے بعد بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنے بعض فوجی اڈوں سے عملے کو واپس بلانا شروع کردیا ہے۔ دو یورپی عہدیداروں کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں میں ایران پر امریکی فوجی مداخلت ہوسکتی ہے جبکہ ایک اسرائیلی عہدیدار کا بھی کہنا ہے کہ بظاہر ٹرمپ مداخلت کا فیصلہ کرچکے ہیں، تاہم اس کی نوعیت اور وقت ابھی واضح نہیں۔ادھر امریکی وزارت دفاع کے صدر دفتر پینٹاگون نے ایران پر حملے کے حوالے سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو مختلف آپشنز پیش کردیے ہیں۔ امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق پینٹاگون نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران کے نیوکلیئر پروگرام اور میزائل تنصیبات کو نشانہ بنانے کی تجاویز پیش کردی ہیں۔

ٹرمپ کا رضا پہلوی پر عدم اعتماد کا کھل کر اظہار

پہلوی کی ایران میں عوامی حمایت پر سوال اٹھا دیا

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شاہ ایران کے بیٹے رضا پہلوی پر عدم اعتماد کا کھل کر اظہار کیا ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر ملکی میڈیا کے ساتھ اوول آفس میں خصوصی انٹرویو میں رضا پہلوی کی ایران میں عوامی حمایت پر سوال اٹھا دیا۔ انھوں نے کہا ایران کی مذہبی حکومت گر سکتی ہے ، مگر پہلوی کی کامیابی کے بارے میں مجھے یقین نہیں۔ انھوں نے کہا احتجاج کے باعث تہران کی حکومت گرنے کا امکان ہے، حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی نظام ناکام ہوسکتا ہے، چاہے وہ حکومت گرتی ہے یا نہیں، یہ بہت دل چسپ وقت ہوگا۔ صدر ٹرمپ نے رضا پہلوی کے اقتدار سنبھالنے کے لیے ایران میں حمایت حاصل کرنے کے امکان پر غیر یقینی ظاہر کی اور کہا مجھے نہیں معلوم کہ ان کا ملک ان کی قیادت قبول کرے گا یا نہیں، اگر ایسا ہوتو مجھے اس پر اعتراض نہیں ہوگا، مجھے نہیں معلوم رضا پہلوی ملک میں کیسی کارکردگی دکھائیں گے، ہم ابھی اس مرحلے تک نہیں پہنچے۔ ایران میں رضا پہلوی کی مقبولیت اور قیادت کی اہلیت پر سوال اٹھاتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وہ اچھے انسان تو دکھائی دیتے ہیں، مگر واضح نہیں ہے کہ وہ ایران کے اندر عوامی حمایت حاصل کر پائیں گے یا نہیں۔

خیال رہے کہ رضا پہلوی ایران کے آخری بادشاہ محمد رضا شاہ پہلوی کے بیٹے ہیں جنھیں 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد اقتدار سے ہٹا دیا گیا تھا، رضا پہلوی امریکہ میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ ایران میں ہوئے حالیہ احتجاجی مظاہروں کے دوران بیرون ملک ایرانی اپوزیشن کی ایک نمایاں آواز بن کر سامنے آئے ہیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران میں ابھی صورت حال اس مقام تک نہیں پہنچی کہ نئی قیادت کے حوالے سے کوئی فیصلہ کیا جاسکے۔

پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ دفاعی معاہدے پر دستخط نہیں ہوئے: ترک وزیر خارجہ

ترکیہ ایران میں فوجی مداخلت کی مخالفت کرتا ہے

انقرہ، 15 جنوری (یو این آئی) ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے کہا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ دفاعی معاہدے پر دستخط نہیں ہوئے۔ ایک بیان میں ترک وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ دفاعی معاہدے پر بات چیت ہوئی ہے۔ ترک وزیر خارجہ کا یہ بھی کہنا تھا کہ ترکیہ ایران میں فوجی مداخلت کی مخالفت کرتا ہے۔ واضح رہے کہ کچھ روز قبل بین الاقوامی خبر رساں ادارے بلوم برگ نے انکشاف کیا تھا کہ ترکیہ نے بھی پاک سعودی عرب دفاعی اتحاد میں شامل ہونے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ بلوم برگ کے مطابق یہ انکشاف اس معاملے سے باخبر افراد نے کیا ہے۔ بلوم برگ کا کہنا تھا کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے اتحاد سے مشرق وسطیٰ اور اس سے بہت آگے تک طاقت کا توازن تبدیل ہو جائے گا۔ اس معاہدے پر پاکستان اور سعودی عرب نے پچھلے سال ستمبر میں دستخط کیے تھے جس میں لکھا گیا تھا کہ دونوں میں سے کسی ایک بھی ملک کے خلاف جارحیت دونوں ملکوں کے خلاف جارحیت تصور کی جائے گی۔ یہ

بات نیٹو اتحاد کے آرٹیکل پانچ کی طرح ہے اور ترکیہ پہلے سے نیٹو اتحاد کا رکن ہے۔

روس کی مقبوضہ ڈونباس میں بڑے فوجی اڈے کے ذریعے یورپ میں خوف پیدا کرنے کی تیاری: رپورٹ

کیف، 15 جنوری (یواین آئی) یوکرین کے مشرقی علاقے ڈونباس میں روس اپنے زیر قبضہ حصوں کو تیزی سے ایک بڑے فوجی اڈے میں تبدیل کررہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ مقبوضہ ڈونباس کے مقامی باشندوں، یوکرینی حکام اور ماہرین کا مطابق اس عمل کا مقصد یورپ پر دباؤ ڈالنا اور جنگ کو طویل کرنا ہے ۔ رپورٹس کے مطابق یوکرین کے قبضہ شدہ علاقوں میں روسی فوج کی بڑی تعداد موجود ہے جس کے باعث غیر قانونی کاروبار فروغ پا رہا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق روس ڈونباس کی معیشت کو مکمل طور پر فوجی مقاصد کے لیے استعمال کررہا ہے۔ ڈونباس کی آبادی کم ہورہی ہے جبکہ پورا خطہ ایک عسکری مرکز میں بدلتا جارہا ہے۔ کیف میں قائم تھنک ٹینکس کے مطابق یہ سب روسی سرزمین کے باہر ایک مستقل جنگی پلیٹ فارم بنانے کی کوشش ہے۔ روس نے اگرچہ تعمیر نو کے نام پر اربوں روبل جھونکے ہیں مگر شدید بدعنوانی کے باعث منصوبے ناکام ہورہے ہیں۔ پانی کی شدید قلت ہے اور لوگ بارش اور برف پگھلا کر پینے پر مجبور ہیں۔

امریکی حکومتی عہدیدار ایران میں کھلے عام تشدد کی حمایت کررہے ہیں، عباس عراقچی کا اقوام متحدہ کو خط

ایران میں لوگوں کو پھانسی دینے کا کوئی منصوبہ نہیں

تہران، 15 جنوری (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکی حکومتی عہدیدار ایران میں کھلے عام تشدد کی حمایت کر رہے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اقوام متحدہ کو خط لکھا ہے، ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حمایت یافتہ دہشت گرد گروپوں نے مظاہروں کو ہائی جیک کیا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے خط میں لکھا کہ تربیت یافتہ دہشت گردوں نے داعش جیسی کارروائیاں کیں، دہشت گرد گروپوں کی مداخلت نے مظاہروں کو فسادات میں بدل دیا۔ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ مظاہرین کے درمیان موساد ایجنٹوں کی موجودگی کا اعتراف کیا گیا، اعترافی بیان ایران میں بیرونی مداخلت ثابت کرتا ہے، امریکی دھمکیاں اقوام متحدہ کے چارٹر کی واضح خلاف ورزی ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مزید کہا

امریکی حکومتی عہدیدار ایران میں کھلے عام تشدد کی حمایت کررہے ہیں، امریکی عہدیدار ایران میں دہشت گرد کارروائیوں کی حوصلہ افزائی کررہے ہیں۔ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران میں لوگوں کو پھانسی دینے کا کوئی منصوبہ نہیں، پھانسی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے فاکس نیوز کے اسپیشل رپورٹ ود بریٹ بائر" پروگرام میں بتایا کہ پھانسی دینے کا کوئی منصوبہ بالکل نہیں ہے ، پھانسی دینا خارج از امکان ہے، امریکی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایران میں امن قائم ہے،صورت حال مکمل قابو میں ہے ۔عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ مظاہروں میں موجود عناصر کو بیرون ملک سے کنٹرول کیا جا رہا تھا، داعش طرز کی دہشت گرد کارروائیاں کیں اور پولیس اہل کاروں کو زندہ جلایا گیا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ جون جیسی غلطی دوبارہ نہ دہرائیں، ورنہ وہی نتیجہ نکلے گا جو پہلے نکلا تھا، عزم کو بمباری سے توڑا نہیں جاسکتا۔

ایران کے خلاف کسی فوجی حملے کا حصہ نہیں بنیں گے: سعودی عرب

فضائی حدود یا سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے

ریاض، 15 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب ایران کے خلاف امریکہ کے فوجی حملے کا حصہ بنے گا یا نہیں، اس سلسلے میں

سعودی حکومت کا اہم فیصلہ سامنے آگیا ہے۔ سعودی میڈیا کے مطابق سعودی عرب نے تہران کو یقین دہانی کرادی ہے کہ وہ ایران کے خلاف کسی فوجی حملے کا حصہ نہیں بنیں گے ، سعودی عرب نے ایران کو آگاہ کیا ہے کہ وہ اس کے خلاف کسی امریکی کارروائی کا حصہ نہیں بنے گا۔ فضائی حدود کے استعمال سے متعلق سعودی میڈیا نے مزید بتایا کہ سعودی عرب امریکی حملے میں اپنی فضائی حدود یا سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ایرانی حکام نے کہا ہے کہ ایران نے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور ترکی کو خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ ایران کو نشانہ بناتا ہے تو ان ممالک میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ایرانی عہدیدار نے کہا کہ اگر امریکہ ایران میں جاری احتجاج میں مداخلت کرنے کی دھمکیوں پر عمل کرتا ہے تو ایران امریکی اڈوں پر حملہ کردے گا۔ سینئر ایرانی حکام نے کہا کہ تہران نے علاقائی ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ واشنگٹن کو ایران پر حملہ کرنے سے روکیں۔ خیال رہے کہ ایران نے امریکہ پر واضح کیا ہے کہ اگر حملہ ہوا تو ہم مشرق وسطیٰ میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنائے گے، سینئر ایرانی عہدیدار کا کہنا ہے کہ تہران نے اس سلسلے میں ہمسایہ ممالک کو خبردار کردیا ہے۔

امریکی دھمکی سے ایران کے ساتھ معاہدوں میں تبدیلی نہیں آئے گی: روس

امریکی مسابقتی پوزیشن مسلسل کم زور ہوتی جارہی ہے

ماسکو، 15 جنوری (یو این آئی) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے امریکی دھمکیوں سے ایران روس معاہدوں میں تبدیلی کا امکان خارج کردیا۔ ایک بیان میں روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ تعلقات روس اور ایران کے مفادات کے مطابق ہیں، امریکی دھمکی سے ایران کے ساتھ معاہدوں میں تبدیلی نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ اپنے رویے سے امریکہ ان قوانین کو نظر انداز کرتا ہے جن کو اس نے خود فروغ دیا، گلوبلائزیشن کا نام دیا، امریکہ اپنے اصولوں کی پاس داری نہیں کرتا۔ ادھر روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے کہا ہے کہ اس طرح کے رویے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارے امریکی

ساتھی اعتبار کے قابل نہیں، امریکہ جیسا طاقتور ملک غیر مہذب طریقے اختیار کرتا ہے تو اس کا مطلب ہے امریکی مسابقتی پوزیشن مسلسل کم زور ہوتی جارہی ہے۔

برطانیہ نے بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی کے باعث اسرائیل کے غیر ضروری سفر سے خبردار کردیا

لندن، 15 جنوری (یو این آئی) برطانوی حکومت نے بدھ کے روز اسرائیل کے لیے غیر ضروری سفر سے گریز" کی ہدایت جاری کی ہے۔ اس کی وجہ بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی بتائی گئی ہے، جو سفری خلل اور دیگر غیر متوقع اثرات کا باعث بن سکتی ہے۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری کردہ تازہ سفری ہدایات میں برطانوی حکام نے خطے کے بعض حصوں کے لیے ہر قسم کے سفر سے اجتناب کا مشورہ بھی برقرار رکھا ہے ۔ ہدایات میں کہا گیا ہے کہ بگڑتی ہوئی سکیورٹی صورتحال مسافروں کے لیے خطرات میں اضافہ کررہی ہے، لہٰذا خطے کے بیشتر علاقوں میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے ۔ دفتر خارجہ کے مطابق یہ ہدایات اسرائیل اور فلسطینی علاقوں دونوں پر لاگو ہوتی ہیں ۔صورتحال کا مسلسل جائزہ لیا جارہا ہے۔

یورپی ممالک کا گرین لینڈ میں اپنی فوج بھیجنے کا فیصلہ قونصل خانے کھولنے کا ارادہ رکھتے ہیں، فرانس

برسیلز، 15 جنوری (یو این آئی) ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے گرین لینڈ کو ممکنہ طور پر امریکہ میں ضم کرنے کے خطرات کے پیش نظر یورپی ممالک نے گرین لینڈ میں اپنی فوج بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق نیٹو ممالک ڈنمارک کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقوں میں حصہ لینے کے لیے گرین لینڈ میں تھوڑی تعداد میں فوجی اہلکار تعینات کر رہے ہیں۔ جرمنی، سویڈن، فرانس اور ناروے نے تصدیق کی ہے کہ وہ ڈنمارک کے فوجیوں کے ساتھ مشترکہ مشق کے لیے اس ہفتے اپنی فوج گرین لینڈ بھیج رہے ہیں۔ علاوہ ازیں کینیڈا اور فرانس نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ آنے والے ہفتوں میں گرین لینڈ میں قونصل خانے کھولنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

امریکی حملے کا خدشہ: یورپی ممالک کی اپنے شہریوں کو ایران سے فوراً نکلنے کی ہدایت

میڈرڈ، 15 جنوری (یواین آئی) ایران میں سکیورٹی صورتحال کے سبب امریکہ کے بعد اسپین، پولینڈ اور [?] اٹلی نے اپنے شہریوں کو ایران فوری چھوڑنے کی ہدایت کردی۔ اٹلی کی وزارت خارجہ کے مطابق ایران میں تقریباً 600 اطالوی شہری موجود ہیں، جن میں سے اکثریت دارالحکومت تہران میں مقیم ہے۔ بیان میں شہریوں کو ہدایت کی گئی تو سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر ایران سے انخلا کی کوشش کریں۔ پولینڈ کی وزارت خارجہ نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے شہریوں کو کہا ہے کہ وہ فوراً ایران سے انخلا یقینی بنائیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق برطانیہ نے ایران سے اپنے تمام سفارتی عملے کو ملک سے باہر نکال لیا جبکہ ایران سے برطانوی سفیر کو بھی واپس بلا لیا

گیا۔ جرمنی نے اپنے طیاروں کو ایرانی فضائی حدود استعمال نہ کرنے کا حکم دے دیا۔

ایران احتجاجی مظاہروں پر قابو پانے میں کامیاب،

بے امنی کا کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا: سرکاری میڈیا گرفتار مظاہرین مجرم ہیں، کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی: وزیر انصاف ایران

تہران، 15 جنوری (یو این آئی) ایرانی حکومت احتجاجی مظاہروں پر قابو پانے میں کامیاب ہوگئی۔ ایرانی سرکاری ٹی وی کے مطابق 24 گھنٹوں میں ایران کے کسی شہر سے بے امنی کا کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ نے امریکی میڈیا کو انٹرویو میں بتایا کہ ملک میں امن وسکون قائم ہے اور صورتحال مکمل قابو میں ہے۔ انہوں نے پیغام دیا کہ جون جیسی غلطی دوبارہ نہ دہرائے ورنہ وہی نتیجہ نکلے گا جو پہلے نکلا تھا۔ ہمارے عزم کو بمباری سے نہیں توڑا جاسکتا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے دعویٰ کیا کہ مظاہروں میں موجود عناصر کو بیرون ملک سے کنٹرول کیا جارہا تھا، کچھ مظاہرین نے پولیس اہلکاروں پر گولیاں چلائیں، داعش طرز کی دہشت گردانہ کارروائیاں کی گئیں، پولیس اہلکاروں کو زندہ جلایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے ملک کو ڈونلڈ ٹرمپ اور یورپی ممالک کی جانب سے مختلف قسم کے خطرات کا سامنا ہے۔ سفارتکاری اچھا راستہ ہے مگر ہمارا امریکہ کے ساتھ اچھا تجربہ نہیں، پھر بھی سفارتکاری جنگ سے بہتر ہے۔ ادھر ایرانی وزیر انصاف امین حسین رحیمی نے کہا ہے کہ 8 سے 10 جنوری کے دوران ملک میں احتجاج نہیں ہوا بلکہ یہ مکمل خانہ جنگی تھی۔ ایرانی وزیر امین حسین رحیمی نے کابینہ اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے 8 سے 10 جنوری کے دوران گرفتار کیے گئے افراد کو مجرم قرار دیا۔ امین حسین رحیمی نے کہا کہ یہ تمام افراد اس وقت موقع پر موجود تھے۔ گرفتار افراد کے ساتھ کسی قسم کی رعایت یا نرمی نہیں برتی جائے گی۔

غزہ میں جنگ بندی کو یقینی بنانے میں ترکیہ کا اہم کردار: امریکی عہدیدار

علاقے کے لیے منصوبہ اپنے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے

واشنگٹن، 15 جنوری (یواین آئی) ایک امریکی عہدیدار نے کہا ہے کہ ترکیہ نے غزہ میں جنگ بندی کو یقینی بنانے میں بہت اہم کردار ادا کیا

ہے۔ بتایا گیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا اس علاقے کے لیے منصوبہ اپنے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ امریکی عہدیدار نے بتایا کہ ترک صدر رجب طیب ایردوان، وزیر خارجہ خاقان فدان اور خفیہ ایجنسی کے سربراہ ابراہیم کالین سب بہت قریبی طور پر شامل رہے ہیں اور انہوں نے ہمارے ساتھ واقعی تعاون کر کے شاندار کام کیا ہے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ انہیں شامل کرنا بہت اہم ہے۔ اس عہدیدار نے یہ بھی کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ چاہتی ہے کہ ترکی اور اسرائیل اپنے کشیدہ تعلقات کو دوبارہ تعمیر کرنا شروع کریں اور مزید کہا کہ واشنگٹن سمجھتا ہے کہ ایسی تبدیلی ممکن ہے۔ یہ تبصرے اس وقت سامنے آئے ہیں جب ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے اعلان کیا ہے کہ جنگ بندی کا فریم ورک اپنے دوسرے مرحلے میں داخل ہورہا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com